اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

دسمبر 2014

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

ویب سائٹ مفت میں محفوظ اور تیز رفتار
بنائیں، بذریعہ کلاؤڈ فلیئر

فہرست

مستقل سلسلے

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمن

چیف ایڈیٹر

امانت علی گوہر

ایڈیٹر

علمدار حسین

اسسٹنٹ ایڈیٹر

رانا محمد امین اکبر

مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت شمارہ: 65 روپے

سالانہ خریداری برائے پاکستان

800 روپے

سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک

500 روپے + پوسٹیج کے اخراجات

خط و کتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبرز

021-36990987

0342-2507857

ویب سائٹ

www.computingpk.com

ای میل ایڈریس

editors@computingpk.com

crm@computingpk.com

فیس بک

https://fb.com/computingpk

پوسٹل رجسٹریشن نمبر

MC-1264

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں......!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک۔

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

اداریہ

انٹرنیٹ پر اس وقت کتنی ویب سائٹس آن لائن ہیں، یہ بات حتمی طور پر کوئی نہیں جانتا۔ مگر ایک محتاط اندازے کے مطابق ویب سائٹس کی تعداد ایک ارب سے تجاوز کر چکی ہے۔ کیون کیلی جو Wired میگزین کے بانی ایڈیٹر ہیں، What Technology Wants میں لکھتے ہیں کہ انٹرنیٹ پر کم از کم ایک ہزار ارب ویب پیجیز موجود ہیں۔ جبکہ انسانی دماغ میں نیورونز کی تعداد ایک سو ارب ہوتی ہے۔

کچھ عرصہ پہلے ہی ICANN نے سیکڑوں نئے TLD یا ٹاپ لیول ڈومین استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ جس کے بعد افراد اور ادارے اپنے کام کی نوعیت کے مطابق ڈومین نیم منتخب کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر سول انجینئرنگ اور تعمیر کے کاروبار سے وابستہ لوگ و ادارے builders. کا اور رئیل اسٹیٹ کا کاروبار کرنے والے properties. کا ٹاپ لیول ڈومین خرید سکتے ہیں۔ صرف com. جیسے عام ٹاپ لیول ڈومین کی وجہ سے منفرد ڈومین نیم منتخب کرنا مشکل بن گیا تھا اور اس کی وجہ سے نئی ویب سائٹس بننے کا عمل جمود کا شکار ہو رہا تھا۔ نت نئے ٹاپ لیول ڈومین آ جانے سے اگلے چند سالوں میں ویب سائٹس کی تعداد میں زبردست اضافے کی پیش گوئی ہے۔ تاہم بدقسمتی سے یہ اضافہ انگریزی اور دیگر عالمی زبانوں کے لئے محدود ہے، اُردو اس سارے عمل کے ثمرات سے محروم ہے۔

انٹرنیٹ پر اس وقت اُردو ویب سائٹس کی تعداد انتہائی محدود ہے۔ اُردو ویب سائٹ کا مالک ہونا یا اُردو میں بلاگ لکھنا ایک نرالی بات سمجھی جاتی ہے۔ پہلے یہ شکایت تھی کہ خوبصورت اُردو فونٹ دستیاب نہیں اور تصویری اُردو والی ویب سائٹ بنانا مشکل کام ہے۔ پھر اُردو کلیدی تختہ یعنی کی بورڈ بھی بامشکل دستیاب تھا۔ ونڈوز وِستا اور اس کے بعد آنے والے آپریٹنگ سسٹم میں اُردو کی بہترین حمایت (سپورٹ) نے اس مشکل کو آسان بنایا۔ نت نئے خوبصورت اُردو نستعلیق فونٹس کی ایک پوری نسل دستیاب ہوئی اور منٹوں میں اپنی مرضی کا اُردو کلیدی تختہ تیار کرنا ممکن ہو گیا۔ لیکن اس کے باوجود اُردو ویب سائٹس کی تعداد میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہ ہوا۔ آخر اس کی وجہ کیا تھی؟

ہماری ناقص رائے میں اس کی بڑی وجہ اُردو ویب سائٹس کا کمائی کے معاملے میں بے کار ثابت ہونا ہے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ویب سائٹس بنا کر اس سے پیسے کمانا ایک پیشہ ہے اور بلاگرز تک کمائی کی غرض سے بلاگ بناتے ہیں۔ ہزاروں لوگ یہ کام کل وقتی طور پر کرتے ہیں۔ کوئی ویب سائٹ کمائی کے قابل اسی وقت ہوتی ہے جب اسے ملاحظہ کرنے لوگ آئیں، اور لوگ اسی وقت آتے ہیں جب مواد دلچسپ، معلوماتی اور مفید ہو۔ ویب سائٹ کے لئے مواد تیار کرنا ایک محنت طلب کام ہے۔ یہ کسی ملازمت جیسا ہی کام ہے جس کا معاوضہ ملانا چاہیے۔ انگریزی اور دیگر یورپی زبانوں میں ہر موضوع پر مواد اسی لئے مل جاتا ہے کہ ویب سائٹ مالکان پیسے کمانے کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ تر مواد لکھتے یا لکھواتے ہیں۔

اُردو ویب سائٹس کو کمپنیوں کی جانب سے اشتہارات ملتے ہیں نہ گوگل ایڈسینس جیسے پروگرام میں انہیں شامل کیا جاتا ہے۔ جن اُردو ویب سائٹس پر اس وقت گوگل ایڈسینس کے اشتہارات چل رہے ہیں، ان کی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔ پھر اِکا دُکا سر پھرے ہی بچتے ہیں جو کسی مالی فائدے کی چاہت کے بغیر اُردو میں مواد تیار کرتے ہیں۔ یہ کسی مشقت سے کم نہیں کہ معاوضہ بھی نہیں ملتا اور کام بھی مزدور کی طرح کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں اُردو ویب سائٹس کا نہ بننا کوئی اچنبھے کی بات نہیں!!!

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز غیر ضروری طور پر اجازتوں کا استعمال کرتی ہیں، ایک تحقیق میں انکشاف
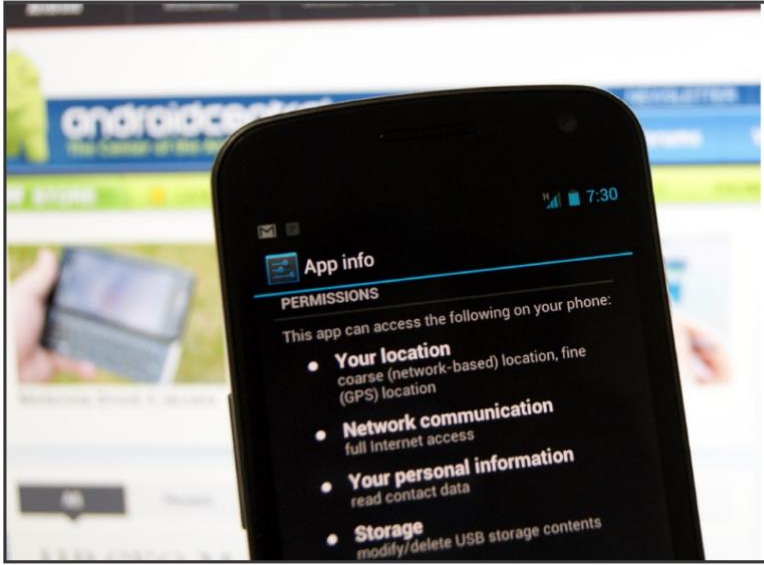
فرانسیسی محققین نے اپنی ایک حالیہ تحقیق میں انکشاف کیا ہے کہ گوگل اینڈرائیڈ میں پہلے سے نصب (انسٹال) اور اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کی گئی ایپلی کیشنز کو جو اجازتیں (پرمیشنز) دی جاتی ہیں، وہ ان کا انتہائی بے دردی اور غیر ضروری طور پر استعمال کرتی ہیں۔

اس تحقیق کو انجام دینے کے لئے دس رضا کاروں کو اینڈرائیڈ پر مبنی ایک خاص موبائل فون استعمال کے لئے دیا گیا۔ اس موبائل فون میں Mobilitics نامی ایک مونیٹرنگ ایپلی کیشن کے ساتھ ساتھ درجنوں دوسری عام استعمال کی ایپلی کیشنز بھی انسٹال تھیں۔ موبی لیٹکس ایپلی کیشن کو فرانسیسی نیشنل انسٹی ٹیوٹ انفارمیٹکس ریسرچ اور نیشنل کمیشن آن کمپیوٹنگ اینڈ لبرٹی (CNIL) نے تیار کیا ہے۔ یہ ایپلی کیشن انسٹال ہونے کے بعد موبائل فون میں چلتی ہر ایپلی کیشن پر کڑی نظر رکھتی ہے۔ جب بھی کوئی ایپلی کیشن صارف کے کسی ذاتی نوعیت کے ڈیٹا مثلاً تصاویر، پیغامات، ای میل، مقام یا شناخت تک رسائی کی کوشش کرتی ہے یا اسے بذریعہ انٹرنیٹ کسی دوسرے سرور تک پہنچانے کی کوشش کرتی ہے تو موبی لیٹکس فوراً ایپلی کیشن کی اس حرکت کو نوٹ کر لیتی ہے۔ رضا کاروں کو دیئے گئے موبائل فون انہیں ویسے ہی استعمال کرنے کے لئے کہا گیا جیسے وہ عام زندگی میں کرتے ہیں اور تین ماہ کے استعمال کے بعد انہوں نے موبی لیٹکس کی محفوظ کردہ log فائل تجزیہ کے لئے محققین کو فراہم کر دیں۔

جب کوئی صارف اینڈرائیڈ پر مبنی فون پر انٹرنیٹ استعمال کرتا ہے، اس کے موبائل فون کو ایک منفرد شناختی نمبر دے دیا جاتا ہے۔ اس شناختی نمبر کو گوگل ایڈورٹائزنگ آئی ڈی کہا جاتا ہے۔ اس کی مدد سے گوگل یاد رکھتا ہے کہ صارف انٹرنیٹ پر کس قسم کا مواد دیکھنا پسند کرتا ہے اور اسی کے مطابق اسے اشتہارات دکھائے جاتے ہیں۔ محققین نے پتا لگایا کہ ایپلی کیشنز غیر ضروری طور پر کوشش کرتی ہیں کہ وہ گوگل ایڈورٹائزنگ آئی ڈی کو حاصل کریں تاکہ اپنے استعمال کنندہ پر نظر رکھ سکیں۔ اس تحقیق میں جن ایپلی کیشنز کا تجزیہ کیا گیا، ان میں سے دو تہائی نے ایک بار اس آئی ڈی کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ آئی ڈی کے بعد سب سے زیادہ صارف کے مقام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ تقریباً تیس فی صد ایپلی کیشنز نے کم از کم ایک بار ضرور ایسی کوشش کی۔ جبکہ کچھ ایپلی کیشنز تو ایسی نکلیں جنہوں نے ایک منٹ میں کئی بار صارف کی لوکیشن/ مقام کا ڈیٹا حاصل کیا۔ ان میں خاص طور پر فیس بک ایپلی کیشن نمایاں رہی جس نے ایک رضا کار کے موبائل فون پر تین ماہ کے دوران ڈیڑھ لاکھ بار اس کی لوکیشن کا ڈیٹا حاصل کیا۔ ایک دوسری ایپلی کیشن جو کہ اینڈرائیڈ میں پہلے سے انسٹال ہوتی ہے، نے استعمال کنندہ کی لوکیشن کا ڈیٹا صرف ایک ماہ کے دوران دس لاکھ بار حاصل کیا۔

محققین کا کہنا ہے کہ صارفین کی پروفائل بنانے کے لئے ایپلی کیشنز کو زیادہ اجازتوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ صرف انٹرنیٹ اور وائی فائی استعمال کرنے کی اجازت سے ہی ایپلی کیشن صارف کے بارے میں خاصی معلومات جمع کر لیتی ہیں۔ ان محققین نے زور دیا ہے کہ موبائل آپریٹنگ سسٹم اور ان کے لئے ایپلی کیشنز بنانے والوں کو زیادہ ذمے داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے صارفین کو اپنی نجی معلومات پر زیادہ سے زیادہ اختیار دینا چاہیے۔

امریکی خفیہ اداروں کے لئے ایگزااسکیل سپر کمپیوٹر
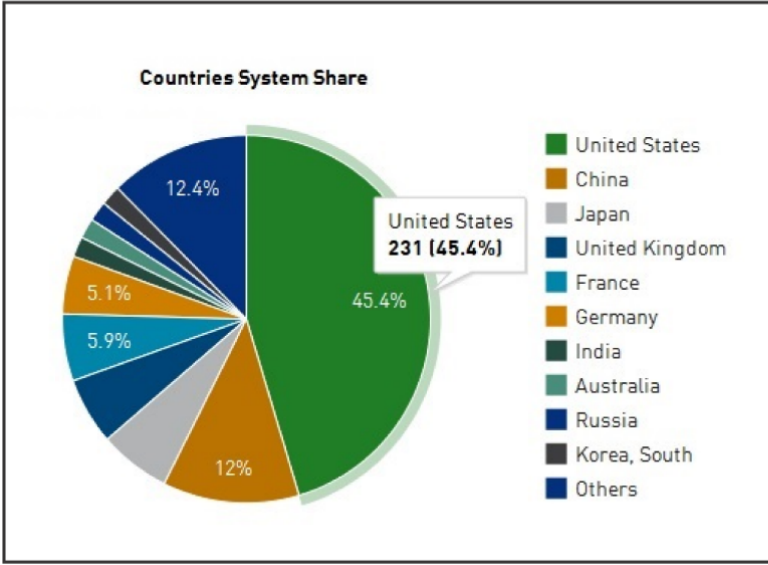
امریکی حساس اداروں کے خفیہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ وِنگ IARPA نے ایک نئے منصوبے کا اعلان کیا ہے جس کے تحت وہ ایک فلوپس کی رفتار پر کام کرنے والا سپر کمپیوٹر تیار کرے گا۔ اس منصوبے میں انہیں سپر کمپیوٹرز کے لئے شہرت یافتہ آئی بی ایم، دفاعی ساز وسامان تیار کرنے والے ادارے Raytheon اور Northrop Grumman کی معاونت حاصل ہوگی۔ اس منصوبے کی خاص بات یہ ہے کہ مجوزہ سپر کمپیوٹر سپر کنڈکٹرز سے بنایا جائے گا۔ سپر کنڈکٹرز یا سپر موصول ایسے مادے ہوتے ہیں جن میں بجلی بغیر کسی مزاحمت کے سفر کرتی ہے۔ یوں، ان میں بجلی کا ضیاع نہیں ہوتا۔ اس سپر کمپیوٹر کی رفتار 1 ایگزا فلوپس یا 1000 پیٹا فلوپس تک ہوسکتی ہے۔ یہ رفتار اس وقت دستیاب تمام سپر کمپیوٹرز کی مجموعی رفتار سے بھی زیادہ ہے۔ اس سپر کمپیوٹر کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ اسے سی آئی اے اور نیشنل سکیورٹی ایجنسی رمز شدہ (encrypted) پیغامات کی رمز کشائی (decryption) کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ نیشنل سکیورٹی ایجنسی کے پاس پہلے ہی دنیا کے بہترین سپر کمپیوٹرز کی پوری ایک کھیپ موجود ہے۔

ایگزااسکیل سپر کمپیوٹرز کے لئے گزشتہ کئی سالوں سے کوشش کی جارہی ہے۔ اس وقت انسانوں کو کئی ایسے کمپیوٹنگ مسائل کا سامنا ہے جنہیں حل کرنے کے لئے ایگزافلوپس کی رفتار پر کام کرنے والے سپر کمپیوٹرز کی ضرورت ہے۔ IARPA کا مقصد ایک ایسا ایگزااسکیل سپر کمپیوٹر تیار کرنا ہے جس کی توانائی کی ضروریات کم اور اسے ٹھنڈا رکھنے پر اُٹھنے والے اخراجات کم ہوں۔ اس وقت زیر استعمال دنیا کے بہترین سپر کمپیوٹرز 20 پیٹا فلوپس کی طاقت فراہم کرنے کے لئے 10 میگا واٹس تک بجلی استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ انہیں ٹھنڈا رکھنے والے آلات پر اُٹھنے والے اخراجات بھی بہت زیادہ ہیں۔ اگرچہ سپر کمپیوٹرز میں استعمال ہونے والا ہارڈ ویئر بہتر سے بہترین ہوتا جارہا ہے لیکن ابھی بھی یہ اتنا بہتر نہیں ہوا کہ ایک ایگزااسکیل سپر کمپیوٹر کے لئے کارآمد ہو۔ اس لئے ایگزافلوپس کی حد کو چھونے کے لئے ایک نئے قسم کے ہارڈ ویئر کی ضرورت ہوگی جو نہ صرف یہ کہ توانائی کے خرچ میں انتہائی کفایت شعار ہو بلکہ فاضل حرارت بھی کم پیدا کرے۔ اس قسم کی خصوصیات سپر کنڈکٹرز کے استعمال سے حاصل کی جاتی ہیں۔ ایک عام پیتل کے تار کو جب منفی 273 ڈگری سینٹی گریڈ (صفر کیلون کے قریب) تک ٹھنڈا کیا جاتا ہے تو اس کی مزاحمت ختم ہوجاتی ہے اور بجلی اس میں سے بغیر ضائع ہوئے گزرتی ہے۔ سپر موصلیت ایک ولندیزی طبیعیات دان ہیکی کمبرلنگ اونس نے 1911ء میں دریافت کی تھی۔ اس دریافت پر انہیں 1913ء میں طبیعیات کا نوبل انعام بھی دیا گیا۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے سائنس دان اس کوشش میں ہیں کہ زیادہ درجہ حرارت پر کام کرنے والے سپر کنڈکٹرز تیار کئے جائیں اور اس سلسلے میں کئی اہم کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ اب منفی 140 ڈگری سینٹی گریڈ یا 133 کیلون پر سپر موصل بن جانے والے بھرت بنائے جاچکے ہیں۔ انہیں ہائی ٹمپریچر سپر کنڈکٹرز کہا جاتا ہے۔

IARPA اور منصوبے میں شامل دیگر ادارے مجوزہ ایگزااسکیل سپر کمپیوٹر کے لئے Josephson Junctions کے استعمال کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جوزفسن جنکشن ایک کوانٹم میکینکل ڈیوائس ہے جسے دو سپر موصل مادوں کے درمیان ایک عام موصل (جو سپر کنڈکٹر نہیں ہے) کی پتلی (چند مائیکرون جتنی موٹی) سی تہہ لگا کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ انتہائی کم توانائی خرچ سوئچ ہے جسے ڈیجیٹل کمپیوٹرز میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ابتداء میں یہ ادارے مل کر نئی تکنیکس کے قابل عمل ہونے کی جانچ کریں گے اور اس میں کامیابی کی صورت میں سپر کمپیوٹر کی تیاری شروع کی جائے گی۔ ابتدائی تحقیق سے پتا چلا ہے کہ مجوزہ تکنیک کے ذریعے ایسے سوئچ تیار کئے جاسکتے ہیں جو کہ 770 گیگا ہرٹز کی زبردست رفتار پر کام کرتے ہیں اور صرف 200 کلوواٹ کی توانائی خرچ کرکے 100 پیٹا فلوپس یا ایک ایگزافلوپس کی رفتار حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ CMOS چپس پر مبنی سپر کمپیوٹرز کے مقابلے میں انتہائی کفایت شعاری ہے۔

مائیکروسافٹ کے آن لائن اسٹور نے بٹ کوائن کو بطور کرنسی قابل قبول کرنا شروع کردیا

ڈیجیٹل کرنسی بٹ کوائن کے چاہنے والوں کے لئے ایک بڑی خوشخبری یہ ہے کہ مائیکروسافٹ نے اپنے آن لائن اسٹورز پر بٹ کوائن کو بطور رقم قبول کرنا شروع کردیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ امریکی صارفین اب بٹ کوائن کے ذریعے مائیکروسافٹ کے اسٹور سے ونڈوز، ایکس باکس کے ویڈیو گیمز سمیت اسٹور پر دستیاب ہارڈ ویئر بھی خرید سکتے ہیں۔ یہ بٹ کوائن کمیونٹی کے لئے ایک بڑی خبر ہے کہ مائیکروسافٹ جیسی بڑی کمپنی نے بٹ کوائن کو قبول کرنا شروع کردیا ہے کیونکہ اس کے بعد دیگر بڑی کمپنیاں بھی اس جانب متوجہ ہوں گی۔اس سے پہلے Dell سمیت کئی ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کمپنیاں بٹ کوائن قبول کرنا شروع کرچکی ہیں۔تاہم ماضی میں اس کرنسی میں ظاہر ہونے والی خامیوں اور پھر اس کی قدر میں بڑے پیمانے پر کمی بیشی کی وجہ سے کئی دوسری کمپنیاں بٹ کوائن سے اب تک دور ہیں۔ان میں پے پال جیسی کمپنی بھی شامل ہے جو ماضی میں اسے بطور کرنسی قبول کرنے کا ارادہ ظاہر کرچکی ہے۔ بٹ کوائن کمیونٹی کو اب انتظار ہے کہ گوگل اور ایپل کب بٹ کوائن کو بطور کرنسی قبول کرتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت انسانی نسل کا خاتمہ کردے گی، پروفیسر ڈاکٹر اسٹیفن ہاکنگ

دنیا کے معروف ترین طبیعیات دان پروفیسر اسٹیفن ہاکنگ نے ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ مشینوں کے سوچنے سمجھنے کے قابل ہوجانے سے، انسانیت کو ایک غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے۔لندن میں برطانوی نشریاتی ادارے کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ ایک مکمل مصنوعی ذہانت کی تیاری انسانی نسل کو ختم کردے گی۔ انہوں نے ایسا ہی ایک بیان کچھ عرصہ پہلے بھی دیا تھا کہ مصنوعی ذہانت انسانی تاریخ کا سب سے بڑا واقعہ ہوگا اور شاید یہ آخری واقعہ ہو۔

اسٹیفن ہاکنگ کا ماننا ہے کہ ڈیجیٹل پرسنل اسسٹنٹ مثلاً ایپل سری، گوگل ناؤ اور مائیکروسافٹ کورٹانا میں ہونے والی حالیہ ترقی، اس ترقی کی علامت بھی نہیں جو آنے والی دہائیوں میں ہونے والی ہے۔ان کا خیال ہے کہ مصنوعی ذہانت کے نظام میں تیزی سے سیکھنے کی صلاحیت کی وجہ سے ارتقاء کا عمل تیزی سے خود ہی آگے بڑھتا رہے گا۔مگر انسان اپنے سست ارتقائی عمل کی وجہ سے اس نظام کا مقابلہ نہیں کرسکیں گے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ مصنوعی ذہانت انسانوں پر سبقت حاصل کرلے گی اور اس کے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ مصنوعی ذہانت کے دیگر ممکنہ فوائد کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔اس کے ذریعے جنگ، بیماریوں اور غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

پروفیسر اسٹیفن ہاکنگ 1963ء سے موٹر نیورون نامی ایک اعصابی بیماری کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ان کا پورا جسم اپاہج ہے۔ وہ بولنے کے لئے انٹل کے تیار کردہ خصوصی کمپیوٹر کے محتاج ہیں جو ان کے گال کے ایک پٹھے کی حرکت سے کنٹرول ہوتا ہے۔ حال ہی میں انٹل نے ان کے کمپیوٹری نظام میں بڑی تبدیلیاں کی ہیں جس کے بعد ان کی الفاظ کی ادائیگی بہتر ہوئی ہے۔

موبائل فون کا نظروں کے سامنے ہونا کام کرنے کی صلاحیت متاثر کرتا ہے، ایک نئی تحقیق

یونی ورسٹی آف سدرن مین (Southren Maine) کے محققین نے اپنی ایک حالیہ ریسرچ میں پتا لگایا ہے کہ لوگوں کو جب کوئی مشکل کام کرنے کے لئے دیا جائے اور ان کا موبائل فون ان کی نظروں کے سامنے ہو تو انہیں کام پر توجہ مرکوز کرنے اور اسے مکمل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ وہ لوگ جنہوں محققین کے دیئے کام کے دوران اپنا موبائل فون جیب یا بیگ میں رکھا، اوسطاً 20 فی صد زیادہ کامیاب رہے۔

محققین نے طلباء کے دو گروپ تشکیل دیئے اور دونوں کو ایک جیسے دو مختلف کام کرنے کو دیئے۔ ایک کام آسان جبکہ دوسرا زیادہ توجہ چاہتا تھا۔ دونوں گروپس کے ممبران کو ایک ایک کاغذ دیا گیا جس پر 20 سطروں میں مختلف اعداد لکھے ہوئے تھے۔ پہلا کام یہ تھا کہ جب بھی طلباء کو ایک مخصوص عدد (مثلاً 6) نظر آئے وہ اس کے گرد پینسل سے ایک دائرہ بنا دیں۔ دوسرا کام یہ تھا کہ جب بھی انہیں ایک ساتھ جو ایسے اعداد نظر آئیں جن کو جمع کرنے سے مخصوص عدد بنتا ہے تو وہ ان دو اعداد کو پینسل سے کاٹ دیں۔ یعنی اگر مخصوص عدد جس کے گرد دائرہ لگانا ہے وہ 6 ہے تو جہاں بھی 3 اور 3، 4 اور 2، 5 اور 1 ایک ساتھ نظر آئیں انہیں کاٹ دینا ہے۔ اس ٹیسٹ یا تجربے کے دوران ایک گروپ کے طلباء کو اپنا موبائل فون ڈیسک پر نظروں کے سامنے رکھنے کو کہا گیا جبکہ دوسرے گروپ کو طلباء نے اپنا فون جیب یا بیگ میں رکھا۔ اس تجربے کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ وہ طلباء جنہوں نے موبائل فون اپنی نظروں سے اوجھل رکھا وہ اس ٹیسٹ کو پاس کرنے میں زیادہ کامیاب رہے۔

اس تحقیق کے مرکزی محقق بل تھرونٹن جو ایک سوشل سائیکالوجسٹ ہیں، کہتے ہیں کہ موبائل فون کی وجہ سے توجہ منتشر ہونے کے کئی نقصانات ہیں اور ردعمل کے وقت (reaction time) میں اضافہ ان میں سے ایک ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انٹرنیٹ کنکٹویٹی کی وجہ سے صارفین اب موبائل فون کے ساتھ اپنا زیادہ وقت صرف کرنے لگے ہیں۔ راہ چلتے موبائل فون کی اسکرین پر نظریں جمائے رکھنا ایک عام عادت بن چکی ہے۔ یہ ایک لت ہے جس کی وجہ سے توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد آنکھ کھلتے ہی موبائل فون کی اسکرین دیکھتے ہیں اور رات کو سونے سے پہلے آخری کام بھی یہی کرتے ہیں۔

ستمبر 2014ء میں شائع ہونے والی ایک اور تحقیق کے مطابق طلباء ایک دن میں تقریباً 10 گھنٹے موبائل فون پر صرف کرتے ہیں۔ کچھ طلباء کا کہنا تھا کہ جب موبائل فون ان کے پاس نہیں ہوتا تو وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ طالبات موبائل فون کے ساتھ زیادہ وقت بسر کرتی ہیں۔ اور ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ لوگ دن میں اوسطاً 150 بار موبائل فون کی اسکرین دیکھتے ہیں۔ لوگ موبائل فون کو دیکھنے کی لت کا اس قدر شکار ہو چکے ہیں کہ اب وہ یہ کام غیر ارادی طور پر بھی کرتے ہیں۔

وہ لوگ جو اسمارٹ فونز استعمال نہیں کرتے، ان مسائل کا کم شکار ہوتے ہیں۔ اسمارٹ فونز اپنے فیچرز کی وجہ سے استعمال کنندہ کو زیادہ مصروف رکھتے ہیں۔ مثلاً سوشل نیٹ ورکنگ اپلی کیشنز جو عموماً فیچر فون میں نہیں ہوتیں لیکن ہر اسمارٹ فون میں پائی جاتی ہیں۔ ان اپلی کیشنز کی وجہ سے صارف اپنے اسمارٹ فون کے ساتھ زیادہ وقت گزارتا ہے۔

طاقتور اور تیز رفتار اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کے آجانے کے بعد لوگوں کا کمپیوٹر اور لیپ ٹاپس پر انحصار کم ہوتا جارہا ہے۔ پہلے ای میل چیک کرنے کے لئے بھی کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ استعمال کرنا پڑتا تھا لیکن اب ایک چند ہزار روپے کا اسمارٹ فون بھی ای میل اور ویب براؤزنگ کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ جبکہ تیز رفتار موبائل انٹرنیٹ نے اسمارٹ فونز کے استعمال کو مزید تقویت دی ہے۔ لوگ اب اپنے معمول کے کاموں کے لئے اسمارٹ فونز پر انحصار کرنے لگے ہیں اور اس نے انہیں اسمارٹ فونز کی لت میں مبتلا کر دیا ہے۔

اینڈرائیڈ اسمارٹ واچز کی سکیوریٹی ناقص ہے

آپ کی کلائی کے گرد بندھی اسمارٹ ڈیوائسز یا اسمارٹ گھڑیاں آپ کو ہر وقت تازہ ترین معلومات فراہم کرتے رہنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔لیکن سکیوریٹی ماہرین کو خدشہ ہے کہ ہیکرز کا اگلا ہدف یہی اسمارٹ واچز ہوں گی۔ بٹ ڈیفینڈر (جو کہ ایک معروف اینٹی وائرس ہے) کے سکیوریٹی ماہر لیویو آرسین (Liviu Arsene) کے مطابق اسمارٹ واچز اور کلائی پر باندھنے کے لئے دستیاب ڈیوائسز کی سکیوریٹی انتہائی ناقص ہے اور انہیں ہیک کیا جاسکتا ہے۔

اسمارٹ واچز کو عموماً اسمارٹ فونز کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسمارٹ فونز اہم اطلاعات مثلاً کوئی ایس ایم ایس، فیس بک الرٹ وغیرہ بلیوٹوتھ پروٹوکول کے ذریعے اسمارٹ واچز تک پہنچاتے ہیں اور صارف کی اہم طبی معلومات مثلاً حرکت قلب کی رفتار اسمارٹ فون کو فراہم کرتی ہے۔ لیویو آرسین کہتے ہیں "ہم ان ڈیوائسز پر پیغامات، فیس بک اپ ڈیٹس اور بائیومیٹرک معلومات کے لئے بھروسا کرتے ہیں۔ اسمارٹ فون سے ایس ایم ایس، فیس بک اور گوگل ہینگ آؤٹ چیٹ پیغامات وغیرہ مسلسل اسمارٹ گھڑی کو بھیجے جاتے ہیں۔" انہوں نے پتا لگایا کہ اینڈرائیڈ ویئر (Android Wear) سافٹ ویئر اسمارٹ فون کو اسمارٹ گھڑی سے جوڑنے یا لنک کرنے کے لئے جو چھ اعداد پر مشتمل پن کوڈ استعمال کیا کرتا ہے، اسے بروٹ فورس اٹیک (brute-force attack) کے ذریعے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ بروٹ فورس حملے میں تمام ممکنہ پن کوڈ یا پاس ورڈ آزمائے جاتے ہیں۔ چونکہ اینڈرائیڈ ویئر صرف 6 اعداد پر مشتمل پن کوڈ استعمال کرتا ہے، اس لئے پن کوڈز کی ایک محدود تعداد ہی ممکن ہے جنہیں آزمانے کے لئے زیادہ وقت درکار نہیں۔ ہیکر کا اسمارٹ فون اور اسمارٹ واچ کے قریب ہونا ضروری ہے کیونکہ بلیوٹوتھ پروٹوکول ایک محدود رقبے میں ہی قابل عمل ہے۔

لیویو آرسین نے اپنی دریافت کو ثابت کرنے کے لئے گوگل نیکسس 4 جس میں اینڈرائیڈ ایل کا ڈیولپر پری ویو ورژن انسٹال تھا اور سام سنگ گیئر لائیو اسمارٹ واچ کا استعمال کیا اور ان کے درمیان ہونے والے کمیونی کیشن کو پڑھنے کا عملی مظاہرہ ایک ویڈیو کی شکل میں پیش کیا۔ تاہم ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ نئی ٹیکنالوجیز شروع میں ناقص سکیوریٹی ہی کی حامل ہوتی ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔

مائیکروسافٹ 21 جنوری کو ونڈوز 10 کے حوالے سے ایک تقریب منعقد کررہا ہے

مائیکروسافٹ 21 جنوری 2015ء کو ونڈوز 10 کے حوالے سے ایک اہم اور خاص تقریب کا انعقاد کرنے جارہا ہے۔ یہ تقریب ریڈمونڈ، امریکہ میں ہوگی اور اس میں مائیکروسافٹ کی تمام اہم شخصیات موجود ہوں گی۔ ان میں مائیکروسافٹ کے سی ای او ستیا ناڈیلا، ونڈوز آپریٹنگ سسٹم ڈویژن کے سربراہ ٹیری مائرسن، ایکس باکس کے ہیڈ فل اسپنسر سمیت دیگر شعبوں کے سربراہان شامل ہیں۔ مائیکروسافٹ ستمبر 2014ء میں پہلے ہی سان فرانسسکو میں منعقدہ ایک تقریب میں ونڈوز 10 کا تعارف کرواچکا ہے۔ اس سے پہلے لوگ توقع کررہے تھے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز 8.1 کے بعد ونڈوز 9 کا اعلان کرے گا۔ مگر کمپنی نے نئے آپریٹنگ سسٹم کے لئے 9 کے بجائے 10 کا ہندسہ منتخب کیا۔

جنوری 2015ء میں ہونے والی تقریب کے حوالے سے جو دعوت نامے بذریعہ ای میل ارسال کئے گئے ہیں اس میں اس تقریب کو Windows 10: The Next Chapter کہا گیا ہے۔ مائیکروسافٹ نے اس تقریب کو براہِ راست انٹرنیٹ پر دِکھانے کا انتظام بھی کررکھا ہے۔ اس مجوزہ تقریب کو اس لئے بھی اہمیت دی جارہی ہے کہ اس میں ونڈوز 10 کے بارے میں زیادہ مفصل گفتگو کی توقع ہے اور حاضرین و ناظرین ونڈوز 10 کو بیک وقت کمپیوٹر، ٹیبلٹ، موبائل فون اور ایکس باکس پر چلتا دیکھ سکیں گے۔ ساتھ ہی ونڈوز 10 کی ممکنہ تاریخ اجراء کے بارے میں اشارے مل سکیں گے۔

ایچ پی سال 2015ء میں ایک "انقلابی" آپریٹنگ سسٹم جاری کرے گا

The Machine

Special purpose cores

Photonics

Massive memory pool
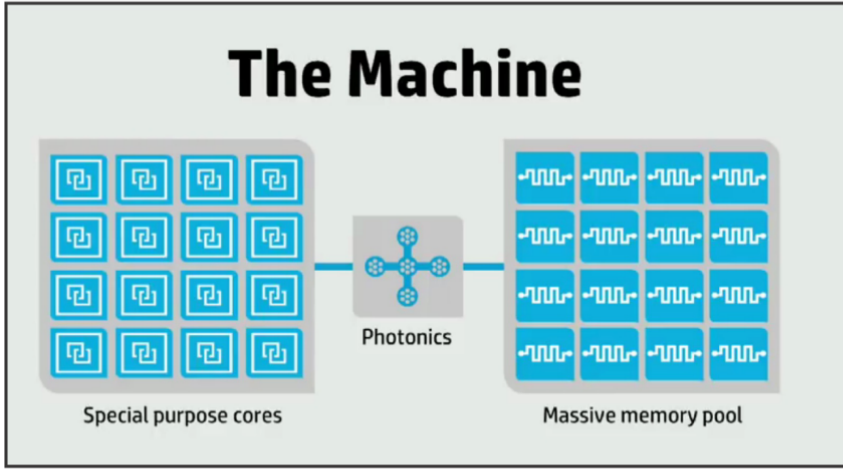
ایچ پی کو توقع ہے کہ اگلے سال وہ ایک ایسا قدم اُٹھانے جا رہے جو نہ صرف اس کے مشکلات کا شکار کاروبار کو ایک نئی زندگی بخشے گا بلکہ پوری کمپیوٹر انڈسٹری کو ہلا کر رکھ دے گا۔ یہ انقلابی قدم ایک نیا آپریٹنگ سسٹم ہے جو ایچ پی اپنے ایک نئی طرز کے کمپیوٹر کیلئے ریلیز کرنے جا رہا ہے۔

ایچ پی کا ریسرچ ڈویژن ایک نئی قسم کا کمپیوٹر تیار کرنے میں جُتا ہے جسے ایچ پی نے The Machine کا نام دیا ہے۔ یہ کمپیوٹر کی ایک نئی نسل کی ابتدائی شکل ہے جو اِس وقت دستیاب کمپیوٹرز کے مقابلے میں انتہائی طاقتور اور توانائی کے معاملے میں بہت کفایت شعار ہوں گے۔ ایچ پی "دی مشین" کے حوالے سے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے بنیادی طور پر ایک نئی قسم کی میموری جسے Memristor کہا جاتا ہے، کا استعمال کر رہا ہے۔ عام کمپیوٹرز میں دو قسم کی میموری (ایک عارضی اور دوسری مستقل) استعمال ہوتی ہے اور یہ تکنیک 1940ء کی دہائی سے استعمال ہوتی آرہی ہے۔ ایچ پی کے مطابق اس قدیم تکنیک کے استعمال کی وجہ سے کمپیوٹروں کی صلاحیت محدود ہو جاتی ہے۔ "دی مشین" اور ایک عام کمپیوٹر میں بنیادی فرق یہ ہے کہ دی مشین عارضی اور مستقل طور پر ڈیٹا محفوظ کرنے کے لئے ایک ہی میموری استعمال کرے گی۔ اس کے مقابلے میں عام کمپیوٹر میں آپریٹنگ سسٹم، سافٹ ویئر اور صارف کا ڈیٹا ہارڈ ڈرائیو یا فلیش ڈرائیو میں محفوظ ہوتا ہے اور جیسے ہی پروگرام کو چلایا جاتا ہے یا کسی فائل کو کھولا جاتا ہے تو ڈیٹا ہارڈ ڈرائیو سے پڑھ کر RAM میں محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ ریم اور ہارڈ ڈرائیو کی رفتار میں بہت فرق ہے۔ ریم کی رفتار ہارڈ ڈرائیو کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ریم عارضی میموری ہوتی ہے اور جیسے ہی بجلی منقطع کی جاتی ہے، ریم میں محفوظ سارا ڈیٹا ختم ہو جاتا ہے۔ ایچ پی اپنے "دی مشین" ڈیزائن میں میم رسٹر (میموری رزیسٹر) میموری کو استعمال کرے گا جو کہ مستقل اور عارضی دونوں مقاصد کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس میموری کی خوبی یہ ہے کہ بجلی منقطع کرنے کے باوجود اس میں محفوظ ڈیٹا ضائع نہیں ہوتا۔ میم رسٹرز کے اصل موجد Leon Chua ہیں جنہوں نے اس کا تصور 1971ء میں پیش کیا تھا۔ ایچ پی نے 2008ء میں ایک قابل عمل میم رسٹر بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ میم رسٹر ریم کے مقابلے میں زیادہ تیز رفتار اور ہارڈ ڈرائیو کے مقابلے میں بہت زیادہ ڈیٹا محفوظ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس لئے ماہرین کا ماننا ہے کہ میم رسٹر کی بدولت 100 ٹیرابائٹس کی اسٹوریج رکھنے والے اسمارٹ فون بھی مستقبل میں ممکن ہیں۔ دی مشین ڈیزائن میں کمپیوٹر میں ہی ڈیٹا کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کے لئے پیتل کے تاروں کے بجائے آپٹیکل فائبر کا استعمال کیا جائے گا۔ ایچ پی کی سمولیشن سے پتا چلتا ہے کہ دی مشین ڈیزائن کا حامل کمپیوٹر، عام کمپیوٹر کے مقابلے میں صرف 1.25 فی صد توانائی خرچ کرے گا اور چھ گنا زیادہ طاقت ور ہوگا۔ جبکہ اس کا حجم بھی عام کمپیوٹر کے مقابلے میں صرف دس فیصد ہوگا۔

ایچ پی کا کہنا ہے کہ وہ 2016ء تک میم رسٹر پر مبنی ایک کمپیوٹر کا پروٹو ٹائپ بنا لے گا۔ تاہم ایچ پی چاہتا ہے کہ محققین اور پروگرامرز اس نئے کمپیوٹر کے کام کرنے کے طریقہ کار کو پہلے سے سمجھنا شروع کر دیں۔ اس کے لئے ایچ پی لیب کے محققین دی مشین کے لئے خصوصی طور پر بنایا گیا آپریٹنگ سسٹم Linux++ جون 2015ء تک مکمل کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ یہ آپریٹنگ سسٹم دی مشین کے ڈیزائن کی نقل کرے گا۔ یعنی اسے عام کمپیوٹر پر انسٹال کیا جا سکے گا تاہم اس کا برتاؤ کسی "دی مشین" کمپیوٹر جیسا ہوگا۔ اس کے ذریعے پروگرامرز دی مشین کمپیوٹرز کے لئے سافٹ ویئر لکھ سکیں گے۔ اس سے ایچ پی کو یہ اندازہ کرنے میں مدد ملے گی کہ کس قسم کے سافٹ ویئر نئے ڈیزائن سے زیادہ مستفید ہو سکتے ہیں۔ مستقبل میں دی مشین کمپیوٹرز پر چلانے کے لئے خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا ایک دوسرے آپریٹنگ سسٹم "کاربن" ریلیز کیا جائے گا۔

دی مشین کا اصل ہدف سرورز پر انحصار کرنے والے ادارے مثلاً گوگل، فیس بک وغیرہ ہیں جن کی سروسز کا دارومدار طاقتور سرورز پر ہوتا ہے۔ دی مشین کی صورت میں انہیں ایک ایسا کمپیوٹر سرور میسر آئے گا جس کی توانائی کی ضروریات انتہائی محدود جبکہ اسٹوریج اور رفتار بے حد زیادہ ہوگی۔

کمیونی کیشن ایپلی کیشن جو بغیر کسی سیلولر نیٹ ورک کے کام کرتی ہے
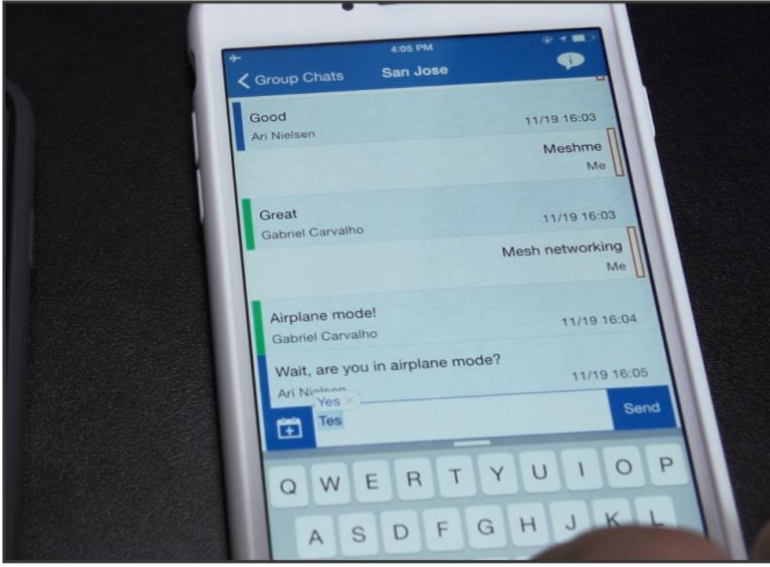
وائی فائی یا ڈیٹا کنکشن کے بغیر چیٹنگ کا تصور کرنا مشکل کام ہے۔ واٹس ایپ، سنیپ چیٹ اور وائبر کو چلنے کے لئے انٹرنیٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔لیکن حال ہی میں قائم ہونے والی ایک کمپنی MeshMe نے ایک ایسی ایپلی کیشن تیار کرلی ہے جس کے ذریعے اسمارٹ فون کے صارفین سیلولر نیٹ ورک یا وائی فائی کنکشن کے بغیر اپنے دوستوں کو پیغامات بھیج اور وصول کر سکتے ہیں۔

"میش می" کے سی ای او جوری اشفخ (Jory Schwach) کے مطابق ان کی بنائی ایپلی کیشن اس وقت بھی کام کرتی ہے جب فون میں Airplane موڈ فعال ہو۔تاہم ضروری ہے کہ صارف نے فون کا بلیو ٹوتھ یا وائی فائی فعال (enable) کر رکھا ہو۔ایپل آئی فون کے لئے یہ ایپلی کیشن گزشتہ ماہ جاری کردی گئی تھی اور جوری اشفخ کو توقع ہے کہ اگلے چند ماہ میں اینڈرائیڈ کے لئے بھی اس کا ورژن جاری کردیا جائے گا۔

میش می ایپلی کیشن کام کرنے کے لئے Mesh نیٹ ورکنگ کا استعمال کرتی ہے۔میش نیٹ ورکنگ بذات خود کوئی نئی ٹیکنالوجی نہیں۔اس قسم کے نیٹ ورک میں ہر نوڈ جسے Mesh Node بھی کہا جاتا ہے، بطور relay سرور کام کرتا ہے۔

ہر اسمارٹ فون جس پر میش می انسٹال ہے، ایک راؤٹر کی طرح کام کرتا ہے اور ڈیٹا ایک فون سے دوسرے تک پہنچاتا ہے۔حتیٰ کہ پیغام اصل ہدف تک پہنچ جاتا ہے۔اشفخ کا کہنا ہے کہ اگرچہ میش می استعمال کرنے والا ہر اسمارٹ فون یا نوڈ پیغام موصول کرسکتا ہے مگر اسے پڑھ نہیں سکتا۔پیغام کو صرف وہی اسمارٹ فون پڑھ سکتا ہے جسے پیغام بھیجا گیا ہے۔

میش می کے ذریعے کسی بھی ایسے صارف سے بات چیت کی جاسکتی ہے جس تک دوسرے میش می صارفین کے ذریعے پیغام پہنچایا جاسکتا ہے۔جب ایک صارف کسی دوسرے کو میش می کے ذریعے پیغام بھیجنے کی کوشش کرتا ہے تو اس صارف کا فون اپنے قریب موجود دیگر موبائل فونوں سے پوچھتا ہے کہ کیا وہ اس صارف کا اتا پتا رکھتے ہیں جسے صارف پیغام بھیجنا چاہتا ہے؟ جس موبائل فون سے ہاں میں جواب مل جائے، پیغام اس کو تھما دیا جاتا ہے۔لیکن اگر کوئی بھی مطلوبہ شخص کا اتا پتا نہ جانتا ہو تو دیگر ڈیوائسز کے طرف پیغام بھیج دیا جاتا ہے کہ فلاں کو ڈھونڈ کر اسے پہنچادو۔اس دوران اگر کوئی صارف موبائل فون کو بند کردیتا ہے تو میش می پیغام دوبارہ بھیجنے کی کوشش کرتا ہے۔

میش می نے ایک جانچ کے دوران تیرہ منزلہ عمارت کی ہر منزل پر ایک ایک شخص کو کھڑا کر کے انہیں ایپل آئی فون دیا جس میں میش می ایپلی کیشن انسٹال تھی۔عمارت کی نچلی منزل پر موجود صارف نے جب سب سے اوپری منزل پر موجود شخص کو پیغام ارسال کیا تو پیغام صرف آدھے سیکنڈ میں تمام منزلوں پر موجود موبائل فونوں سے ہوتا ہوا منزل مقصود پر پہنچ گیا۔اشفخ کہتے ہیں کہ ایپل آئی فون 6 پر انسٹال میش می تقریباً 20 سے 30 میٹر فاصلے تک ڈیٹا بذریعہ وائی فائی بھیج سکتا ہے جبکہ بلیوٹوتھ کی صورت میں یہ فاصلہ گھٹ کر 10 سے 15 میٹر تک ہوجاتا ہے۔

میش می وہ پہلی ایپلی کیشن نہیں جو میش نیٹ ورکنگ کا استعمال کرتے ہوئے پیغامات بھیجتی ہے۔اس سے پہلے ایپل آئی فون کے لئے FireChat نامی ایپلی کیشن بھی جاری کی جاچکی ہے جو کہ 30 میٹر کے دائرے میں موجود دوسرے فائر چیٹ استعمال کرنے والے صارفین کے ساتھ بغیر کسی سیلولر نیٹ ورک یا وائی فائی انٹرنیٹ کے پیغام بھیجنے اور وصول کرنے کی سہولت دیتی ہے۔بعض حالات میں میش می کے ذریعے بھیجا گیا پیغام ایس ایم ایس سے بھی زیادہ تیزی سے منزل تک پہنچتا ہے جبکہ بعض حالات میں پیغام سرے سے پہنچ ہی نہیں پاتا۔اپنی تمام تر خرابیوں کے باوجود یہ ایپلی کیشن ایسی جگہوں پر استعمال کے لئے انتہائی مفید ہے جہاں سیلولر نیٹ ورک یا انٹرنیٹ دستیاب نہیں ہوتا یا پھر سیلولر نیٹ ورک پر صارفین کے رش کی وجہ سے پیغامات پہنچانے میں تعطل آرہا ہو۔

موبائل فون کی ڈیٹا منتقلی کی رفتار دُگنی کرنے والا سادہ سرکٹ ایجاد
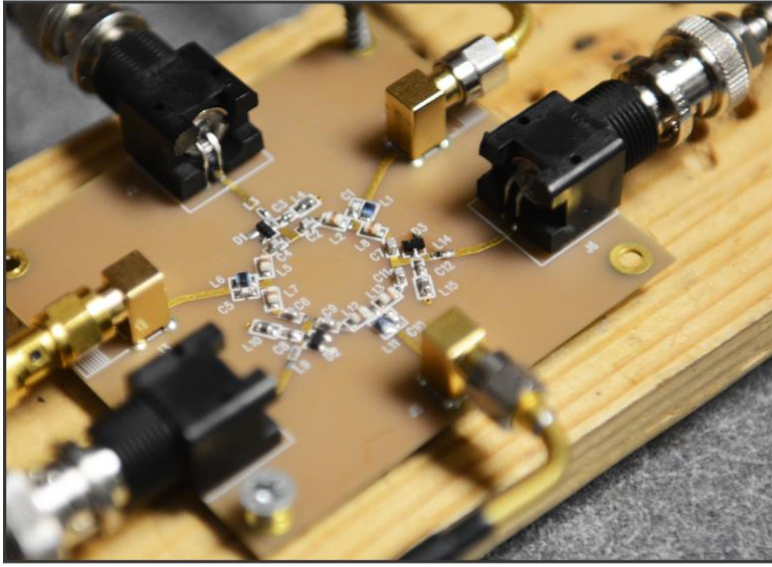
یونیورسٹی آف ٹیکساس، امریکہ کے محققین نے ایک ایسا سرکٹ ایجاد کیا ہے جو ہے تو بہت سادہ لیکن اس کے استعمال سے اسمارٹ فون اور دیگر وائرلیس ڈیوائسز کی ڈیٹا بھیجنے اور وصول کرنے کی موجودہ رفتار دُگنی ہوسکتی ہے۔ یہ سرکٹ ریڈیو (وائرلیس سگنلز بھیجنے اور وصول کرنے والا آلہ) کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ ایک ہی چینل پر بیک وقت ڈیٹا بھیج بھی سکے اور وصول بھی کرسکے۔ اسے فل ڈپلیکس (full duplex) کہا جاتا ہے۔ اس وقت جو وائرلیس ڈیوائسز ہم استعمال کرتے ہیں ان میں موجود ریڈیو ایک چینل پر بیک وقت ڈیٹا بھیج اور وصول نہیں کرسکتا۔ اس لئے وہ کچھ وقت (ایک سیکنڈ کا معمولی حصہ) ڈیٹا بھیجنے کے لئے اور کچھ وقت ڈیٹا وصول کرنے کے لئے مخصوص کرتے ہیں۔ یوں ایک سیکنڈ میں ریڈیو کئی بار ڈیٹا بھیجنے اور پھر وصول کرنے کی حالت میں بدلتا رہتا ہے۔ جب کوئی صارف اپنے اسمارٹ فون پر موبائل انٹرنیٹ استعمال کررہا ہوتا ہے، اس وقت اسمارٹ فون کا ریڈیو کبھی ڈیٹا بھیجنے کا اور کبھی وصول کرنے کا کام کررہا ہوتا ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے دو لوگ آپس میں گفتگو کرتے ہوئے اپنی باری پر بولتے اور پھر سنتے ہیں۔

اس نئے سرکٹ جسے سرکولیٹر (circulator) کہا جاتا ہے، ڈیوائس کو موصول ہونے والے سگنلز کو ڈیوائس سے بھیجے جانے والے سگنلز سے الگ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ وائرلیس ڈیوائس مثلاً موبائل فون، کے انٹینا اور ریڈیو سرکٹ کے درمیان کسی فلٹر کی طرح کام کرتا ہے۔ سرکولیٹر بذات خود نئی چیز نہیں۔ یہ پہلے ہی ریڈار سسٹم کا لازمی حصہ ہوتے ہیں۔ تاہم انہیں بنانے کے لئے بڑے بڑے مقناطیسوں کے علاوہ نایاب زمینی دھاتیں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے یہ حجم میں بہت بڑے اور قیمت میں انتہائی مہنگے ہوتے ہیں۔ ٹیکساس یونی ورسٹی کے محققین کی سب سے بڑی کامیابی ہی یہ ہے کہ وہ سرکولیٹر کو اتنا چھوٹا اور کم وزن بنا پائے ہیں کہ اسے موبائل فون، لیپ ٹاپ سمیت ہر قسم کی وائرلیس ڈیوائسز میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس سرکولیٹر کو ایجاد کرنے والی ٹیم کے سربراہ 36 سالہ ایسوسی ایٹ پروفیسر اینڈریا الُو (Andrea Alù) کے مطابق اس سرکٹ کی چوڑائی صرف 2 سینٹی میٹر ہے اور اسے مزید چھوٹا کرکے ہمارے زیرِ استعمال وائرلیس ڈیوائسز میں معمولی تبدیلی کرکے شامل کیا جاسکتا ہے۔ نیز، یہ ایک الگ تھلگ (standalone) ہارڈ ویئر ہے جو انٹینا اور ڈیوائس کے ریڈیو کے درمیان رہتے ہوئے کام کرتا ہے۔ اس بنانا مشکل بھی نہیں کیونکہ نہ تو اس میں کوئی مقناطیس استعمال ہوتا ہے اور نہ نایاب زمینی دھاتیں۔ بلکہ یہ عام دستیاب برقی پرزوں سے بنایا گیا ہے۔ اینڈریا الُو اور ان کے ساتھیوں کے ایجاد کردہ اس سرکولیٹر کی تکنیکی تفصیلات معروف جریدے نیچر فزکس میں مقالے کی صورت میں شائع ہوئی ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ایک بڑی تحقیقی کاوش اور ایک بے حد پرانے مسئلے کو نئے طریقے سے حل کرکے بہترین نتائج حاصل کرنا ہے۔ تاہم اینڈریا کے بنائے سرکولیٹر کو لیبارٹری سے باہر عملی طور پر ڈیوائسز کا حصہ بنانے کے بعد ہی یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ آیا وائی فائی، سیلولر اور دیگر کمیونی کیشن کی صورتوں میں رفتار حسب توقع بہتر ہوتی ہے کہ نہیں۔

اینڈریا کا کہنا ہے کہ ان کا تیار کردہ سرکولیٹر ہر قسم کی فریکوئنسی (تعدد) پر کام کرسکتا ہے اور وہ اس کے تجارتی استعمال کے مواقع تلاش کررہے ہیں۔ ہر قسم کی فریکوئنسی پر کام کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اسے وائی فائی، سیلولر نیٹ ورک سمیت ہر قسم کی وائرلیس کمیونی کیشن ڈیوائس میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان کا سرکولیٹر امریکی اور یورپی سیلولر کمپنیاں کے لئے خاصے کی چیز ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ یہ کمپنیاں سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر کے استعمال سے فل ڈپلیکس ریڈیو لنک حاصل کرنے کے لئے تحقیق و کوشش کررہی ہیں۔

دیکھیں اور لاگ اِن ہو جائیں

کمپیوٹر ہو یا کوئی ویب سائٹ، لاگ اِن ہونے کے لئے آپ کو پاس ورڈ ٹائپ کرنا پڑتا ہے۔ کچھ کمپیوٹرز میں یہ سہولت ہوتی ہے کہ آپ اپنی انگلی کے نشانات سے لاگ اِن ہو سکتے ہیں۔ جبکہ کچھ کمپیوٹرز میں خاص یو ایس بی لگانے سے لاگ اِن کیا جاسکتا ہے۔ تاہم آنکھوں کے اشاروں سے لاگ اِن ہونے والے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ فی الحال دستیاب نہیں۔ بعض اہم عمارتوں میں رسائی کے لئے پاس ورڈ، فنگر پرنٹس کے ساتھ ساتھ آنکھ کی پتلی بھی اسکین کی جاتی ہے۔

جلد ہی کمپیوٹر یا کسی ویب سائٹ پر لاگ اِن کرنے کے لئے آپ کو کی بورڈ کو چھونے کی ضرورت نہیں رہے گی اور صرف آنکھ کے اشارے ہی کافی ہوں گے۔ یہ ممکن ہو سکے گا EyeLock نامی ایک کمپنی کی ایک اچھوتی ڈیوائس سے، جسے مائرس (Myris) کا نام دیا گیا ہے۔ مائرس ہتھیلی میں سما جانے والی ایک گول سی ڈیوائس ہے جسے یو ایس بی کیبل کے ذریعے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ سے جوڑا جاسکتا ہے۔ اس کے بالکل درمیان میں ایک آئینہ ہے اور اس کے ساتھ ایک کیمرا۔ مائرس کا استعمال بھی بہت آسان ہے۔ جب اسے پہلی بار کمپیوٹر سے جوڑا جاتا ہے تو اس کے لئے بنائے گئے سافٹ ویئر کی انسٹالیشن شروع ہو جاتی ہے۔ یہ سافٹ ویئر انٹرنیٹ ایکسپلورر، فائر فاکس، گوگل کروم اور سفاری براؤزر کے لئے پلگ اِن بھی انسٹال کرتا ہے۔ ساتھ ہی اس میں صارف کی آنکھوں کی "رجسٹریشن" بھی کی جاتی ہے۔ اگر صارف چشمہ پہنتا ہے تو اسے رجسٹریشن کے دوران اسے اُتارنا ہوگا۔ تاہم بعد میں وہ شناخت کا عمل چشمہ پہنے بھی کر سکتا ہے۔

رجسٹریشن کے بعد اگلی بار جب صارف کسی ویب سائٹ پر لاگ اِن کرتا ہے تو مائرس کا سافٹ ویئر خود چل پڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ آیا دیئے گئے یوزر نیم پاس ورڈ کو مائرس کے پاس محفوظ کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ مائرس کے پاس جب یہ معلومات محفوظ ہو جاتی ہیں تو ویب سائٹ پر دوبارہ لاگ اِن کرنے کے لئے صرف مائرس کو چہرے کے قریب لا کر دیکھنا ہی کافی ہوگا۔ ایک مائرس ڈیوائس پانچ مختلف لوگوں کی شناخت یعنی آنکھوں کی پتلیوں کی تفصیل محفوظ کر سکتی ہے اور آئی لاک کے مطابق یہ تفصیل رمز شدہ یعنی اِنکرپٹڈ ہوتی ہے۔

آئی لاک نے مائرس کی جو تفصیلات بتائی ہیں، ان کے مطابق اس ڈیوائس میں نصب LED کے ذریعے انفرا ریڈ (زیریں سرخ) شعاعیں صارف کے چہرے پر پھینکی جائیں گی۔ یہ وہی شعاعیں ہیں جو ٹی وی وغیرہ کے ریموٹ کنٹرول سے خارج ہوتی ہیں۔ انسانی آنکھ چونکہ انفرا ریڈ شعاعیں نہیں دیکھ سکتی اس لئے مائرس سے نکلنے والے شعاعوں کا اثر آنکھوں پر نہیں پڑے گا۔ مائرس میں نصب انفرا ریڈ شعاعوں کے لئے حساس کیمرا صارف کے چہرے سے منعکس ہونے والی انفرا ریڈ شعاعوں سے آنکھوں کی پتلی کی ساخت بھانپتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مائرس زندہ انسان کی آنکھ اور آنکھ کی تصویر میں بخوبی فرق کر سکتی ہے۔

ابتدائی طور پر اس ڈیوائس کی قیمت 280 امریکی ڈالر تک ہوگی اور اسے اگلے چند ماہ میں ریلیز کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ماہرین کا ماننا ہے کہ اس ڈیوائس سے مقبولیت کی امید لگانا درست نہیں۔ صارفین کے لئے یہ کافی پریشانی کی بات ہوگی کہ وہ ہر بار ڈیوائس کو اٹھا کر چہرے کے سامنے لے جائیں اور پھر چند سیکنڈ اس میں گھورتے رہیں۔ بلکہ یہ ٹیکنالوجی صرف اسی وقت مقبول ہو سکتی ہے جب اسے صارفین کے زیر استعمال ڈیوائسز میں پہلے سے شامل کر دیا جائے۔ یعنی ایسے لیپ ٹاپ، کمپیوٹر یا اسمارٹ فون بنائے جائیں جن میں اس ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہو اور کسی دوسری ڈیوائس کی الگ سے ضرورت پیش نہ آئے۔ آئی لاک کے کرتا دھرتا اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اسی لئے انہوں نے تائیوان سے تعلق رکھنے والی ایک معروف کمپنی Wistron NeWeb کارپوریشن سے معاہدہ کیا ہے جس کے تحت مستقبل میں ریلیز کئے جانے والے کچھ لیپ ٹاپ اس ٹیکنالوجی سے مزین ہوں گے۔ WNC ایچ پی، Acer سمیت کئی معروف کمپنیوں کے لئے کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ تیار کرتی ہے۔

تصاویر کی الفاظ میں منظر کشی کرنے والا گوگل کا تجرباتی سافٹ ویئر
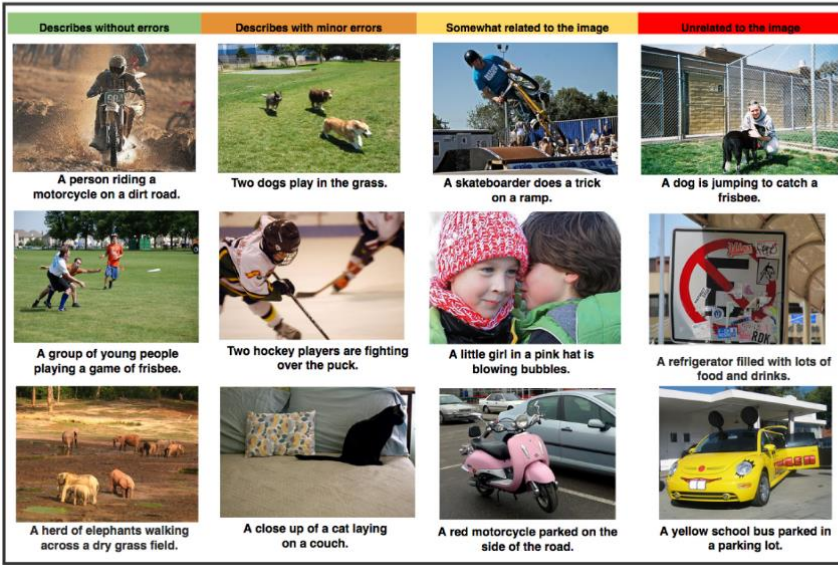
گوگل کے محققین نے ایک ایسا تجرباتی سافٹ ویئر تیار کیا ہے جو کسی تصویر کا تجزیہ کر کے اس میں دکھائے گئے منظر یا اشیاء کو ایک مکمل جملے کی صورت میں بیان کر سکتا ہے۔ یہ کمپیوٹر وژن کے شعبے میں ایک بڑی کامیابی ہے۔

انسانوں کے لئے کسی تصویر کو دیکھ کر اسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل نہیں۔ چند سال کا بچہ بھی کسی تصویر کو دیکھ کر بتا سکتا ہے کہ اس میں کیا دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن کسی کمپیوٹر کے لئے یہ کام بہت مشکل ہے۔ پیچیدہ معلومات کو سمجھنے کے معاملے میں کمپیوٹر کا انسانوں سے کوئی مقابلہ نہیں۔ اس میدان میں انسان کمپیوٹرز سے بہت بہتر ہیں۔ سائنسدان گزشتہ کئی دہائیوں سے کمپیوٹر کو انسانوں کی طرح دیکھنے، سننے اور سوچنے کی صلاحیت دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن یہ مصنوعی صلاحیت پیدا کرنا بہت کٹھن ثابت ہو رہا ہے۔

گوگل کے تیار کردہ مذکورہ بالا سافٹ ویئر تصاویر کی جزیات کو سمجھ کر قابلِ فہم جملہ تیار کرتا ہے۔ مثلاً ایک تصویر کا عنوان اس نے کچھ یوں دیا:

A href of elephants walking across a dry grass field.

یہی نہیں، اگر ضرورت ہو تو یہ تصویر میں موجود اشیاء کی تعداد کو بھی عنوان کا حصہ بناتا ہے۔ مثلاً Two pizzas sitting on the table۔ اس سافٹ ویئر سے پہلے اس کام کے لئے جتنے بھی سافٹ ویئر تیار کئے گئے تھے وہ اس قدر خوبصورتی اور درستگی سے کسی تصویر کا عنوان نہیں دے سکتے تھے۔ ان سافٹ ویئر کا بنیادی کام تصویر میں مرکزی شے کی شناخت کرنا اور اس کے مطابق تصویر کو عنوان دینا تھا۔

اس سافٹ ویئر کو اس طرح پروگرام کیا گیا ہے کہ یہ خود سیکھتا ہے۔ گوگل کے کسی پروگرامر نے اس کے لئے اصول وضع نہیں کئے۔ یہ دستیاب ڈیٹا کا تجزیہ کرتا ہے اور خود ہی اس سے سیکھ کر نتیجے کو بہتر بناتا ہے۔ گوگل کے محققین نے دو مختلف نیورل نیٹ ورکس کو یکجا کر کے اسے بنایا ہے۔ یہ نیورل نیٹ ورکس انسانی دماغ کے کام کرنے کے انداز کی نقل کرتے ہیں۔ ایک نیورل نیٹ ورک تصویر کا تجزیہ کر کے اس میں موجود اشیاء کی ریاضیاتی وضاحت تیار کرتا ہے اور دوسرا نیورل نیٹ ورک اس ریاضیاتی وضاحت کو الفاظ کی شکل میں ڈھالتا ہے۔ ان دونوں نیورل نیٹ ورکس کو تربیت دینے کے لئے انہیں لاکھوں کی تعداد میں تصاویر اور ان کے عنوانات فراہم کئے گئے۔ یہ عنوانات انسانوں نے لکھے تھے۔ تربیت کے بعد اس سافٹ ویئر کو Flickr اور اس جیسی دوسری ویب سائٹس سے حاصل کی گئی تصاویر فراہم کی گئیں تا کہ وہ ان کے عنوانات لکھ سکے۔ اس کے سافٹ ویئر نے انتہائی چابکدستی سے تصاویر کے بہترین عنوانات لکھے۔ لیکن یہ ہر بار کامیاب نہیں ہوا۔ اس نے کئی تصاویر کے عنوانات عجیب وغریب لکھے یا پھر اوٹ پٹانگ۔ تاہم درستگی کا تناسب پھر بھی بہتر رہا۔ اس سافٹ ویئر کی کارکردگی جانچنے کے لئے محققین نے کمپیوٹر وژن کے لئے بنائے گئے ایک خصوصی بینچ ٹیسٹ کا استعمال کیا۔ اس ٹیسٹ کے دوران گوگل کے سافٹ ویئر نے 100 میں سے 60 یا اس کے لگ بھگ نمبر حاصل کئے۔ انسان اس ٹیسٹ میں عموماً 70 سے زائد نمبر حاصل کرتے ہیں۔

اس سافٹ ویئر کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپیوٹر وژن کے معاملے میں گوگل دیگر اداروں سے کہیں آگے ہے۔ اسٹین فورڈ یونی ورسٹی کے محققین نے بھی حال ہی میں تصاویر کی الفاظ میں منظر کشی کرنے والا ایک سافٹ ویئر تیار کیا تھا۔ تاہم اس سافٹ ویئر کا ٹیکسٹ اسکور 40 سے 50 کے درمیان رہا۔

گوگل کے محققین کہتے ہیں کہ وہ اور اس قسم کا سافٹ ویئر تیار کرنے میں جُتے دیگر سائنسدان ابھی اپنے کام کے بالکل ابتدائی مراحل میں ہیں۔ ان کی سوچ فی الحال اس حوالے سے محدود ہے کہ ایسا سافٹ ویئر تیار کیسے کیا جائے یا اس کی جانچ کیسے کی جائے۔ گوگل کے محققین نے جب انسانوں کو اپنے سافٹ ویئر کے لکھے عنوانات یا تبصروں کو 1 سے 4 کے درمیان اسکور دینے کو کہا تو اس سافٹ ویئر نے اوسطاً 2.5 اسکور حاصل کیا۔ یہ اسکور اچھا ضرور ہے لیکن بہترین نہیں۔

وکی پیڈیا اردو کو آپ کی ضرورت ہے

وکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

وکی پیڈیا پر مضامین لکھیں

تحریر: رانا محمد امین اکبر

انٹرنیٹ پر اس وقت ایک ارب سے زیادہ ویب سائٹس موجود ہیں اور ان تمام ویب سائٹس میں سب سے زیادہ دیکھی جانے والی 10 ویب سائٹس میں سے وکی پیڈیا کا نمبر ساتواں ہے۔ یہ عدد اس ویب سائٹ کی مقبولیت اور افادیت کا بہترین ثبوت ہے۔

وکی پیڈیا کے پیچھے ہاتھ وکی میڈیا کا ہے۔ وکی میڈیا فاؤنڈیشن، جو کہ ایک غیر نفع بخش ادارہ ہے، کا قیام 2003ء میں عمل میں آیا۔ 2013ء میں وکی میڈیا میں 208 کل وقتی ملازمین کام کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ لاکھوں رضا کار بھی وکی میڈیا کے منصوبوں میں بلا معاوضہ اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ گذشتہ سالوں میں وکی میڈیا نے وکی پیڈیا کے ساتھ ساتھ اور درجنوں پروگرام یا منصوبہ جات شروع کئے ہیں۔ ذیل میں وکی میڈیا کے منصوبے اور ان کی مختصر تفصیل ہے۔

وکی پیڈیا (Wikipedia)
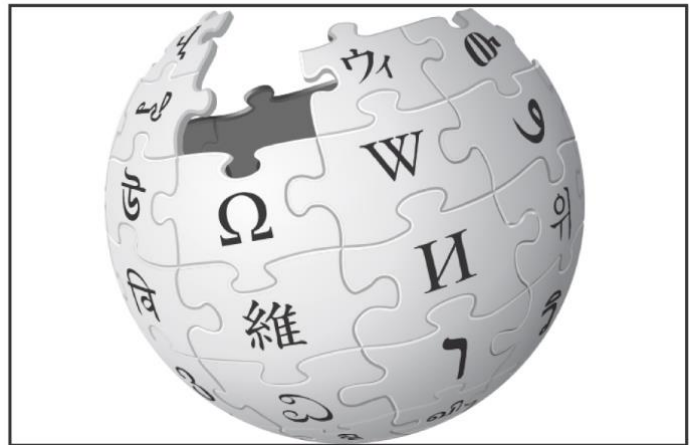
وکی پیڈیا کے بارے میں تو سب قارئین جانتے ہی ہیں کہ یہ اوپن انسائیکلو پیڈیا ہے جس میں ہر کوئی اضافہ یا ترمیم کر سکتا ہے۔ اس کی ویب سائٹ wikipedia.org ہے۔ اس وقت یہ 286 مختلف زبانوں میں دستیاب ہے۔ اردو ورژن کی ویب سائٹ ur.wikipedia.org ہے۔ وکی پیڈیا کا آغاز 15 جنوری 2001ء کو ہوا تھا۔ اس کے علاوہ وکی میڈیا ہی کے ایک اور پروجیکٹ انکوبیٹر میں بہت سی زبانوں کے ورژن تیاری کے مراحل میں ہیں۔

انکوبیٹر (incubator)

انکوبیٹر وکی میڈیا کا وہ منصوبہ ہے جس میں ہر زبان کے وکی پیڈیا کی ابتدائی نشوونما کی جاتی ہے۔ یہاں پر نئی زبان میں وکی پیڈیا اور دوسرے منصوبوں مثلاً وکی بکس، وکشنری وغیرہ کے ابتدائی صفحات تیار کیے جاتے ہیں۔ جب کسی زبان کے قابل ذکر صفحات ہو جائیں اور اس زبان کے بولنے والوں کی دلچسپی پیدا ہو جائے تو اسے الگ سے ایک سب ڈومین (sub-domain) دے دیا جاتا ہے۔ انکوبیٹر کا آغاز 2 جون 2006ء کو ہوا تھا اس کی ویب سائٹ کا یو آر ایل incubator.wikimedia.org ہے۔

وکی بکس (Wikibooks)

وکی بکس یا وکی کتب پر وہ درسی کتب لکھنا مقصود ہے، جو ایک یا زیادہ مصنفین (یعنی صارفین) کی کاوشوں سے مرتب ہو۔ کتب کے متن میں کوئی بھی

صحیح تبدیلی کر سکتا ہے۔ یہاں ایسی درسی کتب بھی رکھی جا سکتی ہیں، جن کے مصنف GFDL لائسنس کے تحت ان کتب کو عطیہ کرنے پر راضی ہوں۔

اس منصوبے کا آغاز 19 جولائی 2003ء کو آغاز ہوا۔ اس وقت یہ منصوبہ 121 زبانوں میں دستیاب ہے۔ یہاں پر لکھی ہوئی کتب کی پی ڈی ایف کاپی بھی بنائی جا سکتی ہے۔ اردو ورژن کا یو آر ایل ur.wikibooks.org ہے۔

وکشنری (Wiktionary)

وکی میڈیا کا یہ منصوبہ لغت یا ڈکشنری کی طرز پر ہے۔ یہاں پر الفاظ کے مطلب، ماخذ اور تلفظ سمیت بہت سی چیزیں شامل کی جاتی ہیں۔ وکشنری کا قیام 12 دسمبر 2002ء کو عمل میں آیا۔ اس وقت یہ منصوبہ 172 زبانوں میں دستیاب ہے۔ اردو میں اس کا ورژن وکی لغت کے نام سے اس لنک پر دستیاب ہے ur.wiktionary.org۔

وکی نیوز (Wikinews)

وکی نیوز کا آغاز 8 نومبر 2004ء کو ہوا۔ اس منصوبے میں صارفین کی جانب سے خبریں جمع کی جاتی ہے۔ ان خبروں کو کوئی بھی اخبار یا صارف استعمال کر سکتا ہے۔ یہ منصوبہ ابھی صرف 33 زبانوں جن میں عربی اور فارسی بھی شامل ہیں، میں دستیاب ہے۔ اردو ورژن تا حال انکوبیٹر میں ہے۔

وکی اقتباسات (Wikiquote)

وکی اقتباسات میں قابل ذکر افراد کے، تمام زبانوں کی تخلیقات اور اقوال کا ترجمہ رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ضرب المثال اور فلموں سے اقتباسات بھی ہیں۔ اس کا آغاز 10 جولائی 2003ء کو ہوا تھا۔ اس وقت یہ منصوبہ 89 زبانوں میں دستیاب ہے۔ اردو ورژن کا یو آر ایل ur.wikiquote.org ہے۔

وکی ماخذ (Wikisource)

وکی ماخذ یا وکی سورس میں ایسی کتابیں رکھی جاتی ہیں جو چھپ چکی ہو اور اب اس کے جملہ حقوق فوت یا ختم ہو چکے ہوں۔ جملہ حقوق کے ختم ہونے کی بہت سی وجوہ ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ مصنف خود ہی حقوق سے دستبردار ہو جائے۔ دوسرا مصنف کی وفات یا چھپنے کے بعد ایک مخصوص عرصہ گذرنے پر بھی کتاب کے جملہ حقوق ختم ہو جاتے ہیں۔ مختلف ممالک میں یہ دورانیہ مختلف ہوتا ہے۔ پاکستان میں یہ مدت مصنف کی وفات کے 50 سال بعد تک ہے، جبکہ کچھ ممالک ایسے

ہیں جن میں کوئی کاپی رائٹ نہیں، جبکہ کچھ میں وفات کے 100 سال بعد تک اسے مصنف کی ملکیت تصور کیا جاتا ہے۔

اس منصوبے کا آغاز 24 نومبر 2003ء میں ہوا۔ اس وقت یہ منصوبہ 64 زبانوں میں دستیاب ہے۔ بدقسمتی سے اردو اُن میں شامل نہیں۔ اردو وکی سورس ابھی انکوبیٹر میں ہی ہے۔

وکی ورسٹی (Wikiversity)

اپنے نام سے ہی لگتا ہے کہ اس منصوبے کا تعلق تعلیم سے ہے۔ یہاں پر تعلیم، تحقیق اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں سے متعلق مواد پیش کیا جاتا ہے۔ اس منصوبے کا آغاز 15 اگست 2006ء کو ہوا۔ اس وقت یہ منصوبہ 15 زبانوں میں دستیاب ہے۔ اس کے اردو ورژن کا ابھی تک انکوبیٹر میں بھی آغاز نہیں ہوا۔

وکی سفر (Wikivoyage)

سفری رہنمائی کے حوالے سے اس منصوبے کا آغاز تو 10 دسمبر 2006ء کو ہوا تھا مگر وکی میڈیا فاؤنڈیشن پراجیکٹ کے طور پر اس کا آغاز 15 جنوری 2013ء کو ہوا۔ اس وقت یہ منصوبہ 15 زبانوں میں دستیاب ہے۔ منصوبے کا یو آر ایل wikivoyage.org ہے۔ جبکہ اردو ورژن ابھی تک انکوبیٹر میں ہے۔

وکی میڈیا کامنز (Wikimedia Commons)

وکی میڈیا کامنز کا آغاز 7 ستمبر 2004 کو ہوا۔ وکی میڈیا کامنز ایک ایسا منصوبہ ہے جہاں پر لوگ اپنی تصاویر، آڈیو اور ویڈیو فائلز کو آزاد مصدر کے تحت عوامی استعمال کے لیے رکھتے ہیں۔ اس کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ جب بھی کوئی صارف یا شخص کسی تصویر یا فائل کو استعمال کرنا چاہتا تو اسے لائسنس کی فکر رہتی۔ وکی میڈیا میں موجود ہر فائل عوامی استعمال کے لیے حاضر ہے۔ وکی میڈیا یہی چاہتا ہے کہ آپ کیمرہ اٹھائیں، خود تصویریں بنائیں اور انہیں عوامی استعمال کے لیے اپ لوڈ کر دیں۔ حال ہی میں وکی میڈیا نے پاکستان میں اور دنیا بھر میں فوٹوگرافی کا مقابلہ کرایا۔ اس مقابلے میں پاکستان بھر سے سینکڑوں افراد نے ہزاروں تصاویر بنا کر اپ لوڈ کی۔ ہر زبان کے وکی پیڈیا میں یہ آپشن ہوتا ہے کہ اس زبان کے وکی پیڈیا میں کوئی بھی فائل اپ لوڈ کی جاسکتی ہے۔ مگر وہ فائل اسی زبان کے وکی پیڈیا میں استعمال ہوسکتی ہے۔ کامنز پر اپ لوڈ کی گئی فائل کو کسی بھی زبان کے وکی پیڈیا اور پراجیکٹ میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کامنز کا یو آر ایل commons.wikimedia.org ہے۔

میٹا وکی (Meta-Wiki)

میٹا وکی کا آغاز 9 نومبر 2001ء کو ہوا۔ میٹا وکی ایک ایسی جگہ ہے جو وکی میڈیا کے تمام منصوبوں کے لیے رابطے کا کام کرتی ہے۔ یہاں پر انتظامی معاملات بھی دیکھے جاتے ہیں، جیسے مختلف وکی پیڈیا میں عہدوں کے اختیارات تفویض کرنا۔

صارفین کے مختلف مسائل کا حل وغیرہ۔یہیں پر وکی میڈیا کے مستقبل کے پلان وغیرہ بنائے جاتے ہیں، ان پر بات چیت ہوتی ہے۔میٹا وکی کا یوآرایل meta.wikimedia.org ہے۔

وکی انواع (Wikispecies)

اس منصوبے کا آغاز 14 ستمبر 2004ء کو ہوا۔اس کا مقصد ایک ایسی ڈائریکٹری مرتب کرنا ہے جس میں دنیا کی ہر مخلوق کے بارے میں ڈیٹا موجود ہو۔اس منصوبے میں سبھی صارفین حصہ لے کر اضافہ وترمیم کر سکتے ہیں۔اس کا یوآرایل species.wikimedia.org ہے۔

وکی ڈیٹا (Wikidata)

وکی ڈیٹا منصوبے کا آغاز 30 اکتوبر 2012ء کو ہوا تھا۔وکی ڈیٹا بھی میٹا وکی کی طرح کا ایک منصوبہ ہے، مگر یہاں تمام زبانوں کے وکی پیڈیا کا ڈیٹا مربوط کیا جاتا ہے۔کسی بھی زبان کے وکی پیڈیا پر کوئی صفحہ پڑھتے ہوئے آپ نے دائیں یا بائیں طرف زبانوں کا حصہ دیکھا ہوگا۔جیسے انگریزی وکی پیڈیا پر صفحہ پڑھتے بائیں جانب دیکھیں تو Language کا حصہ موجود ہے۔اس سے نیچے اُن تمام زبانوں کے نام ہے جن میں یہ مضمون موجود ہے۔کسی بھی زبان پر کلک کرنے سے اس زبان پر وکی پیڈیا پر اس مضمون کو دیکھا جا سکتا ہے۔مختلف زبانوں کے اس ڈیٹا کو وکی ڈیٹا میں مربوط کیا جاتا ہے۔اس کا یو آر ایل wikidata.org ہے۔

وکی مینیا (Wikimania)

وکی مینیا کا قیام 4 اگست 2005ء کو عمل میں آیا۔وکی مینیا اصل میں ایک کانفرنس ہوتی ہے جو سال میں ایک دفعہ ہوتی ہے۔اس میں وکی میڈیا کی جانب سے سو سے زیادہ لوگوں کو اسکالر شپ دی جاتی ہے کہ وہ وکی میڈیا کے خرچ پر کانفرنس میں شریک ہوں۔سال 2015ء میں گیارہویں سالانہ وکی مینیا کانفرنس میکسیکو میں 15 تا 19 جولائی منعقد ہوگی۔بہت جلد رجسٹریشن کا آغاز ہو جائے گا۔اس میں ساری دنیا بھر سے وکی پیڈیا کے صارفین فارم بھر کر اپنی رجسٹریشن کرائیں گے۔وکی مینیا کی انتظامیہ شارٹ لسٹ اور قرعہ اندازی کی مدد سے 100 شرکاء کا انتخاب کرے گی۔

وکی پیڈیا، اردو اور پاکستان

وکی پیڈیا پر پاکستانی صارفین کی تعداد دوسرے ممالک کے صارفین کے مقابلے میں بہت کم ہے۔وکی پیڈیا پر ہونے والی 30 لاکھ ترامیم میں سے صرف 8 ہزار پاکستان سے ہوتی ہیں۔حد تو یہ ہے کہ اس وقت اردو وکی پیڈیا کے متحرک صارفین میں بھی پاکستانیوں سے زیادہ بھارتی اور دوسرے ملکوں میں رہنے اردو کے دل دادہ لوگ ہیں۔پاکستان کے حوالے سے جو تازہ ترین معلومات پاکستان میں رہنے والے جانتے ہیں، وہ باہر کے ملکوں میں بیٹھے اردو بولنے اور سمجھنے والے نہیں جانتے۔یہ معلومات اردو اور انگریزی وکی پیڈیا پر ڈال کر تاریخ کا حصہ بنائی جا سکتی ہے۔اس وقت انگریزی وکی پیڈیا پر 46 لاکھ سے زیادہ مضامین ہیں، ان میں سے پاکستان سے متعلق صرف 20 ہزار ہیں، ان میں سے چند درجن ہی اچھے معیار کے ہیں۔بہت سے مضامین انتہائی مختصر ہیں اور کچھ میں درست معلومات کا فقدان ہے۔اچھے مضامین کو زیادہ لوگ پڑھتے ہیں، جیسے پاکستان کے متعلق مضمون جو خاصا جامع ہے، سال میں 30 لاکھ بار پڑھا جاتا ہے۔

انگریزی وکی پیڈیا پر بھارت کے صارفین نے اپنے وطن کو پاکستان کے

مقابلے میں بہت زیادہ نمایاں اور عمدہ انداز میں پیش کیا ہوا ہے۔ بھارت میں ہونے والے تمام اہم اور غیر اہم واقعات کے مضامین انگریزی وکی پیڈیا پر موجود ہیں۔ بھارت میں ہونے والی دہشت گردی کی ایک واردات پر بھی کئی کئی مضامین موجود ہیں جبکہ پاکستان میں ویسی ہی کوئی دہشت گردی ہو تو ایک مضمون بھی مشکل سے بنتا ہے۔ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف جنگ کی کوریج بھی وکی پیڈیا پر بہت کم ہے۔

کچھ عرصہ پہلے تک اردو وکی پیڈیا کی حالت تو اس سے بھی زیادہ پتلی تھی۔ اب اس میں قدرے بہتری آئی ہے۔ یہ بہتری مضامین کی تعداد میں اضافے کی صورت میں ہے۔ سال کے شروع میں مضامین کی تعداد 27 ہزار تھی، جواب بڑھ کر 60 ہزار ہوگئی ہے یعنی دگنے سے بھی زیادہ اضافہ۔ تاہم مضامین میں معلومات ابھی بھی کافی کم ہیں۔

یہ سراسر پاکستانی صارفین کی غلطی ہے کہ وہ اپنے ملک کے حوالے سے تاریخ، تہذیب، جغرافیہ اور لوگوں کی معلومات کو دنیا کے اور اپنے ملک کے لوگوں کے لیے وکی پیڈیا میں شامل نہیں کرتے۔

وکی پیڈیا پر تمام مضامین خاص کر ملکوں کے بارے مضامین کسی بھی ملک کے رہنے والے لوگ رضا کارانہ طور پر بناتے ہیں۔ سب کا ایک ہی مقصد ہے کہ مفت معلومات سب کے لیے عام ہونی چاہیے۔

اس سلسلے میں اپنے قارئین کی مزید رہنمائی کرنے کے لیے ہم اردو وکی پیڈیا پر مضامین لکھنے کا طریقہ شامل کر رہے ہیں، جس کی مدد سے ہمارے قارئین وکی پیڈیا پر صفحات بھی بنا سکیں گے اور پرانے صفحات میں معلومات کا اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ غلط معلومات کی تصیح بھی کر سکیں گے۔

اردو وکی پیڈیا میں کام کرنا

اردو وکی پیڈیا پر کام کا آغاز کرنے لیے لیے ترمیم (Edit) سے ابتدا کی جاتی ہے۔ اردو وکی پیڈیا میں ترمیم کرنا بہت آسان ہے۔ بس تھوڑی سی مشق سے آپ وکی پیڈیا میں ترمیم کرنے، نئے نئے مضامین شامل کرنے اور پہلے سے موجود مضامین کو زیادہ بہتر بنانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک نہایت دلچسپ اور مفید عمل ہے۔ یہ عمل آپ کی ذاتی معلومات میں بھی خاطر خواہ اضافے کا باعث ہوتا ہے، خاص طور پر اُن طلباء کے لیے جو مقابلے اور دوسرے امتحانات کی تیاری کر رہے ہیں۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ اگر کوئی صارف چند ماہ بھی وکی پیڈیا پر ہونے والی حالیہ تبدیلیوں پر نظر رکھے تو این ٹی ایس، گیٹ، پی پی ایس سی اور ایف پی ایس سی کے امتحانات میں حالات حاضرہ اور معلومات عامہ کے مضامین میں بہت اچھے نمبر حاصل کر سکتا ہے۔

اردو وکی پیڈیا میں ترمیم کرنے کے لیے آپ کے کمپیوٹر، ٹیبلٹ یا موبائل کو اردو لکھنے کے قابل ہونا چاہیے۔ کمپیوٹر پر اردو کس طرح لکھی جائے، یہ ہمارے قارئین کے لیے کوئی نئی بات نہیں۔ ونڈوز سیون اور اس سے نئی تمام ونڈوز میں دائیں سے بائیں لکھی جانے والی زبانوں بشمول اردو لکھنے کی سہولت پہلے سے فعال ہوتی ہے۔ صرف اردو کی بورڈ انسٹال کرنا ہوتا ہے۔ ونڈوز ایکس پی کی صورت میں چند مزید جتن کرنے پڑتے ہیں۔ وکی پیڈیا پر ہی اس حوالے سے ایک بہترین رہنما مضمون موجود ہے۔ اگر آپ کو اردو لکھنے میں دشواری کا سامنا ہے، تو اس ربط سے اردو کی support فعال کرنے کا طریقہ سیکھ لیں۔ یہاں ونڈوز، میک اینٹوش، لینکس اور یونکس آپریٹنگ سسٹم میں اردو لکھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے:

https://ur.wikipedia.org/wiki/Urdu_Support

اردو لکھنے کے لیے گوگل ان پٹ سے بھی مدد لی جا سکتی ہے جو www.google.com/intl/ur/inputtools سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹول آپ کو صرف آن لائن گوگل کروم میں ہی نہیں بلکہ ونڈوز اور اینڈرائیڈ میں بھی اردو سمیت درجنوں دوسری زبانوں میں لکھنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔

مضامین میں ترمیم کرنا

وکی پیڈیا کی سب سے بنیادی اور اہم خاصیت "ترمیم" کا ربط ہے۔ یہ ربط آپ کو اردو سمیت ہر زبان کے وکی پیڈیا پر موجود کسی مضمون یا صفحے پر نظر آئے

گا۔ البتہ چند حساس نوعیت کے مضامین مثلاً کسی مذہب یا مذہبی شخصیت کے بارے میں مضمون، یا کچھ ایسے انتظامی مضامین جن میں کسی تبدیلی کا اثر پورے وکی پیڈیا پر پڑ سکتا ہے، ترمیم کی اجازت نہیں ہوتی۔

کوئی بھی شخص کسی بھی مضمون کے اوپری حصے (تصویر ملاحظہ کیجئے) پر موجود "ترمیم" کے ربط پر کلک کر کے ترمیم کرنے والے صفحے پر پہنچ سکتا ہے۔ ترمیم کرنے کے لئے بہت مشکل اصول نہیں ہیں۔ بس یہ خیال رکھیں کہ جس مضمون کی تدوین آپ کرنے جا رہے ہیں، اس کے بارے میں آپ کی معلومات درست ہیں۔ غلط معلومات آپ کی نیک نامی متاثر کر سکتی ہے۔ ترمیم کرتے ہوئے کوشش کریں کہ رائج اردو کا استعمال کریں۔ غیر ضروری انگریزی یا کسی دوسرے کے زبان کے الفاظ استعمال کرنے سے گریز کریں۔

ترمیم یا نیا مضمون بنانے کے لئے آپ کا وکی پیڈیا پر اکاؤنٹ بنانا بھی ضروری نہیں۔ اگر آپ اکاؤنٹ بنائے بغیر کوئی ترمیم کرتے ہیں تو ترمیم کے ساتھ آپ کا آئی پی ایڈریس محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ لیکن اگر آپ اکاؤنٹ بنا لیتے ہیں تو ہر ترمیم یا نیا مضمون آپ کے صارف نام (یوزر نیم) کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جب آپ کے لکھے مضمون میں کوئی شخص ترمیم کرتا ہے تو وکی پیڈیا بذریعہ ای میل آپ کو اس کی اطلاع کر دیتا ہے۔

ریتخانہ (Sandbox)

وکی پیڈیا پر ترامیم کا عمل سیکھنے اور تجربات کرنے کے لیے ایک الگ گوشہ ہوتا ہے جسے ریتخانہ (Sandbox) کہتے ہیں۔ اردو وکی پیڈیا پر ترمیم کے عمل کو سمجھنے اور ترمیم کی مشق کے لیے سب سے بہتر ذریعہ ریتخانے کا ربط ہے۔ یہاں آپ جو چاہیں لکھیں اور نمائش کے بٹن پر کلک کر کے دیکھیں کہ آپ نے جو لکھا ہے وہ وکی پیڈیا پر کیسا نظر آئے گا۔ ریتخانے میں ترمیم کرنے پر کوئی پابندی
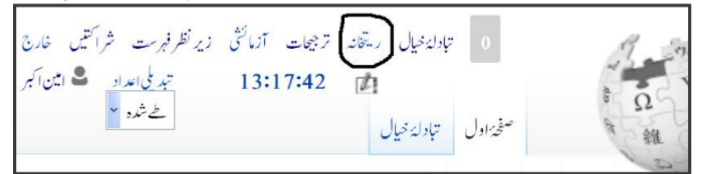
نہیں ہے۔ مشورہ یہی ہے کہ آپ اس مضمون میں سکھائی جانے والی تمام چیزیں ریتخانے میں پرکھیں اور پھر اصل ترامیم کی جانب آئیں۔

نمائش (Preview)

ٹیکسٹ باکس یعنی جہاں پر آپ ترمیم کر رہیں ہوں گے اس صفحے کی نچلی طرف ایک نمائش کا بٹن یا ربط موجود ہوتا ہے۔ یہ ربط نہایت فائدہ مند ہے۔ اپنی ترمیم کرنے کے بعد، اس کو محفوظ کرنے سے پہلے آپ نمائش پر کلک کر کے اس کی اردو وکی پیڈیا پر ظاہری شکل کو دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ آپ کی ترمیم یہاں کلک کرنے سے محفوظ نہیں ہو جائے گی۔

خلاصہ

نمائش کرنے کے بعد اگر آپ اپنے ترمیم شدہ مضمون سے مطمئن ہیں تو خلاصہ والی جگہ پر آپ اپنی ترمیم کے متعلق مختصراً ایک آدھ لائن لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کی ترمیم معمولی ہے تو معمولی ترمیم والے خانے کو ٹک کر دیں اور اگر آپ چاہتے ہیں یہ ترمیم شدہ صفحہ آپ کی میری "زیر نظر فہرست" میں شامل ہو جائے تو "یہ صفحہ زیر نظر کیجئے" والے خانے کو بھی ٹک کر دیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ منتظم اور دوسرے صارف کو مضمون دیکھے بغیر اندازہ ہو جاتا ہے کہ آپ نے مضمون میں کس طرح کی ترمیم کی ہے۔ نیز آپ نے ترمیم کیوں کی ہے، اس کی وضاحت بھی ہو جاتی ہے۔

اگر نمائش میں سب کچھ ٹھیک نظر آ رہا ہے تو آپ محفوظ کے بٹن پر کلک کر دیں تو آپ کی ترمیم مضمون کا حصہ بن جائے گی۔

نیا صفحہ

نیا صفحہ یا نیا مضمون لکھنے کے لیے آپ سب سے پہلے یہ اطمینان کر لیں کہ کہیں اس سے پہلے اسی مضمون کے نام سے یا اسی عنوان سے ملتا جلتا مضمون پہلے ہی سے اردو وکی پیڈیا پر موجود تو نہیں ہے۔ یہ اطمینان کرنے کے لیے آپ اردو وکی پیڈیا کے کسی بھی صفحے پر موجود بائیں جانب تلاش کے خانے میں کوئی بھی نمائندہ لفظ (کی ورڈ) یا چھوٹا فقرہ لکھ کر تلاش کریں۔ جیسے ہی آپ الفاظ لکھیں گے تو ان الفاظ سے سے شروع ہونے والے مضامین نیچے ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اگر مطلوبہ مضمون ظاہر نہ ہو تو پورا لفظ لکھ کر تلاش کے بٹن پر کلک کریں یا انٹر کر دیں۔

ایسا کرنے سے اس لفظ سے متعلقہ اردو وکی پیڈیا پر موجود تمام مواد ایک فہرست کی شکل میں آپ کے سامنے آ جائے گا۔ اگر آپ کو متعلقہ صفحہ نہ مل سکے کہ جس کے بارے میں آپ مواد شامل کرنا چاہتے ہیں، تو آپ نیا مضمون شروع کر سکتے ہیں۔ تلاش کے نتیجے میں آنے والی فہرست میں آپ کو سب سے اوپر سرخ رنگ میں وہ عنوان نظر آئے گا جس پر آپ مضمون بنانا چاہتے ہیں۔ اس پر کلک کر دیں (اگلے صفحے پر موجود تصویر دیکھیں)۔

صفحات کے نام یا عنوان لکھتے ہوئے ایک بات کا خیال رکھیں کہ زیر، زبر،

مضامین املاف تمام صفحات تفصیلی

تلاش کے نتائج میں اگر مطلوبہ صفحہ موجود نہ ہو تو آپ "اناطول فرانس" نامی صفحہ تحریر کر سکتے ہیں!

تائیس (ناول) (category اناطول فرانس کی ناولیں)

تائیس (فرانسیسی:Thaïs) فرانسیسی زبان میں تحریر کردہ اناطول فرانس کا ناول جو 1980ء میں شائع ہوا تھا۔ اردو میں اس ناول کا ترجمہ عنایت اللہ

3 کلمہ جات (178 الفاظ) - 00:37, 12 ستمبر 2014

پیش وغیرہ اور انگریزی حروف (دیگر زبانیں بھی) جس قدر ممکن ہو استعمال نہ کیے جائیں۔ مضمون میں ایک لفظ لکھنے کے بعد ضرور ایک خالی جگہ چھوڑیں اور بلا وجہ لفظ کے دوران خالی جگہ استعمال مت کریں۔

زیر تخلیق اناطول فرانس

آپ ایک ایسے صفحے کے ربط تک آگئے ہیں جو ابھی موجود نہیں۔ اگر آپ اس عنوان سے صفحہ بنانا چاہتے ہیں تو اپنا مضمون نیچے دیے گئے احاطہ میں تحریر کیجیے اور محفوظ کر دیجیے (مزید معلومات کیلیے معاونت کا صفحہ ملاحظہ کیجیے)۔ اگر آپ غلطی سے یہاں پہنچے ہیں تو واپسی کیلیے اپنے تصفحہ (براؤزر) کا بیک بٹن ٹک کیجیے۔

پیشرفتہ خاص محارف مدد

سرنامہ شکلبند ادخال

'''اناطول فرانس''' فرانس کے مشہور ناول نگار گذرے ہیں، وہ 16 اپریل 1844 کو پیدا ہوئے اور 12 اکتوبر 1924 کو وفات پائی۔ ان کے ناول تائیس کو نوبل انعام بھی مل چکا ہے۔

اندرونی روابط

اردو وکی پیڈیا پر پڑھتے ہوئے آپ کو اکثر نیلے رنگ اور لال رنگ کے روابط نظر آئیں گے۔ نیلے رنگ میں موجود روابط یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے پیچھے اس کے متعلق الگ مضمون یا مواد موجود ہے۔ جبکہ لال رنگ کے روابط یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے متعلق ابھی مضمون موجود نہیں ہے۔ اگر آپ سرخ رنگ میں موجود کسی بھی ربط پر کلک کریں گے تو یہ آپ کو ایک "ترمیم کریں" والے صفحے پر لے جائے گا جہاں پر اگر آپ کچھ مواد ڈالنا چاہتے ہیں تو ڈال کر محفوظ کر سکتے ہیں۔ ایسے مضامین جن کا کسی بھی مضمون میں کوئی ربط نہ ہو وہ "یتیم مضامین" کہلاتے ہیں۔ اندرونی ربط لگانے کے لیے لفظ کو سلیکٹ کر کے اوپر ٹول بار میں موجود اندرونی ربط کے آئیکون پر کلک کر دیں، یا پھر کسی بھی لفظ کو "ڈبل بریکٹ" میں لکھنے سے اندرونی ربط بن جاتا ہے، جیسے [[کراچی]]۔

تراش خراش (فارمیٹنگ)

اردو وکیپیڈیا پر تراش خراش یا formatting کرنا، عام ورڈ پروسیسنگ پروگرام مثلاً مائیکروسافٹ ورڈ سے ذرا مختلف ہے۔ لیکن یہ مشکل ہرگز نہیں بلکہ یہ عمل ایک معیاری مضمون لکھنے کے لیے نہایت مددگار اور مفید ہے۔ مثلاً سرخیوں (headings) وغیرہ خود بخود بن جاتی ہیں۔ اردو وکی پیڈیا پر تراش خراش کرنے کے لیے ایک الگ آسان سی زبان استعمال ہوتی ہے، جسے "وکی ٹیکسٹ" یا "وکی مارک اپ" کہتے ہیں۔ تاہم آپ کو انہیں لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ انہیں استعمال کرنے کے لئے ٹول بار میں ٹولز موجود ہیں۔

"وکی مارک اپ" کے چند بنیادی الفاظ یا ٹول کی تفصیل نیچے دی جا رہی ہے:

1۔ جلی حروف (بولڈ)

یہ ٹول کسی بھی ٹیکسٹ کو بولڈ کرنے کے کام آتا ہے۔ کسی بھی لفظ کو سلیکٹ کر کے اس پر کلک کر دیں۔

2۔ ترچھے حروف (اٹالیک)

یہ ٹول الفاظ کو ترچھا یعنی italic انداز میں تحریر کرتا ہے۔

3۔ بیرونی روابط

اس ٹول کی مدد سے ہم مضامین میں بیرونی ویب سائٹ کے ربط ڈالتے ہیں۔ اس کا سینٹکس اس طرح سے ہے:

[www.example.com ربط کا عنوان]

4۔ اندرونی روابط

اندرونی روابط پر کلک کرنے سے ہم وکی پیڈیا میں ہی دوسرے مضامین تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ اس کا سینٹکس اس طرح سے ہے [[لاہور]]۔

بعض ویب براوزر میں صارفین کو ٹول نمبر تین کی بجائے ٹول نمبر چار ہی نظر

ربط داخل کرو

ہدف صفحہ یا پتہ: بیرونی ربط

http://ebooksland.blogspot.com

ظاہر ہونے والا متن:

EBooks Land

ایک ویکی صفحہ کی طرف — کسی بیرونی ویب صفحہ کی طرف

ربط داخل کرو — منسوخ

آئے گا۔اس صورت میں اس پر کلک کرنے سے نئی ونڈو ظاہر ہوگی جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

اس کھلنے والی ونڈو میں اوپر والے خانے میں آپ وکی پیڈیا کے دوسرے مضامین کا نام لکھیں گے اور نیچے وہ لفظ لکھیں جو ظاہر ہو، جیسے ہم اوپر کشمیر لکھتے ہیں اور نیچے کشمیریوں تو مضمون میں لفظ کشمیریوں نظر آئے گا جس پر کلک کرنے سے کشمیر کا مضمون کھل جائے گا۔ اگر نیچے کچھ بھی نہ لکھیں تو اوپر والے الفاظ ہی ظاہر ہوگا۔ اوپر والے خانے میں اگر ہم کسی ویب سائٹ کا یوآر ایل ڈالیں گے تو اسے فوراً بیرونی سمجھ لیا جائے گا۔ دونوں خانوں میں ویب سائٹ کا نام آجائے گا۔ اگر آپ چاہیں تو نیچے والے خانے میں ویب سائٹ کا عنوان ڈال دیں جو مضمون میں ظاہر ہوگا۔

5۔تصویر ڈالنے کے لیے

اس ٹول کی مدد سے مضمون میں وہ تمام تصاویر ظاہر کرائی جاسکتی ہیں جو ہم وکی پیڈیا یا وکی کامنز پر اپ لوڈ کر چکے ہوں۔ اس پر کلک کرنے سے ایک نیا ڈائیلاگ باکس کھل جائے گا۔ آپ اس میں تصویر کا نام جو کہ آپ وکی کامنز سے لے سکتے ہیں، مثلاً Mazare_Quaid.JPEG، جبکہ عنوان میں اس تصویر کا عنوان لکھیں گے۔ باقی آپشن آپ ریتخانے میں تجربے کر کے سیکھ سکتے ہیں کہ ان سے کیا ہوتا ہے۔

6۔حوالہ ڈالنے کے لیے

وکی پیڈیا کی ایک اچھی خصوصیت یہی ہے کہ اس میں مضامین حوالے کے ساتھ مل جاتے ہیں۔ حوالہ ڈالنے کے لیے اس ٹول پر کلک کردیں۔ حوالہ ایچ ٹی ایم ایل کے Ref ٹیگ کے درمیان لکھا جاتا ہے۔ اس کا سینٹکس اس طرح ہوتا ہے:

<ref>ماہنامہ کمپیوٹنگ، اکتوبر 2014</ref>

جب مضمون میں حوالہ شامل ہو جائے تو مضمون کے نچلے حصے میں حوالہ جات کا سیکشن بن جاتا ہے۔ اس سیکشن کے تحت مضمون میں شامل کئے گئے تمام حوالہ جات کی فہرست موجود ہوتی ہے۔ مضمون بننے کے بعد جس جگہ حوالہ دیا جائے گا پر ایک نمبر ظاہر ہو جاتا ہے، اس پر کلک کرنے سے حوالہ کی لائن پر پہنچا جاسکتا ہے۔

7۔دستخط کرنے کے لیے

ہر مضمون کے ساتھ اور ہر صارف کے صفحہ کے ساتھ ایک تبادلہ خیال کا صفحہ ہوتا ہے۔ اس صفحے پر صارفین مضمون کے متعلق بات چیت کرتے ہیں۔ جب بھی کوئی صارف کسی تبادلہ خیال پر اپنی رائے دیتا ہے تو اپنی بات کے آخر میں اس بٹن پر کلک کر دیتا ہے جس سے چار ٹیلڈا (~) کے نشان ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب مضمون محفوظ کیا جاتا ہے تو مضمون کے آخر میں صارف کا نام، صارف کے صفحے کا لنک، اس کے تبادلہ خیال کا لنک اور جس وقت صفحہ محفوظ کیا گیا تھا وہ وقت اور تاریخ وہاں محفوظ ہو جاتی ہے۔

8۔اقتباس ڈالنے کے لیے

اشعار یا کہاوت یا کوئی بھی چیز جو اقتباس کی طرز پر کوما کے درمیان لکھنی ہو، اس کے لیے یہ ٹول استعمال کیا جاتا ہے۔ پیراگراف یا لائن لکھ کر اسے سلیکٹ کر لیں اور اس ٹول پر کلک کر دیں۔ ویسے اس ٹول کا سینٹکس یہ ہے:

{{اقتباس|یہاں اقتباس درج کریں}}

پیشرفتہ (Advanced)

پیشرفتہ پر کلک کرنے سے چند مزید ٹول سامنے ظاہر ہو جائیں گے، جیسا کہ تصویر میں ہے۔

جیسے ہی کسی ٹول پر کچھ دیر کے لیے ماؤس رکھا جائے تو اس کا نام ظاہر ہو جائے گا۔ سب سے پہلے سرنامہ یا ہیڈنگ ہے۔ اس کی مدد سے مختلف درجوں کی ہیڈنگ دی جاتی ہے۔ اس پر کلک کرنے سے مختلف درجوں

کی ہیڈنگ ظاہر ہو جائیں گی، جو استعمال کرنی ہوں اس پر کلک کردیں۔ ٹیکسٹ کو سلیکٹ کر کے اس مینو سے جس طرح کی ہیڈنگ سلیکٹ کی جائے وہ ٹیکسٹ کو اس طرح کی ہیڈنگ میں بدل دیں گی۔

ہیڈنگ کا سینٹکس اس طرح ہوتا ہے ==تعلیم==۔ اگر ہم تعلیم کو تین تین برابر کے نشانوں کے درمیان لکھیں گے تو یہ تیسرے درجے کی ہیڈنگ بن جائے گی، چار چار نشانوں کے درمیان لکھنے سے چھوتھے درجے کی۔

نقاطی فہرست

جو فہرست بلٹ یعنی نقاط سے لکھنی ہو اس میں ہر لائن کے شروع میں اسٹار کا نشان ڈال دیں تو مضمون ظاہر ہونے پر اسٹار بلٹ بن جائے گا۔ جیسے

* نقاطی فہرست

عددی یا ترتیبی فہرست

اگر فہرست اعداد کی مدد سے لکھنی ہے تو لائن شروع میں ہیش (#) کا نشان ڈال دیں۔ مضمون ظاہر ہونے کے بعد یہ ہیش گنتی میں بدل جائیں گے۔

#نمبر شدہ فہرست

غیر فارمیٹ متن

اس کی مدد سے ہم جو ٹیکسٹ لکھیں گے، وکی پیڈیا اس کی کسی قسم کی کوئی تراش خراش یا تزین و آرائش نہیں کرے گا۔ اس کا سینٹکس اس طرح سے ہے:

<nowiki>متن یہاں لکھیں</nowiki>

یہ ٹیگ عام طور پر مضامین میں کوڈ کو سمجھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نئی لکیر

انٹر کے نشان پر کلک کرنے سے مضمون میں ایک نئی لائن شامل ہو جائے گی۔ کی بورڈ سے ایچ ٹی ایم ایل ٹیگ
 لکھنے سے یہ ٹیگ مضمون میں شامل ہو جاتا ہے۔

بڑا متن

متن کو سلیکٹ کر کے اس ٹول پر کلک کرنے سے جو ٹیگ مضمون میں شامل ہو گا اس سے متن بڑا نظر آئے گا۔

بڑا متن

اس پر کلک کرنے سے عام ٹیکسٹ سائز سے چھوٹا مضمون میں شامل ہوتا ہے۔

سپر اسکرپٹ

اس ٹول کی مدد سے ٹیکسٹ کو سپر اسکرپٹ اسٹائل میں لکھا جاتا ہے۔ اس کا سینٹکس اس طرح ہے۔ یہ ریاضی یا سائنس کے موضوع پر لکھے جانے والے مضامین میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

سب اسکرپٹ

اس کی مدد سے متن کو نیچے کی طرف سب اسکرپٹ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ یہ بھی سپر اسکرپٹ کی طرح سائنسی مضامین میں باکثرت استعمال ہوتا ہے۔

مجموعہ تصاویر (gallery)

اس ٹول کی مدد سے بہت سی تصاویر شامل کی جاسکتی ہیں، اس کا سینٹکس اس طرح سے ہے:

```
<gallery>
example1.jpg | caption
example2.jpg | caption
</gallery>
```

تصویر کا نام اور کیپشن (عنوان) درج کرنے سے مضمون میں تصاویر کی گیلری بن جائے گی۔

جدول

وکی پیڈیا کے مضمون میں ٹیبل یا جدول ڈالنے کے لیے جدول کے ٹول کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جتنی قطاریں بڑھانی ہو وہ کاپی پیسٹ کر کے بڑھاتے جائیں۔

رجوع مکرر (Redirect)

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخصیت کئی کئی ناموں سے جانی جاتی ہے۔ اس صورت میں اس شخصیت کا ایک مضمون بنا لیا جاتا ہے اور باقی ناموں سے الگ مضمون بنا کر اس میں صرف ایک لائن لکھ کر نئے مضمون کو پرانے مضمون کی طرف ری ڈائریکٹ کر دیا جاتا ہے۔

ساحر محدودات سانچہ

کرلی بریکٹس کی شکل والے اس ٹول کو "ساحر محدودات سانچہ" کہا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے پہلے آپ سانچہ کے بارے میں سمجھ لیں۔ سانچہ یعنی ٹیمپلٹ کو آپ وکی پیڈیا کے میکروز سمجھ سکتے ہیں۔ بہت سے کام ایسے ہوتے ہیں جو ہمیں بار بار کرنے پڑتے ہیں، اور ہمیں اس کے لیے خاصی محنت کرنی پڑتی ہیں۔ اس محنت کو کم کرنے کے لیے سانچہ بنائے جاتے ہیں۔ ایک مثال یہ ہے کہ اگر کسی مضمون میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار لکھنا ہو تو اس کی جگہ ہم {{درود}} لکھ دیتے ہیں۔ مضمون ظاہر ہونے کے بعد اس کی جگہ پورا درود شریف لکھا ہو گا۔ اسی طرح بہت سی فارمیٹنگ کے سانچہ جات بنا لئے جاتے ہیں اور مضامین استعمال کیے جاتے ہیں۔ سانچہ جات بنانے کا طریقہ بالکل وہی ہے جو مضمون بنا کر محفوظ کرنے کا ہے۔ فرق یہ ہے کہ ہر سانچہ بنانے وقت اس کے نام سے پہلے سانچہ: لکھا جاتا ہے۔ جیسے سانچہ: دورد، سانچہ: تحریک پاکستان وغیرہ۔ جب ان کو کسی مضمون میں استعمال کرنا ہو تو مضمون میں {{تحریک پاکستان}} لکھ دیں۔

اس ٹول یعنی ساحر محدودات سانچہ کی مدد سے وکی پیڈیا پر بنے ہزاروں سانچوں کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ان کو آسانی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تبادلہ خیال کے صفحات

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی بتایا کہ ہر مضمون کے ساتھ اور ہر صارف کے صفحہ کے ساتھ ایک تبادلہ خیال کا صفحہ ہوتا ہے۔ اس صفحے پر صارفین مضمون کے متعلق بات چیت کرتے ہیں۔ اس مضمون کے متعلق بہتری کی آرا اور تجاویز پر یہیں بحث ومباحثہ کیا جاتا ہے۔

زمرہ جات (Category)

وکی پیڈیا میں مضامین بنانے کے بعد ان کو مختلف زمرہ جات میں الگ الگ کر لیا جاتا ہے۔ اس سے صارفین کسی بھی زمرہ میں جا کر ایک طرح کے تمام مضامین کو دیکھ سکتے ہیں۔ زمرہ لگانے کے مضمون میں اس طرح سے لائنیں شامل کی جاتی ہیں۔

[[زمرہ:1844ء کی پیدائشیں]]
[[زمرہ:1924ء کی وفیات]]
[[زمرہ:فرانسیسی شاعر]]

زمرہ بنانے کا طریقہ بھی سانچہ بنانے کی طرح ہوتا ہے۔ فرانسیسی شاعر کے زمرے پر کلک کرنے سے تمام فرانسیسی شاعروں کے مضامین دیکھے جا سکتے ہیں۔

صفحہ کو دوسری زبانوں کے صفحہ سے مربوط کرنا

ایک دفعہ جب آپ صفحہ بنا کر محفوظ کر دیں تو دیکھ لیں کہ کیا آپ کے صفحے سے مطابقت رکھنے والا کوئی صفحہ انگریزی یا دوسری زبان کے وکی پر موجود تو نہیں۔ فرض کریں ہم نے "اناطول فرانس" کا صفحہ بنایا تھا تو اسی مصنف کے نام کا صفحہ انگریزی وکی پر Anatole France کے نام سے موجود ہے۔ اردو وکی پیڈیا کے مضمون میں دائیں جانب نیچے کی طرف زبانیں لکھا ہوا ہے جس کے نیچے اضافہ روابط کا ربط ہے۔ اس اضافہ روابط پر کلک کر دیں۔ اس پر کلک کرنے سے ایک نئی ونڈو Link with Page کے نام سے سامنے آ جائے گی۔

اس میں زبان کے سامنے en لکھنے سے انگریزی کو سلیکٹ کر لیں۔ صفحہ میں انگریزی وکی پیڈیا کے صفحے کا نام لکھیں، نام سے مطابقت رکھنے والے تمام صفحات سامنے آ جائیں گے۔ اپنا صفحہ سلیکٹ کر کے Link with Page پر کلک کر دیں۔

اس کے بعد آپ کے سامنے ایک نئی کنفرمیشن کی ونڈو آ جائے گی جس میں دوسری تمام زبانوں کے نام اور مضمون کا نام آ رہا ہو گا۔ اس کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ آپ کو دوسری زبانیں دیکھ کر اندازہ ہو جائے کہ آپ درست صفحے کے ساتھ اپنا صفحہ مربوط کر رہے ہیں۔ کنفرم پر کلک کرنے کے بعد جو ونڈو سامنے آئے اس پر Close and reload page پر کلک کر دیں۔

اس سے ونڈو بند ہو جائے گی اور آپ کے صفحے کے دائیں جانب تمام زبانوں کے نام آ رہے ہونگے جن سے آپ کا صفحہ مربوط ہے۔

وکی پیڈیا کے استعمال کے دوران کسی بھی صارف کو کوئی بھی مشکل پیش آئے تو وہ دیوان عام میں، کسی بھی منتظم کے تبادلہ خیال یا اپنے تبادلہ خیال پر بھی اپنی مشکل لکھ دے تو دوسرے صارف فوراً ہی اس صارف کی مشکل کا حل پیش کر دیتے ہیں۔

دھوکہ دیتے ڈاؤن لوڈنگ لنکس سے بچیں

یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کل ہر سافٹ ویئر اپنے ساتھ جنک ویئر یا بلوٹ ویئر (junkware or bloatware) یعنی فالتو ساز وسامان لیے آتے ہیں۔ خاص کر ٹول بارز اور براؤزر ایڈ اون، جو کہ ان سافٹ ویئر کی انسٹالیشن کے ساتھ خود ہی انسٹال ہو جاتے ہیں۔ ایسی فالتو چیزوں کو اگرچہ آسانی کے ساتھ اَن انسٹال کیا جا سکتا ہے لیکن اکثر یہ انسٹال ہوتے ہی سسٹم میں ایسی تبدیلیاں کردیتے ہیں کہ پی سی مسائل کا شکار ہو جاتا ہے۔

چونکہ ہمیں کمپیوٹنگ میں ہر ماہ کئی سافٹ ویئر کے بارے میں لکھنا پڑتا ہے اس لیے انھیں ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال بھی کرنا پڑتا ہے۔ مختلف قسم کے سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرتے ہوئے اندازہ ہوتا ہے کہ انسٹال کرتے ہوئے تو یہ چکمہ دیتے ہی ہیں انھیں ڈاؤن لوڈ کرنا بھی کچھ آسان نہیں۔

انٹرنیٹ پر سب مفت دستیاب ہے

اکثر لوگ قیمتاً دستیاب سافٹ ویئر کے کریکڈ ورژنز کی تلاش میں مختلف ویب سائٹس سے انھیں ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں۔ چونکہ لوگ انھیں خریدے بغیر استعمال کرنا چاہتے ہیں اس لیے ہیکر بھی لوگوں کی اس کمزوری کو جانتے ہیں۔ پچھلے دنوں آزمائش کے طور پر ایک ویب سائٹ پر کچھ سافٹ ویئر تلاش کیے، تلاش کے نتائج میں کئی مختلف سافٹ ویئر سامنے آئے۔ باری باری ان کو ڈاؤن لوڈ کیا تو پتا چلا تمام سافٹ ویئر کا انسٹالر ایک ہی تھا۔ یعنی کسی نے مختلف سافٹ ویئر کے نام استعمال کرتے ہوئے ایک ہی وائرس زدہ انسٹالر فراہم کر رکھا تھا۔

اسے آپ یوں سمجھیں کہ اُن صاحب نے ایک کمرشل سافٹ ویئر کا نام لکھا، اس کی تمام خوبیاں لکھیں اور نیچے مفت اور کریکڈ ورژن کا لنک دے دیا۔ اسی طرح پھر کسی دوسرے قیمتاً دستیاب سافٹ ویئر کی تفصیلات استعمال کرتے ہوئے اس کا تازہ ترین کریکڈ ورژن بھی پیش کر دیا۔ جبکہ سب کے لیے ایک سافٹ ویئر استعمال کیا وہ بھی وائرس زدہ۔

اشتہارات کو بلاک کریں

اپنے سسٹم کی تمام تر حفاظت کی ذمے داری صرف اینٹی وائرس پر نہ ڈالیں، بلکہ اپنے براؤزر میں اشتہارات کی بندش کے لیے کوئی ایڈ اون انسٹال کریں جیسے کہ ایڈ بلاک پلس۔ اس ایڈ اون کی موجودگی سے براؤزر میں صرف اصل مواد نظر آئے گا جبکہ تمام اشتہارات بلاک کردیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ایڈ منچر بھی بہترین آپشن ہے جس کی انسٹالیشن سے تمام براؤزرز میں اشتہارات کو بلاک کیا جا سکتا ہے۔

adblockplus.org

www.admuncher.com

انسٹالیشن سے پہلے اسکیننگ

اکثر لوگ اپنی ضرورت کے تحت گوگل سے سافٹ ویئر تلاش کرتے ہیں، ابتدائی رزلٹ میں دکھائی دینا والا سافٹ ویئر بالکل ان کی ضرورت پر مبنی ہوتا ہے اس لیے ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ

ہیکرز حضرات کو پتا ہوتا ہے کہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔ اس لیے وہ جعلی سافٹ ویئر بنا کر فراہم کر دیتے ہیں۔ اس لیے کوئی بھی سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کریں پہلے اسے اپنے اینٹی وائرس سے اسکین ضرور کر لیں۔ بلکہ اچھا ہے کہ اسے آن لائن وائرس اسکینر سے اسکین کریں، کیونکہ آن لائن ایک ساتھ کئی اینٹی وائرس انجنز سے اسکین کیا جاتا ہے اس لیے وائرس کے بچنے کے امکان کم ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر وائرس ٹوٹل اور میٹا اسکین استعمال کریں:

www.virustotal.com

metascan-online.com

دھوکہ دیتے ڈاؤن لوڈنگ لنک

اگرچہ ویب سائٹس پر آپ کی مطلوبہ فائل کا ڈاؤن لوڈنگ لنک موجود ہوتا ہے لیکن اکثر وہ آنکھ مچولی کا کھیل جاری ہوتا ہے۔ صارف کو تلاش کرنا پڑتا ہے کہ اصلی ڈاؤن لوڈنگ لنک ہے کہاں؟ اس کے لیے کسی بھی بٹن پر کلک کرنے سے پہلے اس پر ماؤس لے جائیں اور نیچے دیکھیں کہ کیا ربط موجود

ہے۔ اگر آپ کوئی سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کر رہے ہیں تو ڈاؤن لوڈنگ لنک کے نیچے اس کی ویب سائٹ یا سافٹ ویئر فراہم کرنے والی ویب سائٹ کا ربط بمعہ سافٹ ویئر کے نام اور ایکسٹینشن موجود ہونا چاہیے۔ اگر آپ کوئی سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کر رہے ہیں تو اس کا ایکسٹینشن .exe یا .msi ہونا چاہیے۔ سافٹ ویئر زِپ پیکیج میں بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ سب آپ کی صوابدید پر ہوتا ہے کہ آپ درست لنک پر کلک کرتے ہیں یا خود ہی کسی وائرس کو دعوت دیتے ہیں۔ اکثر لوگ صرف کریک سافٹ ویئر استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں حالانکہ ان کی ضرورت کا سافٹ ویئر مفت بھی دستیاب ہوتا ہے جسے ڈاؤن لوڈ کرنے میں کم خطرہ ہوتا ہے، جبکہ کریکس میں وائرس کا موجود ہونا بہت ہی عام بات ہے۔

صرف سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کریں

آج کل سافٹ ویئر فراہم کرنے والی ویب سائٹس کی کوشش ہوتی ہے کہ براہِ راست سافٹ ویئر کی بجائے اپنا انسٹالر فراہم کریں۔ تاکہ آپ اس انسٹالر کے ذریعے پھر اس سافٹ ویئر کو ڈاؤن لوڈ کریں۔ سافٹ ویئر فراہم کرنے والی

مشہور و معروف ویب سائٹ CNET جو پہلے ڈاؤن لوڈ ڈاٹ کام کے نام سے موجود تھی آج کل یہ روش اپنائے ہوئے ہے۔ فوراً ہی ”ڈاؤن لوڈ“ بٹن کی جانب لپکنے سے پہلے ذرا اس کا جائزہ لیں۔ اس بٹن کے اوپر ہی آپ دیکھ سکتے ہیں کہ CNET Installer Enabled لکھا ہے۔ اگر یہ فعال ہے تو اس کا مطلب ہے اس پیکیج میں سی نیٹ کے لوازمات بھی موجود ہیں۔ اور اگر یہ مدھم سا لکھا ہے تو اس کا مطلب ہے یہ فعال نہیں بلکہ صرف سافٹ ویئر ہی ڈاؤن لوڈ ہوگا۔

اس کے علاوہ بڑے سے ہرے ڈاؤن لوڈ کے بٹن کے نیچے دیکھیں تو ”ڈائریکٹ ڈاؤن لوڈ لنک“ موجود ہوتا ہے۔ یعنی سافٹ ویئر کو براہِ راست ڈیویلپر کی ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

دوسروں کی رائے مدِنظر رکھیں

تقریباً ہر ڈاؤن لوڈ کے بارے میں تبصرہ کرنے اور ریٹنگ دینے کی سہولت موجود ہوتی ہے۔ آپ سے پہلے جو لوگ اس چیز کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہوتے ہیں وہ اس پر اپنا تبصرہ کرتے ہیں اور ریٹنگ دیتے ہیں۔ اس لیے اسے ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے بہتر ہے اس صفحے پر موجود تبصرے پڑھ لیں۔ اگر لوگوں کی اکثریت اس کے بارے میں منفی رائے رکھتی ہے تو اسے مت ڈاؤن لوڈ کریں۔

کلاؤڈ فلیئر کی مدد سے مفت میں اپنی ویب سائٹ کو تیز اور محفوظ بنائیں

ویب سائٹ بنانے کے بعد اس پر ٹریفک کا بندوبست کرنا ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ لوگ لاکھ جتن کرکے، ویب سائٹ پر ٹریفک کا انتظام کرتے ہیں اور جب ہزاروں کی تعداد میں لوگ ویب سائٹ پر آنا شروع ہوجاتے ہیں تو ایک نیا مسئلہ کھڑا ہوجاتا ہے۔ یہ مسئلہ بینڈوڈتھ کا ہے۔ اگر ایک دن میں چند سو لوگ آپ کی ویب سائٹ پر آتے ہیں تو اس ٹریفک سے آپ کی اپنی ویب ہوسٹنگ کو کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ لیکن جیسے ہی یہ تعداد ہزاروں، لاکھوں میں پہنچتی ہے، ویب ہوسٹنگ جواب دینا شروع کردیتی ہے۔ پھر آپ کو ضرورت ہوتی ہے ایک طاقتور سرور یا ایک سے زیادہ سرور کی، یعنی بڑا خرچہ!

پھر ایک مسئلہ اور بھی ہے۔ جب آپ کی ویب سائٹ مقبول ہونا شروع ہوتی ہے، حاسدوں کی نظریں بھی اس پر جم جاتی ہیں۔ پھر بدنیت لوگ کوشش کرتے ہیں کہ آپ کی ویب سائٹ کو کسی طرح بدنام کیا جائے۔ اس کے دو عام حربے استعمال ہوتے ہیں۔ اول ویب سائٹ پر ڈسٹری بیوٹڈ ڈینائل آف سروس اٹیک کیا جاتا ہے تاکہ ویب سائٹ غیر دستیاب ہوجائے۔ اس حملے میں آپ کی ویب سائٹ پر دنیا بھر سے جعلی ٹریفک کی بھرمار ہوجاتی ہے اور آپ کی ویب ہوسٹنگ کا سرور اس ٹریفک کی خدمت میں ہلکان ہوکر بیٹھ جاتا ہے۔

دوسرے حملے میں ویب سائٹ کو ہیک کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر بدنیت لوگ ان دونوں میں سے کسی ایک میں بھی کامیاب ہوجائیں تو یہ آپ کی ویب سائٹ کے لئے تباہ کن ثابت ہوتی ہے۔

اپنی ویب سائٹ کو ڈسٹری بیوٹڈ ڈینائل آف سروس اٹیک سے بچانے کے لئے آپ ویب ہوسٹنگ کمپنی سے مزید سروسز مثلاً فائر وال خریدنی پڑتی ہیں جو آپ کے جیب پر زبردست بوجھ کا باعث بن سکتیں ہیں۔ ہیکر سے ویب سائٹ کو محفوظ بنانے کے لئے بھی اسی قسم کے انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔

بڑی اور کماؤ پوت قسم کی ویب سائٹ کے لئے یہ خرچہ برداشت کرنا مشکل نہیں۔ لیکن ایک نئی نویلی ویب سائٹ جس نے ابھی ابھی سانس لینا شروع کی ہو، ایک دم سے اتنا خرچہ جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔

پھر ایسے میں چھوٹی ویب سائٹ کے مالکان کیا کریں؟

کلاؤڈ فلیئر (CloudFlare) ان کے اکثر مسائل کا جواب ہے۔ یہ ایک کانٹینینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک (Content Delivery Network) ہے جس میں درجنوں دیگر خوبیاں ہیں۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ کلاؤڈ فلیئر کا بنیادی پیکج جس میں آپ کی ضرورت کی تقریباً ہر چیز موجود ہے، بالکل مفت ہے!

کانٹینینٹ ڈیلیوری نیٹ ورکس یا سی ڈی این دراصل کمپیوٹر سرورز کا دنیا بھر میں پھیلا ایک نیٹ ورک ہوتا ہے۔ یہ نیٹ ورک آپ کی ویب سائٹ کے ساکت حصے (static) مثلاً تصاویر یا اسٹائل شیٹ وغیرہ اپنے پاس محفوظ کرلیتا ہے۔ جب کوئی صارف اپنے ویب براؤزر میں آپ کی ویب سائٹ کا یو آر ایل لکھتا ہے تو ویب پیج فراہم کرنے کی درخواست آپ کی ہوسٹنگ کمپنی کے سرور کے بجائے کانٹینینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک کے سرور پر جاتی ہے۔ وہ سرور درخواست کرنے والے کے آئی پی ایڈریس سے یہ پتا لگاتا ہے کہ اس کا تعلق کس ملک سے ہے۔ پھر یہ درخواست اس ملک میں یا اس کے قریب ترین موجود کانٹینینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک سرور کو بھیج دی جاتی ہے اور وہ سرور صارف کو درکار ویب پیج فراہم کردیتا ہے۔

آپ کے ویب براؤزر کو کسی ویب پیج کو ڈاؤن لوڈ کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے اس بات کا انحصار آپ کے انٹرنیٹ کنکشن، انٹرنیٹ بیک بون پر ٹریفک کی صورت حال، سرور جس نیٹ ورک سے منسلک ہے اس کی اپنی صحت اور مقام پر ہوتا ہے۔ اگر آپ کا انٹرنیٹ کنکشن سست رفتار ہے یا انٹرنیٹ بیک بون پر اس وقت شدید رش ہے تو ویب براؤزر کو ویب سائٹ کے سرور سے رابطہ کرنے میں خاصا وقت لگے گا۔ اگر آپ پاکستان سے امریکہ میں موجود کسی سرور سے کوئی فائل ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں تو اس میں پاکستان میں موجود کسی سرور سے فائل

ڈاؤن لوڈ کرنے سے زیادہ وقت لگے گا۔ کانٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک چونکہ صارف کے ویب براؤزر کو اس کے قریب ترین موجود سرور سے فائلیں فراہم کرتے ہیں، اس لئے ویب پیجز تیزی سے ڈاؤن لوڈ ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ کانٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک آپ کی ویب سائٹ ڈسٹری بیوٹڈ ڈینائل آف سروس اٹیک سے بھی بچاتے ہیں۔ ان کے پاس اچھی اور خراب آئی پی پتوں کی ایک فہرست ہوتی ہے۔ اگر کوئی آئی پی ایڈریس ماضی میں ڈسٹری بیوٹڈ ڈینائل آف سروس اٹیک میں ملوث تھا یا وہ کسی ایسے نیٹ ورک کا حصہ ہے تو سی ڈی این کا سرور اسے درکار ویب پیج فراہم کرنے کے بجائے پہلے ایک Captcha چیلنج پورا کرنے کو کہتا ہے۔ یہ چیلنج ایک آڑھے ترچھے حروف اور اعداد پر مبنی تصویر ہوتی ہے جسے صارف کو دیئے گئے باکس میں ٹائپ کرنا ہوتا ہے۔ یہ کام انسان کے لئے بہت آسان ہے لیکن کسی کمپیوٹر سافٹ ویئر کے لئے بہت مشکل۔ اس طرح سی ڈی این انسان اور کمپیوٹر بوٹ کو الگ کر لیتے ہیں۔

یہ نیٹ ورک آپ کی ویب سائٹ کو ہیکر کے حملوں سے بھی محفوظ بناتے ہیں۔ چونکہ ویب پیج کی درخواست ویب سائٹ کے ہوسٹنگ سرور کے بجائے پہلے ان کے پاس آتی ہے، اس لئے یہ اپنے خصوصی میکانزم سے پتا لگا سکتے ہیں کہ کی گئی درخواست اصلی ہے یا کسی حملہ آور کی جانب سے بھیجی گئی ہے۔

آپ سوچ رہے ہونگے کہ کانٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک جیسی توپ چیز کو استعمال کرنا تو کافی مشکل ہوگا۔ لیکن جناب، ایسا بالکل نہیں ہے۔ اپنی ویب سائٹ کو کانٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک پر منتقل کرنا اتنا آسان ہے کہ اس میں پانچ منٹ سے بھی کم وقت صرف ہوتا ہے۔

اس مضمون میں ہم آپ کو کلاؤڈ فلیئر کے ذریعے اپنی ویب سائٹ سی ڈی این پر منتقل کرنے اور اسے محفوظ بنانے کے طریقے بتائیں گے۔

یہاں آپ کو ایک اور دلچسپ بات بتاتے چلیں کہ حال ہی میں کلاؤڈ فلیئر نے مفت ایس ایس ایل سرٹیفکیٹ کی سہولت فراہم کرنا شروع کر دی ہے۔ اس سے پہلے وہ ویب سائٹ جس پر اپنا ایس ایس ایل سرٹیفکیٹ انسٹال ہو، وہ کلاؤڈ فلیئر کا مفت پیکج استعمال نہیں کر سکتی تھیں۔ اب کلاؤڈ فلیئر نہ صرف ان ویب سائٹس جنہوں نے اپنا ایس ایس ایل سرٹیفکیٹ انسٹال کر رکھا ہے، کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے بلکہ ایسی ویب سائٹس جن کے پاس اپنا ایس ایس ایل موجود نہیں، بھی محفوظ پروٹوکول پر چلائی جا سکتی ہیں۔

تقریباً تمام معروف ہوسٹنگ کمپنیاں اب آپ کی ویب سائٹ کو کلاؤڈ فلیئر پر منتقل کرنے کی سہولت ہوسٹنگ کنٹرول پینل میں ہی فراہم کرتی ہیں۔ آپ کو بس ایک بٹن پر کلک کرنا ہوتا ہے اور ویب سائٹ کلاؤڈ فلیئر پر منتقل ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کا نقصان یہ ہے کہ آپ کلاؤڈ فلیئر کی مفت ایس ایس ایل والی سہولت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ہم اسی لئے ہوسٹنگ کنٹرول پینل کا سہارا لینے کے بجائے تمام مراحل خود انجام دینے کو ترجیح دیں گے۔

سب سے پہلے اپنے پسندیدہ ویب براؤزر میں کلاؤڈ فلیئر کی ویب سائٹ کھول لیں:

https://www.cloudflare.com/

اب ویب سائٹ کے اوپری حصے میں موجود Sign Up کے ربط پر کلک کریں تاکہ رجسٹریشن کروائی جا سکے۔

رجسٹریشن فارم کا پہلا مرحلہ بہت سادہ ہے۔ اپنا ای میل ایڈریس، منفرد صارف نیم (یوزر نیم) اور پاس ورڈ ٹائپ کیجئے اور Create account now کے سبز بٹن پر کلک کر دیں۔

Create your CloudFlare account

Looking to add a website on CloudFlare? Read our step-by-step guide

Your email address: crm@computingpk.com

Confirm email address: crm@computingpk.com

Choose a username: computingcrm

Password: ••••••••••••

Confirm password: ••••••••••••

The legal bit: I agree to CloudFlare's Terms of use.

Create account now

لیجئے، اکاؤنٹ تو بن گیا۔ کلاؤڈ فلیئر نے اکاؤنٹ کے حوالے سے آپ کو ایک ای میل بھی روانہ کر دی ہوگی۔ تاہم آپ کو اپنا اکاؤنٹ فعال کرنے کے لئے کسی ربط پر کلک کرنے کی ضرورت نہیں۔

رجسٹریشن کے اگلے مرحلے میں کلاؤڈ فلیئر آپ سے اپنے اکاؤنٹ میں ویب سائٹ شامل کرنے کا کہہ رہا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہاں ویب سائٹ کا ایڈریس شامل کرنے سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ ویب سائٹ چلی رہی ہے۔

ایڈریس ٹائپ کرنے کے بعد آپ Add Website کے بٹن پر کلک کردیں۔

اگلے مرحلے میں کلاؤڈفلیئر آپ کی ویب سائٹ کو اسکین کرے گا۔ اس کے ڈی این ایس سمیت دیگر سیٹنگز کو حاصل کرے گا۔ اس میں تقریباً پندرہ سے بیس سیکنڈ کا وقت لگتا ہے۔ اسکین مکمل ہوجانے کے بعد آپ کو Continue کا ایک سبز بٹن نظر آتا ہے۔ آپ اس پر کلک کردیں۔

Scan complete

Continue >

CloudFlare has finished scanning your setup. Please continue.

اگلے مرحلہ قدرے پیچیدہ ہے۔ لیکن اگر آپ ایک تجربہ کار ویب ماسٹر ہیں تو اسے سمجھنے میں زیادہ دشواری نہیں ہوگی۔ اس مرحلے پر آپ اپنی ویب سائٹ کے ڈی این ایس زون کی تدوین کرسکتے ہیں۔ اگرچہ 99 فی صد مواقع پر آپ کو اس کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ تاہم اگر آپ نے کسی اپنی ویب سائٹ کے ڈی این ایس زون میں کسی ضرورت کے پیش نظر پہلے ہی تبدیلی کررکھی ہے تو یہاں بھی تبدیلی کرنی ہوگی۔ لیکن جیسا کہ ہم نے پہلے کہا، اگر آپ نے ڈی این ایس کو نہیں چھیڑا تو پھر یہاں بھی کوئی تبدیلی نہیں کرنی ہوگی۔

تمام ڈی این ایس ریکارڈز پر ایک نظر مارنے کے بعد ویب پیج پر نیچے آجائیں۔ یہاں آپ کو حسب سابق ایک سبز رنگ کا بٹن نظر آئے گا۔ آپ اس بٹن پر کلک کردیں۔

اگلا مرحلے پر آپ کو اپنی ویب سائٹس کے لئے کلاؤڈفلیئر کی سیٹنگز کو منتخب کرنا ہے۔ ہم یہاں Choose a plan سے Free - $0/month کا انتخاب کریں گے۔ Performance میں سے CDN Only اور سکیورٹی میں سے Medium کا انتخاب کریں گے۔ یہاں سکیورٹی کا آپشن خاص طور پر توجہ طلب ہے۔ اگر آپ کی ویب سائٹ حال ہی میں ڈسٹری بیوٹڈ ڈینائل آف سروس اٹیک کا شکار ہوئی ہے یا وہ کسی ہیکر کے حملے کی ذد میں ہے تو

Settings for drmhamidullah.com

Below are the recommended performance and security settings for your website. Take a moment to review them. You can also adjust these settings later from your CloudFlare account.

Choose your settings:

Choose a plan: Free - $0/month — SSL on

Performance: CDN only (safest)

Security: Medium

Other recommended settings:

Automatic IPv6: On — Enable IPv6 support Learn more

سکیورٹی میں سے High کا انتخاب کریں۔ یادرہے کہ ویب سائٹ کلاؤڈفلیئر میں شامل کرلینے کے بعد آپ جب چاہیں ان تمام سیٹنگز میں تبدیلی کرسکتے ہیں۔

باقی پرفارمنس میں سے ہم نے CDN Only کا انتخاب اس لئے کیا ہے کہ فی الحال ہم صرف کلاؤڈفلیئر کی کانٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک سروس سے ہی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ باقی اگر آپ مستقبل میں چاہیں تو CDN کے علاوہ ان کی ویب سائٹ کی کارکردگی کو بہتر بنانے والے دیگر آپشنز کا بھی انتخاب کرسکتے ہیں۔

اس مرحلے پر باقی آپشنز یعنی Automatic IPv6 اور SmartErrors کو جوں کے توں رہنے دیں اور Continue کے بٹن پر کلک کردیں۔

اگلا مرحلہ آخری ہے۔ یہاں آپ کو کلاؤڈ فلیئر 2 عدد

namservers فراہم کررہا ہے۔ آپ انہیں نوٹ کرلیں۔ ہمیں یہ نیم سرورز اپنے ڈومین نیم کے موجود نیم سرورز کی جگہ ڈالنے ہیں۔

Update your name servers

The final step is to update the name servers for **drmhamidullah.com**. To do this, you will need to go to your DNS provider and change your name servers. Once updated, please return to this page and click the green button.

Change your name servers with your DNS provider

Current name servers	Change your nameservers to
ns1.netfirms.com	ara.ns.cloudflare.com
ns2.netfirms.com	norman.ns.cloudflare.com

I've updated my nameservers, continue

اب اس براؤزر ونڈو یا ٹیب کو کھلا رہنے دیں اور ایک نئی ونڈو یا ٹیب میں اپنا ڈومین نیم کنٹرول پینل کھول لیں۔ یہ کنٹرول پینل آپ کو وہی کمپنی فراہم کرتی ہے جس سے آپ نے ڈومین نیم خریدا ہے۔ اگر آپ کو اس بارے میں علم نہیں تو اس کمپنی سے رابطہ کیجیے جس سے آپ نے ڈومین خریدا تھا۔ ممکن ہے کہ آپ نے ہوسٹنگ اور ڈومین ایک ہی کمپنی سے خریدا ہو۔ ایسی صورت میں ڈومین کے نیم سرور کی تبدیلی بھی ہوسٹنگ کنٹرول پینل سے ہوجاتی ہے۔

ہم نے ڈومین نیم netfirms سے خریدا تھا۔ اس لئے ہم نے کمپنی کے ہوم پیج پر موجود Control Panel کے بٹن پر کلک کرکے اپنا یوزر نیم و پاس ورڈ فراہم کیا اور لاگ ان ہوگئے۔

نیم سرور کی تبدیلی کے مراحل ہر کنٹرول پینل میں مختلف ہوسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں درست رہنمائی آپ کو ڈومین رجسٹریشن کمپنی ہی فراہم کرسکتی ہے۔ تاہم بیشتر ویب سائٹ مالکان کو اس بارے میں علم ہوتا ہے کہ نیم سرورز کیسے تبدیل کئے جائیں۔ آپ نے پہلے سے موجود نیم سرورز کی جگہ کلاؤڈ فلیئر کے فراہم کردہ نیم سرورز شامل کرنے ہیں۔

جب آپ ایسا کرچکیں تو کچھ منٹ انتظار کیجیے۔ ڈی این ایس کو اپ ڈیٹ ہونے میں چند منٹ سے 24 گھنٹے تک لگ سکتے ہیں۔ تاہم ہمارا تجربہ ہے کہ ڈومین نیم فروخت کرنے والی معروف کمپنیوں سے خریدے گئے ڈومین نیم کے جب نیم سرور تبدیل کئے جاتے ہیں تو وہ تقریباً ایک سے پانچ منٹ کے دوران اپ ڈیٹ ہوجاتے ہیں۔

اب آپ واپس کلاؤڈ فلیئر پر تشریف لے جائیں اور I've updated my nameservers, continue کے بٹن پر کلک کردیں۔

لیجئے جناب، اب آپ کی ویب سائٹ کلاؤڈ فلیئر کے سی ڈی این پر منتقل ہوگئی ہے اور آپ My Websites پر پہنچ گئے ہیں۔ یہاں آپ کو اپنی ویب سائٹ کا نام لکھا نظر آئے گا۔ اس کے نام کے سامنے اگر آپ کو لال رنگ کا آئی کن نظر آرہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ابھی تک نیا نیم سرور فعال نہیں ہوا۔ پریشان ہونے کی بات نہیں، آپ چند منٹ مزید انتظار کرلیں اور اس کے بعد re-test کے ربط پر کلک کردیں۔

آپ My Websites کے پیج پر دیکھ سکتے ہیں کہ یہاں نئی ویب سائٹ شامل کرنے کے لئے بھی آپشن موجود ہے۔ جبکہ پہلے سے موجود ویب سائٹ کی سیٹنگ اور ترجیحات کو تبدیل کرنے کا آپشن بھی یہی موجود ہے۔ اگر آپ چاہیں تو اپنی ویب سائٹ کو کلاؤڈ فلیئر کے نیٹ ورک سے عارضی طور پر ہٹا بھی سکتے ہیں۔ یہ تمام اور دیگر آپشنز ویب سائٹ کے نام کے سامنے موجود گیئر کے آئی کن پر کلک کرنے سے ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

Analytics کا آپشن آپ کو ویب سائٹ کے حوالے سے انتہائی کارآمد اعداد و شمار بتاتا ہے۔

کمپیوٹنگ میں ہم اس موضوع پر شائع کر چکے ہیں کہ کس طرح آئی فون یا اینڈرائیڈ ڈیوائس کو پی سی کے ساتھ بطور کی بورڈ ماؤس استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس بار آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح کمپیوٹر کی بورڈ کو اینڈرائیڈ کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پی سی پر ٹائپنگ کی رفتار اینڈرائیڈ فون یا ٹیبلٹ کے مقابلے میں بہت تیز ہوتی ہے۔ اس لیے اگر آپ کو بار بار فون پر ٹائپ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تو اپنے کمپیوٹر کے کی بورڈ کو اینڈرائیڈ سے کنیکٹ کر کے استعمال کرنا آپ کے لیے ایک انتہائی دلچسپ تجربہ ثابت ہوگا۔

پی سی کی بورڈ کو دو طریقوں سے اینڈرائیڈ سے کنیکٹ کیا جا سکتا ہے۔ ایک طریقے میں تو کیبل درکار ہوگی، جبکہ دوسرا طریقہ وائی فائی کے ذریعے کنیکٹ کرنا ہے، جو کہ زیادہ سہل اور دلچسپ ہے۔ آیئے آپ کو تفصیلی اس طریقہ کار کے بارے میں بتاتے ہیں۔

1- ریموٹ کی بورڈ کو استعمال کرتے ہوئے

بذریعہ وائی فائی

”ریموٹ کی بورڈ“ ایک اینڈرائیڈ ایپلی کیشن ہے۔ جس کے ذریعے ڈیسک ٹاپ کی بورڈ کو وائی فائی کے ذریعے فون کے ساتھ کنیکٹ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایپلی کیشن استعمال میں انتہائی آسان ہے اور سادہ سے انٹرفیس کی مالک ہے۔ اس کی سادہ سی کنفیگریشن کے بعد آپ اپنے ڈیسک ٹاپ کی بورڈ سے فون پر براہِ راست ٹائپنگ کر سکیں گے۔

سب سے پہلے درج ذیل ربط سے یہ ایپلی کیشن اپنے اینڈرائیڈ فون یا ٹیبلٹ میں انسٹال کریں:

http://bit.ly/remotekeyboard

مزید آگے بڑھنے سے پہلے ایک بار پھر دیکھ لیں کہ کمپیوٹر اور اینڈرائیڈ ڈیوائس دونوں ایک ہی وائی فائی نیٹ ورک پر موجود ہیں؟

اگر آپ کا جواب ”ہاں“ میں ہے تو اس ایپلی کیشن کو اپنے فون پر چلائیں۔

یہ ایپلی کیشن بتائے گی کہ اسے بطور کی بورڈ فعال نہیں کیا گیا، پہلے یہ کام انجام دیں۔ اس کے لیے یہ خود ہی کی بورڈ سیٹنگز کھول دے گی۔ یہاں ”ریموٹ کی بورڈ“ کے ساتھ موجود باکس میں چیک لگا دیں۔
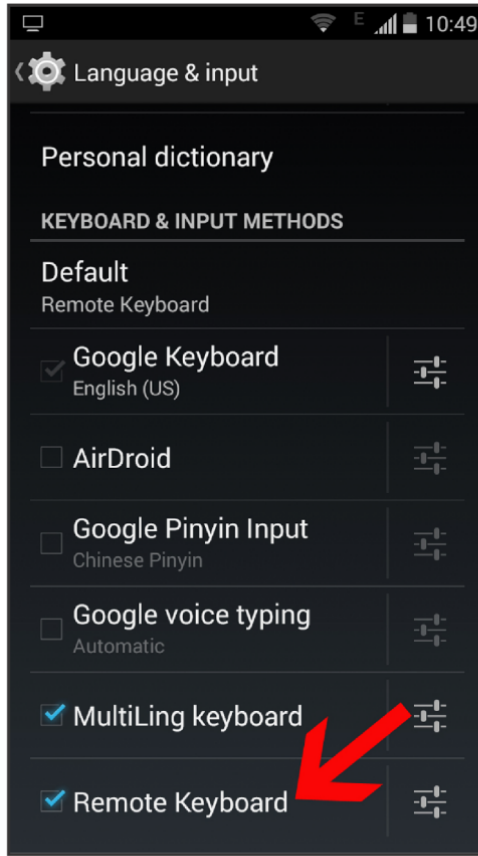
اب اپنے کی بورڈ کو فون کے ساتھ کنیکٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کنکشن ہوسٹ ایڈریس اور پورٹ کو استعمال کرتے ہوئے بذریعہ Telent بنے گا۔ ہوسٹ ایڈریس اور پورٹ ایڈریس آپ اسی ایپلی کیشن کو چلائیں تو سامنے ہی لکھا ملے گا، اسے نوٹ کر لیں۔

پُٹی (Putty) ٹیلنیٹ کلائنٹ مفت دستیاب ہے جسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر لیں:

http://www.putty.org

ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اسے چلائیں۔ ہوسٹ نیم میں جو ایپلی کیشن سے آئی پی ایڈریس آپ نے نوٹ کیا تھا ٹائپ کر دیں۔ اس کے آگے پورٹ کے خانے میں پورٹ ایڈریس جو کہ 2323 ہوگا ٹائپ کر دیں۔

نیچے کنکشن ٹائپ میں Telent منتخب کریں، یہ بہت ضروری ہے۔

اس کے بعد نیچے موجود اوپن کے بٹن پر کلک کر دیں۔

تصویر میں دکھائی گئی کمانڈ پرامپٹ جیسی اسکرین کھل جائے تو سمجھ جائیں آپ نے کنکشن بالکل درست طریقے سے بنا لیا ہے۔ اس کمانڈ پرامپٹ کی اسکرین پر آپ جو بھی ٹائپ کریں گے وہ فون پر ٹائپ ہونا شروع ہو جائے گا۔

اسے آزمانے کے لیے ”ریموٹ کی بورڈ“ میں ہی ٹائپنگ فیلڈ موجود ہے۔ فون پر اس پر کلک کریں اور پی سی پر کمانڈ پرامپٹ پر ٹائپ کریں۔ آپ دیکھیں

گے کہ وہ فون پر ٹائپ ہو جائے گا۔ خیال رہے کہ اگر آپ ایک سے زیادہ کی بورڈز استعمال کر رہے ہوں تو ہر دفعہ ٹائپ کرنے سے پہلے اینڈرائیڈ آپشن دیتا ہے کہ اپنی ضرورت کے تحت کی بورڈ منتخب کر لیں۔ اس لیے پی سی کی بورڈ سے ٹائپ کرنے کے لیے بھی آپ کو پہلے ”ریموٹ کی بورڈ“ کو منتخب کرنا ہوگا۔

2-بذریعہ OTG کیبل

کی بورڈ کو براہِ راست فون کے ساتھ لگانے کے لیے OTG کیبل درکار ہوتی ہے۔ یہ کیبل حاصل کرنے سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ آیا اینڈرائیڈ ڈیوائس میں اس کیبل کو استعمال کرنے کی سپورٹ موجود ہے کہ نہیں۔ یہ چیک کرنے کے لیے ”او ٹی جی چیکر“ ایپلی کیشن استعمال کی جاسکتی ہے:

http://bit.ly/usb-otg-checker

اس ایپلی کیشن کو انسٹال کر کے چلائیں، اگر آپ کی ڈیوائس اس سہولت کی حامل ہے تو آپ بازار سے باآسانی او ٹی جی کیبل حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کیبل ایک طرف سے فون میں پلگ ہوتی ہے جبکہ دوسری جانب کوئی بھی یو ایس بی ڈیوائس لگائی جاسکتی ہے۔ کی بورڈ کے علاوہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو بھی اس کیبل کے ذریعے استعمال کی جاسکتی ہے۔

یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو پلگ کر کے مائی کمپیوٹر سے کھولنے پر آپ نے "Please insert a disk into Removeable Disk" کا ایرر تو ضرور دیکھا ہوگا کیونکہ یو ایس بی فلیش ڈرائیوز کا یہ ایک عام مسئلہ ہے۔ ہمیں کمپیوٹنگ کے فیس بک پیج پر جو سوالات موصول ہوتے ہیں، ان میں سے اکثر اسی بارے میں ہوتے ہیں۔

ایسی فلیش ڈرائیو کو خراب سمجھ کر کسی دراز میں یا کچرے کے ڈبے میں پھینکنے سے پہلے آیئے ایک تجربہ کر دیکھتے ہیں شاید کہ یہ ٹھیک ہو جائے۔ ایک بات کا خیال رہے کہ اس تجربے کے دوران یو ایس بی ڈرائیو تو ٹھیک ہو سکتی ہے لیکن اس میں موجود ڈیٹا ضائع ہو سکتا ہے۔

جو یو ایس بی فلیش ڈرائیو چل نہ پا رہی ہو اکثر فارمیٹ بھی نہیں ہوتی۔ جب اسے فارمیٹ کرنے کی کوشش کی جائے تو درج ذیل ایرر ملتا ہے:

"Windows was unable to complete the format"

ایسی یو ایس بی کو ٹھیک کرنے کے لیے اسے سسٹم میں پلگ کریں۔

مائی کمپیوٹر کے آئی کن پر رائٹ کلک کر کے Mange پر کلک کریں۔

کمپیوٹر منیجمنٹ یوٹیلیٹی کھل جائے گی۔

بائیں طرف موجود مینو میں اسٹوریج کے نیچے موجود Disk Management پر کلک کریں۔

تمام سسٹم ڈرائیوز اس کے سامنے آ جائیں گی۔ اس میں فلیش ڈرائیو بھی موجود ہوگی۔ دیگر ڈرائیوز کے تو نام بھی موجود ہوں گے لیکن یو ایس بی کا چونکہ نام نہیں آ رہا ہوگا اس لیے اسے اس کے سائز سے پہچاننا ہوگا۔ جبکہ ونڈوز اسے Unallocated space کے طور پر دِکھا رہی ہوگی۔

Unallocated space کا مطلب ہے کہ یہ اسپیس فارغ پڑی ہے،

اس کا ابھی کوئی پارٹیشن نہیں بنایا گیا۔ جب تک کسی ڈرائیو کا پارٹیشن نہ بنا ہوا سے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ یہ اسپیس مائی کمپیوٹر میں نظر نہیں آتی۔

یو ایس بی کی یہاں موجود اسپیس پر رائٹ کلک کرتے ہوئے New Simple Volume پر کلک کریں۔ دراصل ہم یو ایس بی کا پارٹیشن بنانے جا رہے ہیں۔

سمپل والیم وزارڈ شروع ہو جائے گا۔ یہاں زیادہ کام کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ فائل سسٹم NTFS اور والیم لیبل آپ جو چاہیں منتخب کر سکتے ہیں۔ چونکہ ہر نئے پارٹیشن کو استعمال کرنے سے پہلے فارمیٹ کرنا ضروری ہوتا ہے اس لیے نیچے موجود Perform a quick format پر بھی چیک لگا دیں۔

اس کے بعد نیچے موجود نیکسٹ کے بٹن پر کلک کر دیں۔

آخری ونڈو پر بتایا جائے گا کہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ Finish کے بٹن پر کلک کر دیں۔
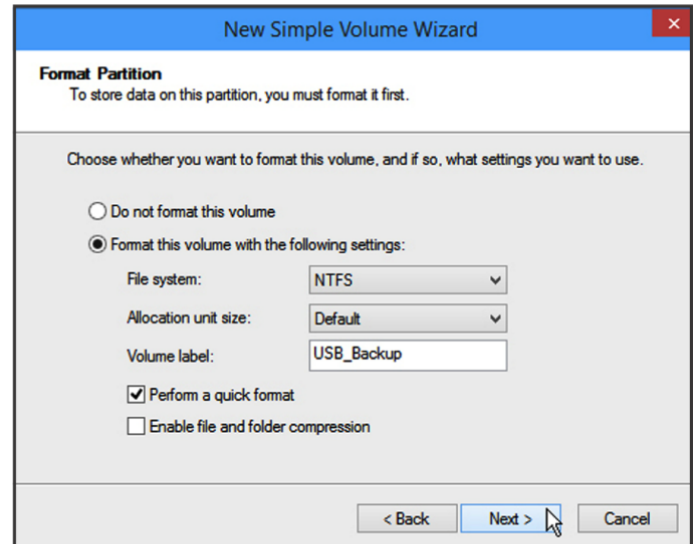
اب اگر آپ ڈسک مینجمنٹ میں دیکھیں تو اس ڈرائیو کو بھی موجود ہونا چاہیے۔ اس کی تصدیق کے لیے مائی کمپیوٹر کو کھول کر دیکھیں۔ اب ونڈوز کو فلیش ڈرائیو کو پہچاننے میں کوئی دشواری نہیں ہونی چاہیے اور یہ ڈرائیو بھی دیگر ڈرائیوز کے ساتھ موجود ہونی چاہیے۔
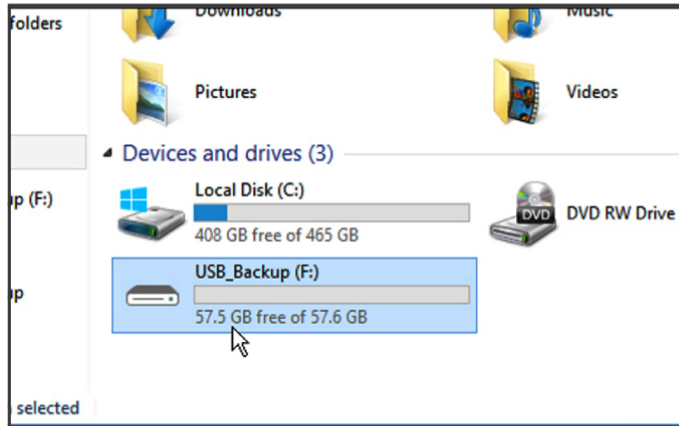
اگر یہ طریقہ آپ کے لیے کام نہ کرے تو آپ کو کوئی اور طریقہ آزمانا ہوگا۔ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو ٹھیک کرنے کے کئی طریقے ہم کمپیوٹنگ کے گزشتہ شماروں میں بھی شائع کر چکے ہیں۔

یہ طریقہ صرف یو ایس بی فلیش ڈرائیو ہی کے لیے نہیں بلکہ میموری کارڈز وغیرہ کے لیے بھی کارآمد ہے۔
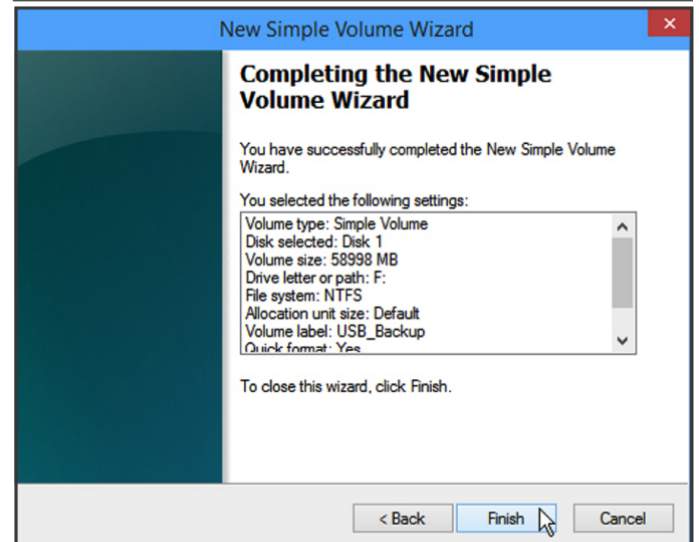
مائیکروسافٹ آفس میں ہسٹری صاف کریں

مائیکروسافٹ آفس میں آخری کھولی گئی فائلوں کی لسٹ موجود رہتی ہے۔ یہ آپشن کافی کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ ہم فائلوں کو مختلف جگہ پر محفوظ کرتے رہتے ہیں، جب انھیں کھولنے کی ضرورت پڑتی ہے تو ان کی لوکیشن یاد نہیں ہوتی۔ اس لیے آسانی سے کھولنے کے لیے ہم اس لسٹ میں موجود اس فائل کے نام پر کلک کر کے اسے دوبارہ کھول سکتے ہیں۔

لیکن اکثر اہم ڈاکیومنٹس پر کام کرتے ہوئے ہم نہیں چاہتے کہ ان کا ریکارڈ یہاں موجود رہے اور کوئی دوسرا اسے آسانی کے ساتھ کھول لے۔ تو آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس لسٹ کو حذف کیا جا سکتا ہے۔

مائیکروسافٹ آفس 2003، 2007 اور 2010

☆ کوئی سی بھی آفس اپیلی کیشن جیسے کہ ایم ایس ورڈ کھول لیں۔

☆ آفس بٹن پر کلک کریں۔

☆ ورڈ آپشنز منتخب کرلیں۔

☆ Advanced ٹیب پر کلک کریں۔

☆ اسکرول کرتے ہوئے نیچے آئیں اور ''ڈسپلے سیکشن'' میں آجائیں۔ اس میں "Show this number of Recent Documents" کو صفر یعنی 0 کردیں۔

☆ تبدیلی کو محفوظ کرنے کے لیے ''اوکے'' کے بٹن پر کلک کریں۔ اس طرح ورڈ میں کھولے گئے ڈاکیومنٹس کی ہسٹری بھی ختم ہوجائے گی۔

☆ ہسٹری صاف کرنے کے بعد دوبارہ اس آپشن میں 10 یا 20 لکھ کر اس آپشن کو فعال کردیں تا کہ یہ مفید فیچر چلتا رہے۔

Word
Recent
Jawaria Final_1.doc
Open
Open a copy
Copy path to clipboard
Pin to list
Remove from list
Clear unpinned Documents
D: » Thesis

مائیکروسافٹ آفس 2013

مائیکروسافٹ آفس 2013 میں ہسٹری کا صفایا بہت ہی آسان ہے۔

☆ کوئی بھی آفس اپیلی کیشن جیسے کہ ایم ایس ورڈ کھول لیں۔

☆ حالیہ کھولے گئے ڈاکیومنٹس کی لسٹ اس میں موجود ہوگی۔ ان میں سے کسی ایک اینٹری پر رائٹ کلک کریں تو ایک مینو کھل جائے گا۔ اس میں Clear unpinned Documents پر کلک کردیں۔ اس طرح تمام ہسٹری صاف ہوجائے گا۔

اس کے علاوہ اگر آپ صرف مخصوص فائلوں کو یہاں سے ہٹانا چاہیں تو Remove from list پر کلک کریں۔

Word Options
Popular
Display
Proofing
Save
Advanced
Customize
Add-Ins
Display
Show this number of Recent Documents: 20
Show measurements in units of: Inches
Style area pane width in Draft and Outline views: 0"
Show pixels for HTML features
Show all windows in the Taskbar
Show shortcut keys in ScreenTips
Show horizontal scroll bar
Show vertical scroll bar
Set this to 0

کمپیوٹر کو خودکار طریقے سے لاک اور اَن لاک کریں

کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنے دفتر یا گھر کے کمپیوٹر کو لاک کرنا بھول جاتے ہیں۔ بلکہ اکثر تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ یاد بھی نہیں رہتا کہ پی سی لاک کیا تھا یا نہیں۔ سسٹم کو لاک نہ کرنے کا مطلب ہے کہ آپ کا اہم ڈیٹا خطرے میں ہے۔ اس مسئلے کا حل ''گیٹ کیپر'' نے بہت خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔

پہلے تو آپ کو یہ بتا دیں کہ گیٹ کیپر ایک چھوٹی سی ڈیوائس ہے جسے آپ اپنے کی چین میں ڈال سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی چھوٹی سی یو ایس بی کو اپنے کمپیوٹر سے کنیکٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کی چین میں موجود اس ڈیوائس میں ایک سیل ڈالا جاتا ہے جس کی مدد سے وہ سسٹم میں لگی یو ایس بی سے بذریعہ بلیوٹوتھ رابطے میں رہتی ہے۔ اب اس کے کام کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ جیسے ہی آپ اپنے کمپیوٹر سے دُور ہوں گے، کی چین میں موجود ڈیوائس کا رابطہ کمپیوٹر میں لگی یو ایس بی سے منقطع ہو جائے گا اور وہ یو ایس بی فوراً سے کمپیوٹر کو لاک کر دے گی۔ اسی طرح واپس کمپیوٹر کے پاس آئیں تو رابطہ جُڑتے ہی کمپیوٹر اَن لاک بھی ہو جائے گا۔

''گیٹ کیپر'' ڈیوائس کی قیمت 50 امریکی ڈالر یعنی لگ بھگ پانچ ہزار پاکستانی روپے کے برابر ہے۔ اس کے علاوہ امریکا سے منگوانے کی فیس پندرہ ڈالر الگ ہے۔ اس کے بارے میں مزید تفصیل اس کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے:

http://www.gkchain.com

اگر آپ اس ڈیوائس کو حاصل کریں تو اس کے پیکٹ میں درج ذیل چیزیں آپ کو ملیں گے:

☆ کی (key)

☆ یو ایس بی لاک

☆ دو عدد بیٹریز (ایک اضافی)

☆ کی رِنگ

☆ گائیڈ

اس Key میں عام CR2032 بیٹری استعمال ہوتی ہے جو کہ ختم ہونے کے بعد با آسانی مارکیٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

اس کے استعمال کا آغاز کرنے کے لیے ڈیوائس کو کھول کر اس کے اندر بیٹری لگائی جاتی ہے۔ اس کے بعد یو ایس بی لاک کو کمپیوٹر سے منسلک کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر پر اس کا سافٹ ویئر انسٹال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ سافٹ ویئر درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

http://www.gkchain.com/download

''گیٹ کیپر'' کو صرف ونڈوز سیون، ایٹ اور میک سسٹم کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سافٹ ویئر کی انسٹالیشن کے بعد سادہ سی کنفیگریشن درکار ہوتی ہے تا کہ ڈیوائس کو یو ایس بی لاک سے جوڑا جاسکے۔ اسے سسٹم کو اَن لاک کرنے کے لیے ونڈوز کا یوزر نیم اور پاس ورڈ بھی دینا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ فاصلہ بھی اپنے پسند یا ضرورت کے تحت منتخب کیا جاسکتا ہے کہ ڈیوائس اور کمپیوٹر کے درمیان اتنا فاصلہ ہونے پر یہ اپنا کام شروع کر دے۔

یہ سیٹنگز انجام دینے کے بعد آپ اسے آزما سکتے ہیں۔ اس کے لیے اپنے سسٹم سے تھوڑے فاصلے پر جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ سسٹم خود بخود لاک ہو جائے گا۔ اسی طرح سسٹم کے قریب آئیں تو بہت ہی تابعداری کے ساتھ فوراً ہی اَن لاک ہو جائے گا۔

کمپیوٹر کے علاوہ اس کی اینڈرائیڈ اور آئی او ایس ایپلی کیشن بھی موجود ہے تا کہ اسے فون کے ساتھ بھی استعمال کیا جاسکے۔ تاہم فون کے لیے یہ ڈیوائس ابھی تجرباتی مراحل میں ہے۔
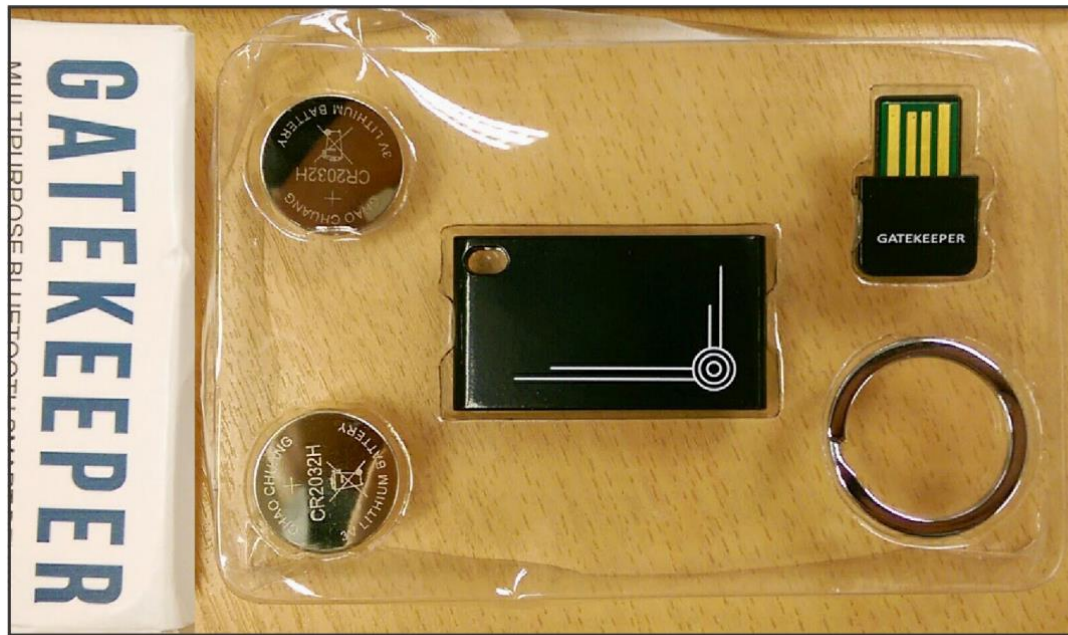
اسکائپ کے اشتہارات بلاک کریں

مائیکروسافٹ اسکائپ بہت تیزی سے اپ ڈیٹ ہوتا ہے۔ ان اپ ڈیٹس کے ذریعے اس میں نت نئے فیچرز شامل کیے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں اشتہارات دکھانے کے نئے طریقے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ اسکائپ کے موجودہ ورژن میں آپ کسی سے چیٹ کر رہے ہوں تو سب سے اوپر اس کے اشتہارات لہراتے رہتے ہیں۔ اگر آپ وڈیو چیٹ کر رہے ہوں تو یہ اس میں بھی سامنے نظر آتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے بہت کوفت ہوتی ہے۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح انھیں بلاک کیا جاسکتا ہے۔

سب سے پہلے انٹرنیٹ ایکسپلورر کھول لیں۔ سیٹنگز کے بٹن پر کلک کرتے ہوئے Internet options پر کلک کریں۔

انٹرنیٹ آپشنز کھل جائیں تو سکیوریٹی کے ٹیب میں آجائیں۔

یہاں Restricted Sites پر کلک کریں۔ اس کا سرخ رنگ کا آئی کن آپ کو سامنے ہی نظر آجائے گا۔ اس پر کلک کرنے کے بعد نیچے موجود Sites کے بٹن پر کلک کریں۔

دراصل اس کی مدد سے کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ ہمیں صرف اسکائپ کی اشتہارات سروس کو بلاک کرنا ہے اس لیے کھلنے والی ونڈو میں درج ذیل ربط ٹائپ کریں:

https://apps.skype.com
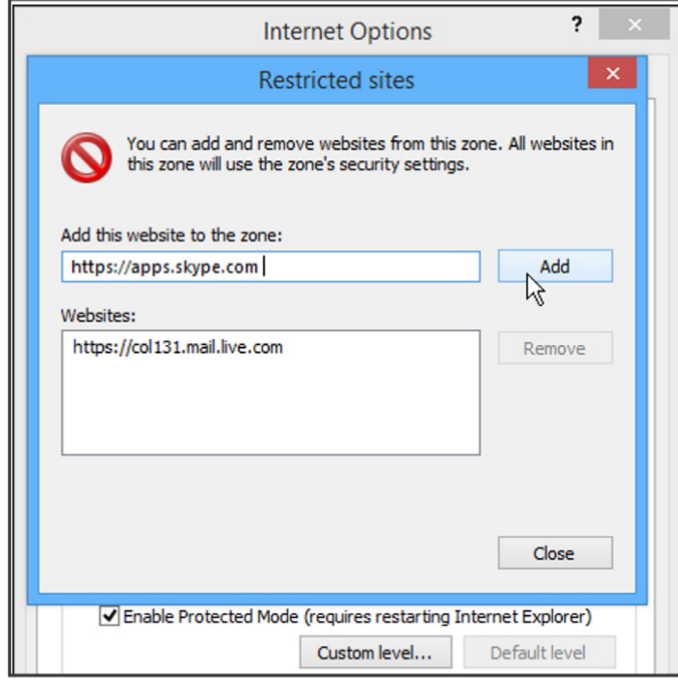
یو آر ایل ٹائپ کرنے کے بعد اس کے سامنے موجود Add کے بٹن پر کلک کر دیں۔ لیجیے اسکائپ کی اشتہار بازی کا بندوبست ہو چکا ہے۔ چونکہ اسکائپ جس ربط سے اشتہارات حاصل کرتا ہے اسے ہم بلاک کر چکے ہیں اس لیے اب اسکائپ میں اشتہارات نظر نہیں آ سکتے۔

اشتہارات تو بلاک ہو جائیں گے لیکن اشتہارات کے لیے مختص باکس ویسے ہی اسکائپ میں موجود رہتا ہے مگر خالی۔ اگر آپ اشتہارات کو واپس لانا چاہیں تو اسی طرح Add کیا گیا یو آر ایل (URL) مائیکروسافٹ انٹرنیٹ ایکسپلورر سے نکال دیں۔

کرپٹ یا ٹوٹی ”رار فائل“ میں سے ڈیٹا نکالیں
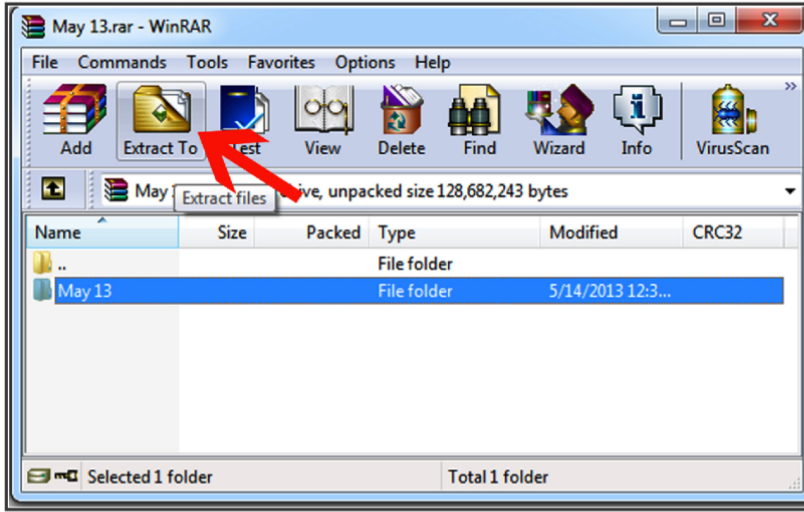
یقیناً آپ ون رار پروگرام کے بارے میں جانتے ہوں گے۔ اس کی مدد سے RAR کی گئی فائلز ہم اکثر ڈاؤن لوڈ کرتے رہتے ہیں۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک بڑی رار فائل ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد ایکسٹریکٹ نہیں ہوتی۔ جب اسے کھولنے کی کوشش کریں تو ایرر ملتا ہے کہ فائل خراب ہے۔ یا تو یہ کرپٹ ہے یا مکمل ڈاؤن لوڈ نہیں ہوئی، اس لیے اس میں موجود ڈیٹا آپ نہیں دیکھ سکتے۔ اس فائل کو ایکسٹریکٹ کریں تو یہ مکمل ایکسٹریکٹ نہیں ہوتی بلکہ کام ادھورا چھوڑ کر جو فائل ایکسٹریکٹ ہو چکی ہوتیں ہیں انھیں واپس ڈیلیٹ کر دیتی ہے۔

ایسی کرپٹ فائل کو ری پیئر کرنے کی کوشش بھی اکثر بے سود ہی ثابت ہوتی ہے۔لوگ ان فائلوں کو ٹھیک کرنے کے لیے بھانت بھانت کے پروگرام آزماتے ہیں لیکن آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ اس کا حل پہلے سے ہی ون رار میں موجود ہے تاکہ کسی خراب یا نامکمل فائل میں سے جتنا ہو سکے ڈیٹا حاصل کیا جا سکے۔ یہ طریقہ فائل کو کھولتے وقت جتنے بھی ایررز آئیں انھیں نظر انداز کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ڈیٹا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ اس وقت خاص طور پر کارآمد ثابت ہوتا ہے جب آپ میڈیا فائلز رار سے ایکسٹریکٹ کر رہے ہوں۔
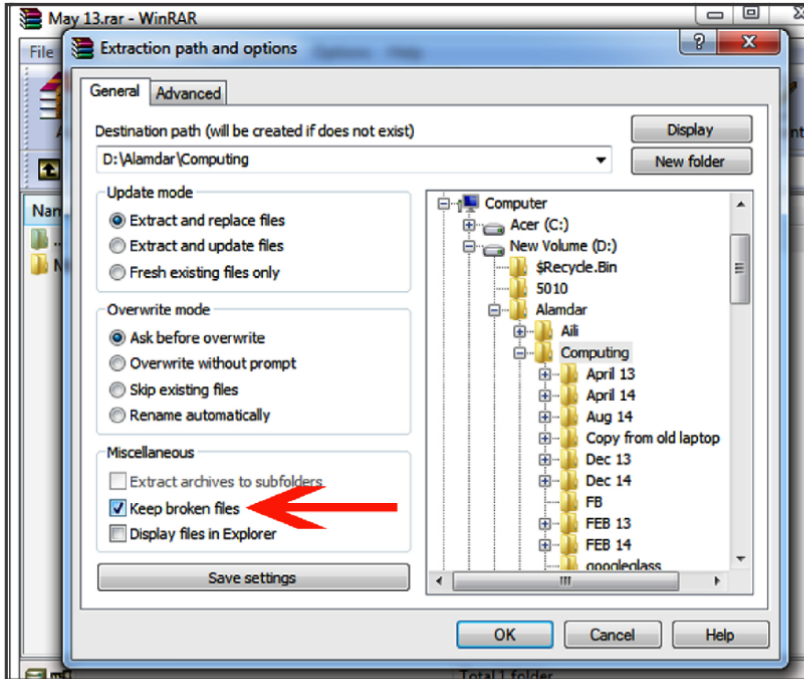
سب سے پہلے آپ کو ون رار درکار ہوگا۔ اگر یہ آپ کے پاس انسٹال نہیں تو درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر لیں:

http://rarlabs.com

اب کرپٹ فائل کو رائٹ کلک کرتے ہوئے براہِ راست ایکسٹریکٹ کرنے کی بجائے ون رار میں کھول لیں۔

فائل ون رار میں کھل جائے تو سامنے ٹول بار پر موجود بٹن Extract To پر کلک کریں۔

اگلی ونڈو میں پوچھا جائے گا کہ اس فائل کو آپ کہاں ایکسٹریکٹ کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں فولڈر منتخب کرنے کے بعد Miscellaneous سیکشن میں موجود آپشن Keep broken files پر چیک لگا دیں۔

فائل کو کھولنے کا کام شروع کرنے کے لیے نیچے موجود OK کے بٹن پر کلک کر دیں۔ اس بار آپ دیکھیں گے کہ جتنی فائلز ایکسٹریکٹ ہو چکی ہوں گی، فائل کے کرپٹ ہونے کے باوجود انھیں ڈیلیٹ نہیں کیا جائے گا۔

یوایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے پورٹ ایبل ونڈوز استعمال کریں
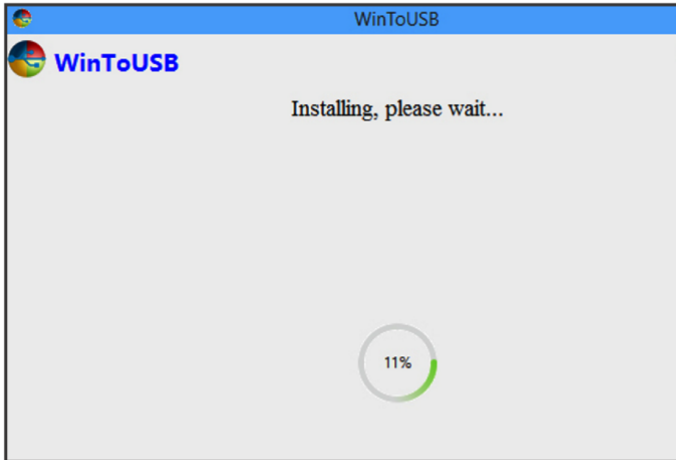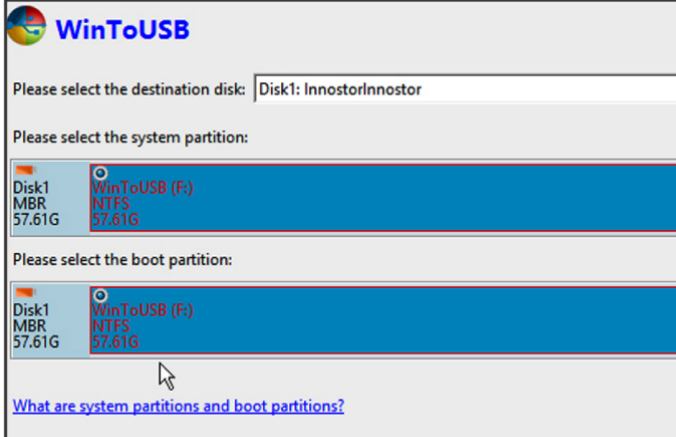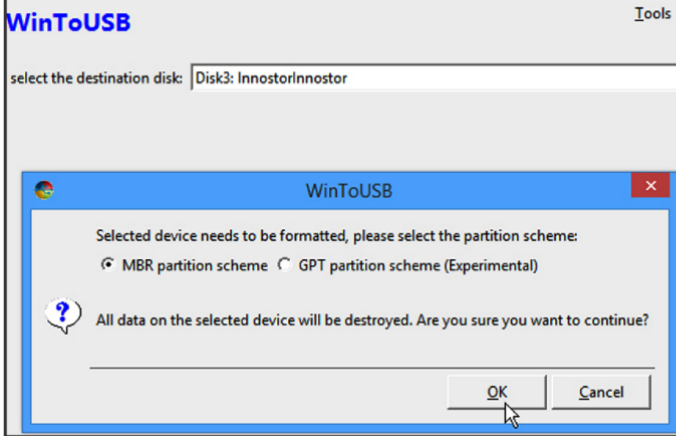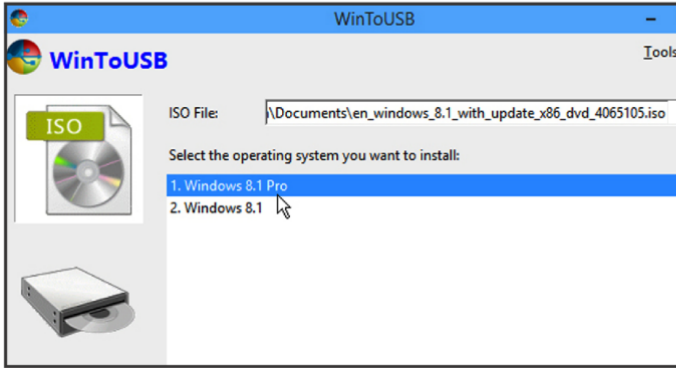
کیا یہ زبردست نہیں ہوگا کہ آپ کی یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں ونڈوز کا پورٹ ایبل ورژن موجود ہو؟ جسے آپ جہاں چاہیں کسی کمپیوٹر سے پلگ کر کے استعمال کر سکیں۔

ونڈوز 8 انٹر پرائز ایڈیشن میں ایک بہت ہی اچھا فیچر ''ونڈوز ٹو گو'' موجود ہے۔ اس کی مدد سے یو ایس بی فلیش ڈرائیو پر کا پورٹ ایبل ورژن انسٹال کیا جا سکتا ہے۔ اس فیچر سے لطف اندوز ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس ونڈوز سرٹیفائیڈ یو ایس بی فلیش ڈرائیو موجود ہو۔ اس کے علاوہ ونڈوز کا انٹر پرائز ایڈیشن موجود ہونا بھی ضروری۔ اس کے بعد آپ ونڈوز سیون، ایٹ یا ٹین کو یو ایس بی فلیش ڈرائیو پر منتقل کر سکتے ہیں۔

پورٹ ایبل ونڈوز تیار کرنے کے لیے درج ذیل چیزیں درکار ہیں:

☆ونڈوز 7، ونڈوز ایٹ یا ٹین کی ISO فائل

☆32 جی بی یو ایس بی فلیش ڈرائیو (یا ایکسٹرنل ہارڈ ڈرائیو)

☆وِن ٹو یو ایس بی سافٹ ویئر

ونڈوز آئی ایس او فائل حاصل کرنے کے بعد آپ ون ٹو یو ایس بی سافٹ ویئر مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

www.easyuefi.com/wintousb

اس سافٹ ویئر کو انسٹال کرتے ہوئے اس کی ٹول بار کو مت انسٹال کریں۔ انسٹالیشن مکمل ہونے کے بعد اسے چلائیں تو یہ ونڈوز آئی ایس او یا ڈی وی ڈی فائل طلب کرے گا۔ جو آئی ایس او فائل آپ کے پاس موجود ہو اسے منتخب کر لیں۔

اگلے مرحلے پر یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو فارمیٹ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ OK کے بٹن پر کلک کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔

اگلی اسکرین پر اپنی ڈرائیو منتخب کر کے سسٹم اور بوٹ پارٹیشن منتخب کریں۔ چونکہ ڈرائیو فارمیٹ ہو چکی ہے اس لیے زیادہ تر ڈیفالٹ سیٹنگز ہی کافی ہوتی ہیں، یہاں کچھ بدلنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اگلا مرحلے پر ونڈوز کو یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں منتقل کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔ بہتر ہے کہ آپ ٹی وی آن کر لیں یا پھر اپنے فون پر کوئی گیم کھیلنا شروع کر دیں کیونکہ یہ مرحلہ کافی وقت طلب ہے۔

لیجیے آپ کی یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں اب ایک پورٹ ایبل ونڈوز آپریٹنگ سسٹم موجود ہے۔

ریکوری پارٹیشن کے ذریعے لیپ ٹاپ کو فیکٹری ری سیٹ کریں
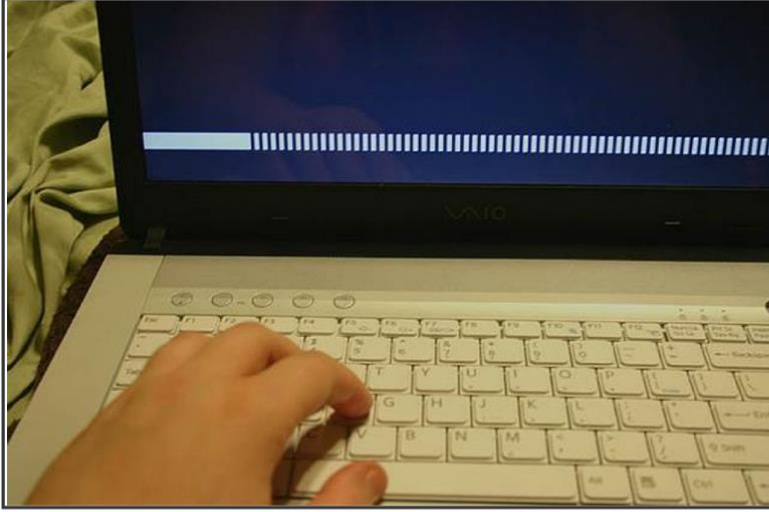
کئی ایسی وجوہات ہیں جن کی بنا پر لیپ ٹاپ کو اپنی اصلی فیکٹری سیٹنگز پر ری سیٹ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً اگر وائرس کی وجہ سے لیپ ٹاپ قابل استعمال نہ رہے، یا اگر آپ لیپ ٹاپ بیچنے جا رہے ہیں تو ضروری ہے اپنا سارا ڈیٹا ختم کرنے کے لیے اسے فیکٹری سیٹنگز پر ری سیٹ کر دیا جائے۔ لیپ ٹاپ کی اسپیڈ واپس اصل حالت میں لانے کے لیے بھی اسے فیکٹری سیٹنگز پر ری اسٹور کیا جاتا ہے۔

ریکوری پارٹیشن تلاش کریں

ہارڈ ڈرائیو میں ایک چھوٹا سا پوشیدہ پارٹیشن ریکوری کے لیے مختص ہوتا ہے جس میں ضروری سافٹ ویئر، ڈرائیورز اور ونڈوز موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کے لیپ ٹاپ کے ساتھ ریکوری ڈسک ملی ہے تو یہ تمام چیزیں اس پر موجود ہوں گی۔ ریکوری پارٹیشن کے ذریعے کمپیوٹر کو ری اسٹور کرنے کی صورت میں اس کی حالت ایسی ہو جاتی ہے جیسے یہ خریدتے وقت تھا۔

ریکوری پارٹیشن کی موجودگی کی تصدیق کرنے کے لیے مائی کمپیوٹر پر رائٹ کلک کرتے ہوئے Manage پر کلک کریں۔ کمپیوٹر منیجمنٹ کھل جائے تو اسٹوریج میں موجود Disk Management پر کلک کریں۔ یہاں سسٹم میں موجود تمام پارٹیشن کی تفصیلات موجود ہوں گی۔ اگر سسٹم میں ریکوری پارٹیشن

موجود ہے تو لسٹ میں اس کا نام اور تفصیل بھی درج ہوگی۔

لیپ ٹاپ کو فیکٹری سیٹنگز پر ری سیٹ کرنا

لیپ ٹاپ کو فیکٹری سیٹنگز پر ری سیٹ کرنے سے پہلے ایک دفعہ پھر سوچ لیں، کیونکہ اس طرح لیپ ٹاپ کا مکمل ڈیٹا صاف کر دیا جائے گا۔ اگر آپ کا کوئی اہم ڈیٹا موجود ہے تو پہلے اسے بیک اپ کر لیں۔

ری اسٹور کا آغاز کرنے کے لیے لیپ ٹاپ کو ری اسٹارٹ کریں۔ سسٹم کے اسٹارٹ ہوتے ہی اسے ریکوری پارٹیشن سے بوٹ کرنے کا بٹن دبانا ہوگا۔ ہر برانڈ نے اس کام کے لیے الگ بٹن منتخب کیا ہے:

Asus-F9

Acer-Alt+F10

HP-F11

MSI-F3

Samsung-F4

Sony-F10

Lenovo-F11

Dell/Alienware-F8

Toshiba-F8 or 0 (Zero key)

اپنے لیپ ٹاپ کے حساب بٹن پریس کریں تو ریکوری پروگرام آپ کے سامنے ہوگا۔ اب دی گئی ہدایات پر عمل کرتے جائیں۔ زیادہ تر ریکوری پروگرام خود کار طریقے سے ہی کام کرتا ہے۔
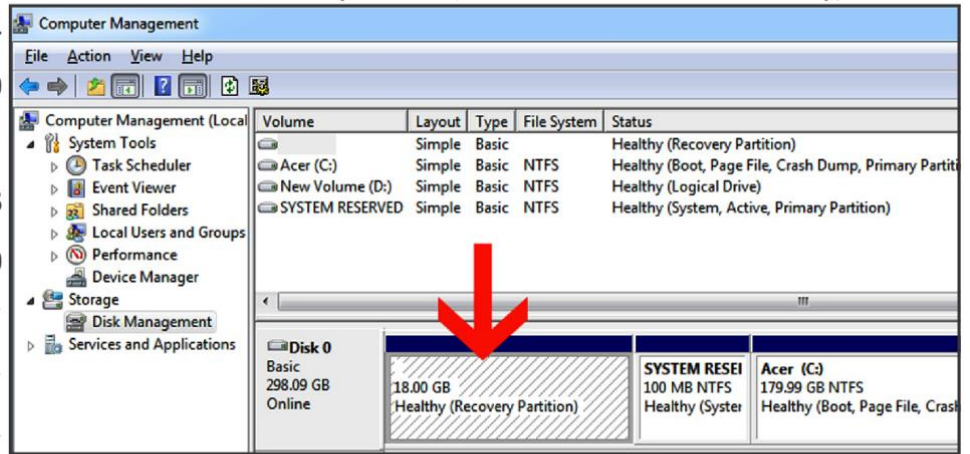
یہ ریکوری پارٹیشن اسی صورت میں کام کرتا ہے جب آپ کمپنی کی انسٹال شدہ ونڈوز استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اگر آپ اسے فارمیٹ کر چکے ہیں تو یہ ریکوری پارٹیشن خالی ہو چکا ہے اسے دوبارہ اسی پارٹیشن میں نہیں بنایا جا سکتا، البتہ ونڈوز کی ریکوری ڈسک یو ایس بی یا ڈی وی ڈی پر بنائی جا سکتی ہے۔

اپنے پی سی کو ونڈوز 10 کے لیے تیار کریں

ونڈوز کے نئے ورژن ونڈوز 10 کے لیے مائیکروسافٹ ایک بڑی مارکیٹ تیار کرنے میں زور وشور سے مگن ہے۔ مائیکروسافٹ نے ایک ٹول فراہم کیا ہے جو ونڈوز سیون اور ایٹ کو ونڈوز 10 پر اپ گریڈ کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ جنوری میں مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز 10 ٹیکنیکل پری ویو کا نیا ورژن ریلیز کیا جائے گا۔ جن ونڈوز پر یہ ٹول چلایا جائے گا وہ اس اپ ڈیٹ کو ڈاؤن لوڈ کر کے براہِ راست ونڈوز 10 ٹیکنیکل پری ویو پر منتقل ہوجائیں گی۔

یہ ٹول ونڈوز ایکس پی اور وستا کے لیے کارآمد نہیں ہے، ان ونڈوز کے صارفین کو ہر حال میں ونڈوز 10 آئی ایس او ڈاؤن لوڈ کر کے اس سے نئی انسٹالیشن کرنی ہوگی۔

جیسا کہ ہم کمپیوٹنگ کے گزشتہ شماروں میں ذکر کر چکے ہیں کہ ونڈوز 10 ٹیکنیکل پری ویو چونکہ کمپیوٹر ماہرین کے لیے ہے تاکہ وہ اسے آزما کر اس میں موجود خرابیوں سے مائیکروسافٹ کو آگاہ کر سکیں اس لیے اپنے اہم اور کام کے کمپیوٹر پر اسے مت آزمائیں، ورنہ نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

بہرحال اگر آپ ونڈوز 10 ٹیکنیکل پری ویو کو آزمانا چاہتے ہیں تو اس ٹول کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ دیے گئے لنک پر جائیں تو آپ کے موجودہ آپریٹنگ سسٹم کو خودکار طریقے سے چیک کرتے ہوئے اسی حساب سے انسٹالر فراہم کیا جائے گا۔

صرف 30KB کے اس انسٹالر کو چلا کر آپ پی سی کو ونڈوز 10 کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔ مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز 10 ٹیکنیکل پری ویو کے نئے ورژن کے ریلیز ہوتے ہی یہ ٹول اسے آپ کے لیے خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کر کے آپ کی ونڈوز کو اپ گریڈ کردے گا۔

اس اپ گریڈ سے پہلے چند باتوں کا علم ہونا بہت ضروری ہے۔

☆ یہ ٹیکنیکل پری ویو 15 اپریل 2015 کو ایکسپائر ہوجائے گا۔

☆ ونڈوز 7 کو اپ گریڈ کرنے کے لیے پہلے ونڈوز 7 کا سروس پیک ون انسٹال ہونا ضروری ہے۔

☆ اس اپ ڈیٹ کے بعد ونڈوز میڈیا پلیئر DVD نہیں چلا پائے گا۔

☆ ونڈوز 8 پرو پر میڈیا سینٹر استعمال کرنے والوں کا ونڈوز میڈیا سینٹر اس اپ گریڈ کے دوران حذف ہوجاتا ہے۔

☆ اس ٹیکنیکل پری ویو کو ونڈوز 10 آر ٹی ایم پر اپ گریڈ کیا جا سکے گا۔

اس ٹول کے علاوہ مائیکروسافٹ عام طریقے کار پر عمل کرتے ہوئے ٹیکنیکل پری ویو کی ISO بھی مفت ڈاؤن لوڈنگ کے لیے جاری کرے گی۔ یاد رہے کہ اس ٹول کے ذریعے ونڈوز کی اپ گریڈ کو واپس ری اسٹور نہیں کیا جا سکے گا۔ ونڈوز ٹین کی ریلیز 2015 کے آخر میں متوقع ہے۔

http://bit.ly/win10preparetool

ونڈوز میں معروف سافٹ ویئر آسانی کے ساتھ انسٹال کریں

ونڈوز کی انسٹالیشن کے بعد سب سے بڑا مرحلہ تمام ضروری پروگرامز کی انسٹالیشن ہوتا ہے۔ ویب براؤزر، میسجنگ اپلی کیشن، میڈیا پلیئر، فائل شیئرنگ، ڈاکیومنٹ ایڈیٹر اور اس طرح کے کئی سافٹ ویئر ہمیں چاہیے ہوتے ہیں۔ تقریباً ہر پروگرام آج کل بہت تیزی سے اپ ڈیٹ ہوتا ہے اس لیے ہر پروگرام کا تازہ ترین ورژن استعمال کرنے کے لیے اسے ڈاؤن لوڈ کرنا پڑتا ہے۔ ونڈوز میں ایک ساتھ کئی پروگرامز کی انسٹالیشن کرنے کے لیے Ninite بھی ایک بہترین طریقہ ہے جس کے بارے میں ہم کمپیوٹنگ میں لکھ چکے ہیں۔ اس بار ہم نے ایک نئے سامنے آنے والے پروگرام کو منتخب کیا ہے جس کا نام ہے ''نیوسیٹ اپ''۔

Neo Setup کی مدد سے معروف ونڈوز پروگرامز خاص کر جو مفت دستیاب ہیں کو باآسانی ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کیا جاسکتا ہے۔ صرف انسٹال ہی نہیں اس کی مدد سے پہلے سے انسٹال پروگرامز ری انسٹال اور اپ ڈیٹ بھی کیے جاسکتے ہیں۔

آپ کی ضرورت کے پروگرامز اس سافٹ ویئر میں ترتیب وار کیٹیگری میں موجود ہیں۔ ان میں سے اپنی پسند کے پروگرامز کو انسٹال ہونے کے لیے منتخب کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح انھیں الگ الگ ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرنے کی جھنجٹ سے بچا جاسکتا ہے۔

چونکہ ہر پروگرام میں دریافت ہونے والی خامیوں کو اس کے ڈیولپرز ٹھیک کر کے نئی اپ ڈیٹس جاری کرتے رہتے ہیں اس لیے ہر پروگرام کو اپ ڈیٹ رکھنا بہت ہی اچھی بات ہے۔ یہ پروگرام آپ کے سسٹم میں انسٹال تمام پروگرامز پر نظر رکھتا ہے، جیسے ہی ان کی اپ ڈیٹس جاری ہوتی ہیں یہ آپ کو ایک پاپ اپ کے ذریعے آگاہ کرتا ہے۔ اسی کی مدد سے ان پروگرامز کو اپ ڈیٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

نئے پی سی کو بہترین انداز میں سیٹ اپ کرنے کے لیے سب سے پہلے ''نیوسیٹ اپ'' ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کریں۔ امید ہے آپ کو اپنی ضرورت کے تمام پروگرامز اس میں مل جائیں گے۔ جو جو پروگرامز آپ انسٹال کرنا چاہیں انھیں منتخب کرتے جائیں اور آخر میں نیچے موجود انسٹال کے بٹن پر کلک کر دیں۔ نیوسیٹ اپ خودکار طریقے سے یہ تمام پروگرامز انسٹال کر دے گا۔ اس طرح آپ بار بار نیکسٹ نیکسٹ کی جھنجٹ سے بھی بچ جائیں گے۔ اس کے علاوہ اس کا انسٹالیشن طریقہ کار بہت عمدہ ہے جو ہر قسم کے مال ویئر اور ٹول بارز کو انسٹال ہونے سے روک دیتا ہے، یعنی صرف کام کا سافٹ ویئر ہی انسٹال ہوتا ہے۔

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ

www.innovative-sol.com/neosetup
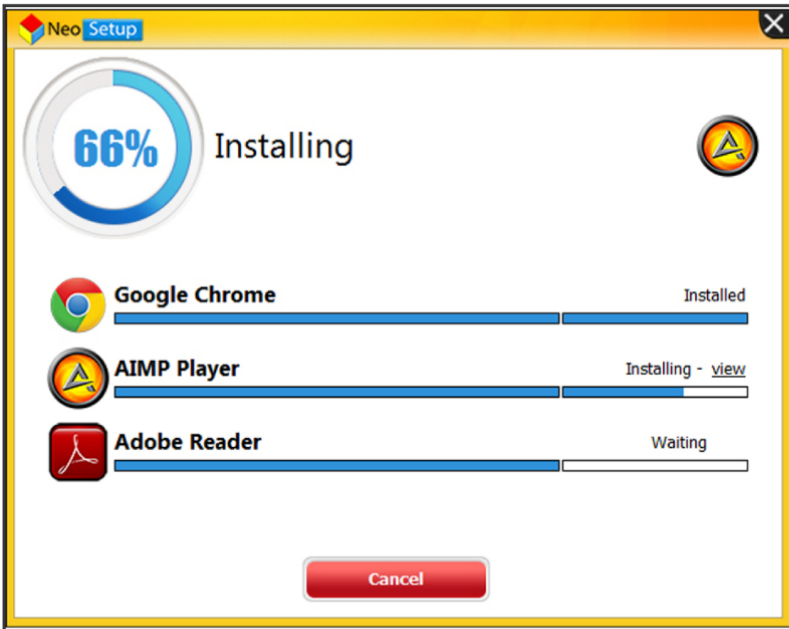
سسٹم کو کھولے بغیر ریم سلاٹس اور ریم کی سپورٹ چیک کریں

لیپ ٹاپ اور کمپیوٹر میں ایک سے زائد ریم سلاٹس ہوتی ہیں۔ تا کہ ضرورت پڑنے پر فزیکل میموری (RAM) آسانی کے ساتھ بڑھائی جا سکے۔ ریم کے بڑھانے سے سسٹم کی کارکردگی تیز بنائی جا سکتی ہے۔ اس سے پہلے کہ آپ ریم خریدنے جائیں پہلے یہ دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ مدر بورڈ پر اضافی ریم لگانے کی سلاٹ موجود بھی ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی معلوم ہونا ضروری ہے کہ آپ کا سسٹم کتنی ریم کو سپورٹ کرتا ہے۔ اگر سسٹم میں پہلے سے مقررہ ریم موجود ہے تو اضافی سلاٹ کے موجودگی بے معنی ہے۔

بہر حال خالی سلاٹ دیکھنے کے لیے سسٹم کا بیک کور ہٹانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ لیپ ٹاپ استعمال کرتے ہیں تو یقیناً اسے کھولنے کا رسک نہیں لیں گے۔ ویسے بھی لیپ ٹاپ کو کھولنا کوئی آسان کام نہیں ہوتا۔ اس لیے ریم کی سلاٹس دیکھنے کے لیے ”کروشل سسٹم اسکینر“ استعمال کریں۔

دراصل یہ ایک سسٹم ہارڈ ویئر اسکینر ٹول ہے۔ جو سسٹم میں موجود تمام ہارڈ ویئر کی تفصیلات بتاتا ہے اور مدد کرتا ہے کہ کس طرح سسٹم ہارڈ ویئر اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کر کے چلائیں تو یہ چند سیکنڈز میں آپ کا سسٹم اسکین کر کے براؤزر میں مکمل رپورٹ دکھا دے گا کہ کیا کیا چیزیں اپ گریڈ کی جا سکتی ہیں۔ ریم کے حصے میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ سسٹم میں کتنی سلاٹس موجود ہیں، کتنی ریم لگی ہوئی ہے اور کتنی مزید لگائی جا سکتی ہے۔

سسٹم ہارڈ ویئر کو اپ گریڈ کرنے کے لیے یہ انتہائی بہترین ٹول ہے جو آپ کے پاس موجود ہونا چاہیے۔

crucial.com/usa/en/systemscanner

Your Acer Aspire E1-571
system specs as shipped

memory
Maximum memory: 8192MB
Slots:2 (2 banks of 1)
*Not to exceed manufacturer supported memory.

فائلز کو خودکار طریقے سے منظم رکھیں

ہمارے ڈاؤن لوڈز فولڈر میں فائلوں کا انبار موجود ہوتا ہے۔ بھئی اب کس کے پاس اتنا وقت ہے کہ تصاویر کو الگ فولڈر میں رکھے، سافٹ ویئر کو الگ اور گانوں وغیرہ کو الگ فولڈر میں۔ اس مسئلے کا بڑا ہی آسان حل ”ڈراپ اِٹ“ کی صورت میں موجود ہے۔ اس مفت دستیاب سافٹ ویئر میں مختلف رولز بنائے جا سکتے ہیں کہ فلاں فارمیٹ کی فائل فلاں فولڈر میں رکھی جائے۔ اس کے علاوہ اس میں سائز کا تعین بھی کیا جا سکتا ہے کہ فائل کا سائز اگر 30KB سے زائد ہے تو اسے منتقل کرے ورنہ اسے ڈیلیٹ کر دے۔ ڈراپ اِٹ میں بس ایک دفعہ آپ کو مختلف رولز وضع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس کے بعد سارا کاٹھ کباڑ اُٹھا کر اس کے اوپر پھینک دیں، یہ خود ہی انھیں انتہائی نفاست کے ساتھ ان کے فولڈرز میں منتقل کر کے آپ کا ڈاؤن لوڈز فولڈر یا ڈیسک ٹاپ ایک خالی کر دے گا۔ یعنی بار بار فائلوں کو کٹ پیسٹ کرنے کی اذیت سے مکمل چھٹکارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انسٹالر کے علاوہ آپ کی آسانی کے لیے اس کا پورٹ ایبل ورژن بھی بالکل مفت دستیاب ہے۔

www.dropitproject.com

Manage Patterns

Name	Rules	Action	Destination
Archives	*.zip;*.7z;*.rar;*...	Extract	C:\Users\Lupo\D...
Documents	*.doc;*.odt;*.rt...	Compress	C:\Compressed ...
Folders	**temp**	Delete	Normally Delete
Images	C:*\image*.*	Move	C:\Users\Lupo\D...
PDF Reader			
Photos			
Text Only			

New

Edit Association [Profile: Default]
Name: Documents
Rules: *.doc;*.odt;*.rtf;*.txt
Action: Compress
Destination Folder: C:\Compressed Documents
Save
Cancel

سسٹم کو ایڈ ویئر سے پاک کریں

آج کل کوئی بھی پروگرام انسٹال کریں وہ اپنے ساتھ دیگر غیر ضروری چیزیں بھی انسٹال کر دیتا ہے جیسے کہ ٹول بارز وغیرہ۔ ایسے پروگرامز کو ایڈ ویئر کہتے ہیں۔ ان کو ایڈ ویئر کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ آپ کی سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے متعلقہ اشتہارات دکھا کر دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایسے تمام ہتھکنڈوں سے نمٹنے کے لیے ''بٹ ڈیفینڈر ایڈ ویئر ریموول ٹول'' مفت دستیاب ہے۔ جتنی بھی کوشش کر لی جائے یہ ایڈ ویئر سسٹم میں آ ہی جاتے ہیں اور انھیں خود سے تلاش کر کے ڈیلیٹ کرنا انتہائی مشکل ہے۔ اس لیے اگر آپ بٹ ڈیفینڈر ایڈ ویئر ریموول ٹول استعمال کریں تو یہ کام بہت آسان ہو جاتا ہے۔

☆ یہ ٹول ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کریں۔

☆ یہ آپ کے کمپیوٹر کو ایڈ ویئر کے لیے اسکین کرے گا۔

☆ جن پروگرامز میں ایڈ ویئر موجود ہوگا ان کی لسٹ آپ کو دکھائی جائے گی۔ جن کو ڈیلیٹ کرنا چاہیں آپ انھیں سلیکٹ کر سکتے ہیں۔

☆ غیر ضروری ایڈ ویئر ڈیلیٹ کر دیے جائیں گے۔

یہ ٹول سسٹم کو فالتو پروگرامز اور ٹول بارز سے پاک کرنے کے علاوہ براؤزر میں چھپے نقصان دہ ایڈ اونز کو بھی حذف کر سکتا ہے۔ اس کے استعمال سے سسٹم کی کارکردگی واپس اصلی حالت میں لائی جا سکتی ہے۔

http://bit.ly/adware-removal
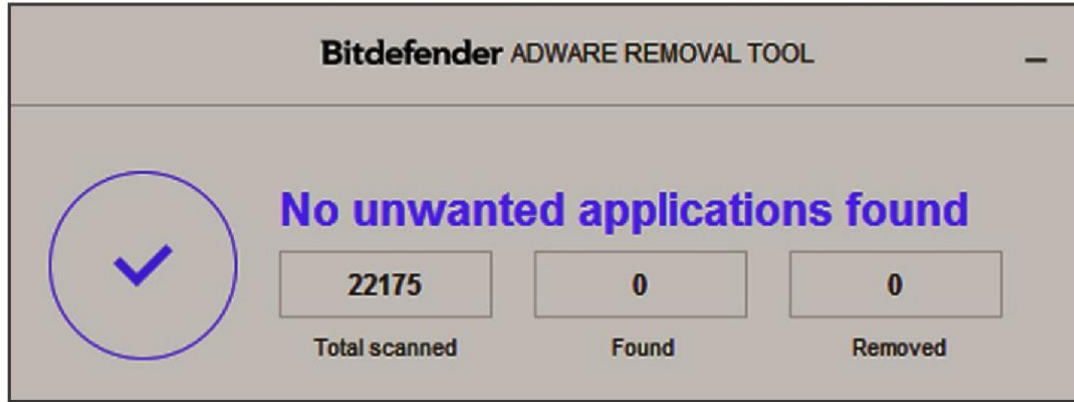
سسٹم کی مکمل حفاظت کے لیے اینٹی وائرس کے ساتھ فائر وال استعمال کریں

سسٹم یا نیٹ ورک کی سو فیصد حفاظت کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ فائر وال موجود ہو۔ فائر وال کی بدولت با آسانی آنے اور جانے والے انٹرنیٹ و نیٹ ورک ٹریفک پر نظر رکھی جا سکتی ہے۔ نہ صرف نظر رکھی جا سکتی ہے بلکہ غیر ضروری ٹریفک کو بلاک بھی کیا جا سکتا ہے۔ اپنے سسٹم پر فائر وال انسٹال کر کے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کون کون سے پروگرام انٹرنیٹ استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فائر وال ایسے تمام کنکشنز کو پکڑ لیتی ہے اور آپ کی اجازت کے بعد انھیں کام کرنے دیتی ہے۔
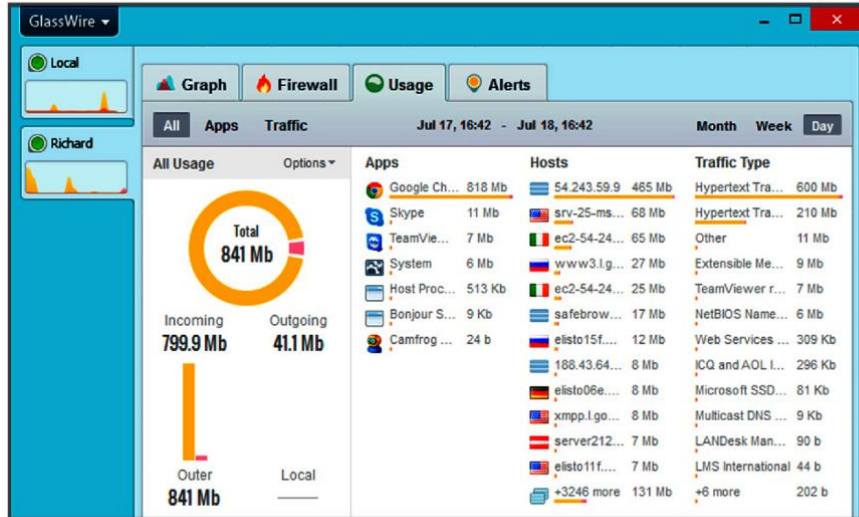
''گلاس وائر'' کی صورت میں ایک مفت اور بہترین فائر وال دستیاب ہے۔ صرف فائر وال ہی نہیں بلکہ یہ ایک مکمل نیٹ ورک مانیٹرنگ ٹول ہے۔ جس کی مدد سے آپ اپنے کمپیوٹر یا سرور کی پرائیویسی کو یقینی اور محفوظ بنا سکتے ہیں۔

ایک اچھے اینٹی وائرس کے ساتھ فائر وال کی موجودگی بہت ضروری ہے اس لیے گلاس وائر کو آپ اپنے اینٹی وائرس کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس کوئی سرور موجود ہے جس پر کوئی گیم یا ویب سائٹ ہوسٹ ہے تو ''گلاس وائر'' کی موجودگی سے آپ تمام رابطہ کرنے والے کنکشنز کی تفصیلات سے باخبر رہ سکتے ہیں۔ چونکہ تمام ٹریفک پر یہ فائر وال نظر رکھتی ہے اس لیے اس کی موجودگی میں بینڈ وڈتھ کی بہت بچت کی جا سکتی ہے۔

www.glasswire.com

مال ویئر کی وجہ سے ونڈوز کے غیر فعال ہوجانے والے فیچرز دوبارہ فعال کریں
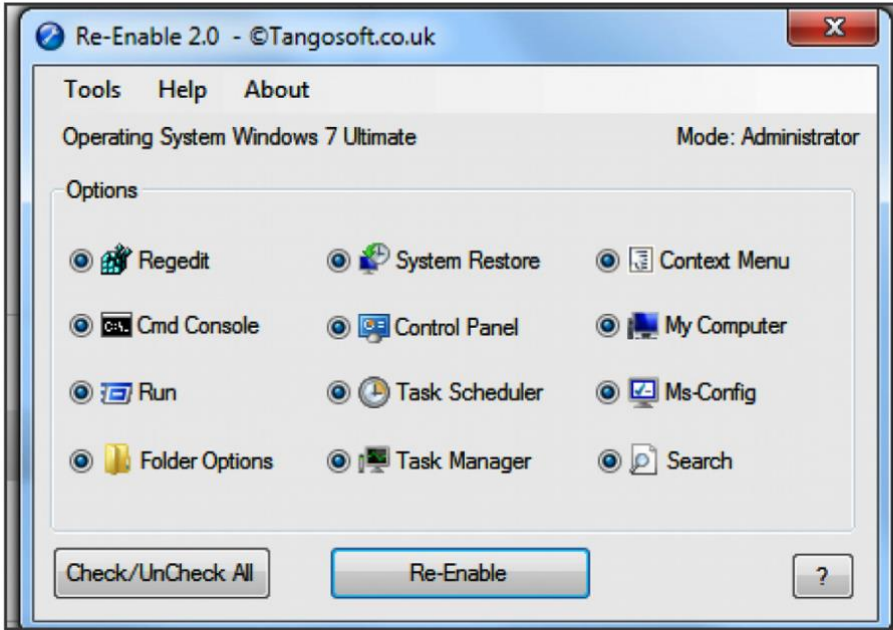
سسٹم کے مال ویئر زدہ ہونے کے بعد اس کی کارکردگی پہلے جیسی نہیں رہتی، چاہے یہ مال ویئر ڈیلیٹ بھی ہوجائے اپنے اثرات ضرور پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔
مال ویئر کی پہلی کوشش یہی ہوتی ہے کہ یہ اپنا پکڑا جانا مشکل بنا دے۔ ونڈوز کے عام ٹولز جیسے کہ ٹاسک منیجر وغیرہ کے ذریعے چونکہ اس پر قابو پایا جاسکتا ہے اس لیے مال ویئر فوراً ہی ایسے اہم ٹولز کو غیر فعال کر دیتا ہے۔ زیادہ تر مال ویئر رجسٹری ایڈیٹر، کمانڈ پرامپٹ، ونڈوز ری اسٹور، کنٹرول پینل، رن وغیرہ کو غیر فعال کر دیتے ہیں۔
ونڈوز کے ان تمام فیچرز کو ''ری این ایبل'' ٹول کی مدد سے واپس فعال کیا جاسکتا ہے۔

Re-Enable تین پیکیجز میں دستیاب ہے۔ اس کا سب سے چھوٹا پیکیج استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مائیکروسافٹ ڈاٹ نیٹ 3.5 فریم ورک انسٹال ہو۔ دوسرا فل سیٹ اپ انسٹالر پیکیج جبکہ تیسرا پورٹ ایبل کی صورت میں دستیاب ہے۔ اپنی ضرورت کے حساب سے کوئی سا بھی ورژن ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

''ری این ایبل'' کا انٹرفیس بہت ہی سادہ سا ہے۔ جس میں اس کی تمام خوبیوں کی لسٹ سامنے ہی موجود ہے۔ جو جو فیچرز آپ کے پاس ڈس ایبل ہو چکے ہوں انھیں واپس ان ایبل کرنے کے لیے انھیں منتخب کر کے نیچے موجود Re-Enable کے بٹن پر کلک کرنے کی ضرورت ہے۔
اس پروگرام کی مدد سے درج ذیل فیچرز کو فعال کیا جاسکتا ہے:
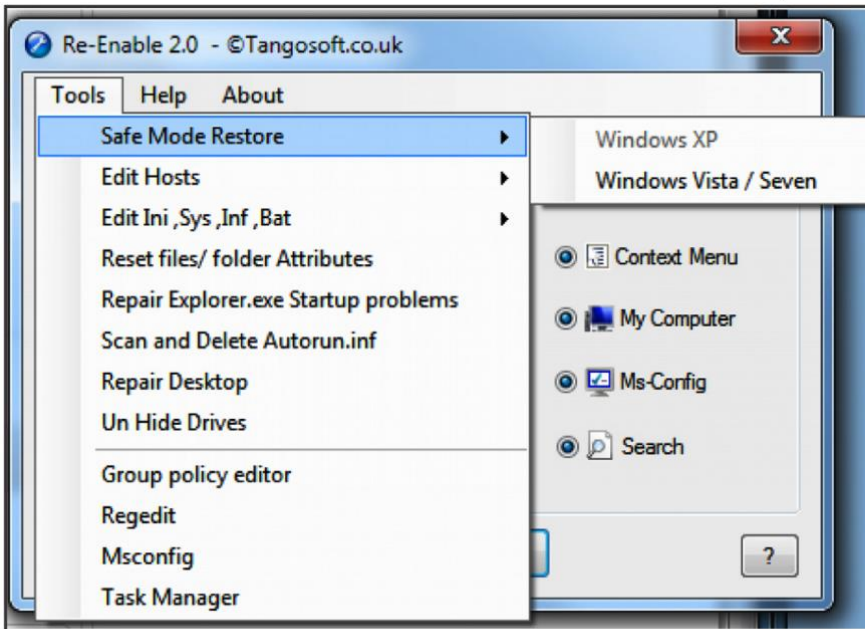
☆رجسٹری ایڈیٹر ☆سسٹم ری اسٹور
☆سی ایم ڈی کنسول (کمانڈ پرامپٹ)
☆کنٹرول پینل ☆مائی کمپیوٹر
☆رن ☆ٹاسک شیڈولر
☆ایم ایس کنفیگ ☆فولڈر آپشنز
☆ٹاسک منیجر ☆سرچ

ان فیچرز کے علاوہ بھی ''ری این ایبل'' میں چند مفید فیچرز موجود ہیں جن کی مدد سے مال ویئر زدہ کمپیوٹر کو ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اس کے ٹول مینو میں دیکھیں تو Explorer.exe کے مسائل ٹھیک کرنے کا آپشن موجود ہے۔ اس کے علاوہ اس کی مدد سے سسٹم ڈرائیوز میں موجود autorun.inf فائلوں کو بھی حذف کیا جاسکتا ہے۔
اگر آپ ایک سسٹم ایڈمنسٹریٹر ہیں تو یہ ٹول آپ کے پاس ضرور موجود ہونا چاہیے۔ کسی کا بھی کمپیوٹر وائرس سے صاف کرنے کے بعد اس ٹول کی ضرورت پڑ سکتی ہے اس لیے سبھی کے پاس اس کا موجود ہونا ضروری ہے خاص کر ونڈوز ایکس پی کے صارفین کے پاس۔

http://www.tangosoft.co.uk

آئی فون کے بیک اپ سے ضرورت کا ڈیٹا نکالیں

آئی فون کے کریش ہونے کے بعد اس کا ڈیٹا ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لیے اچھا ہے کہ اپنے آئی فون کو ہمیشہ آئی ٹیون کے ساتھ سنک رکھیں تاکہ سسٹم پر بیک اپ موجود رہے۔ آئی ٹیون کے بیک اپ سے آئی فون کو ری اسٹور کیا جاسکتا ہے۔ لیکن آئی ٹیون کے بیک اپ کو مکمل ہی ری اسٹور کرنا پڑتا ہے، ایسا ممکن نہیں ہوتا کہ صرف منتخب فائلز کو ری اسٹور کر لیا جائے۔

اس مسئلے کا حل ''آئی ٹیونز بیک اپ ایکسٹریکٹر'' کی صورت میں موجود ہے۔ اس مفت سافٹ ویئر کی مدد سے آئی ٹیون کے بیک اپ سے جو فائل چاہیں دیکھی اور نکالی جاسکتی ہے۔

اس پروگرام کو انسٹال کر کے چلائیں، یہ خود بخود آئی ٹیون کا بیک اپ ڈھونڈ کر آپ کے سامنے پیش کر دے گا۔ جس میں سے آپ اپنی ضرورت کے تحت فائلز جیسے کہ کانٹیکٹس، ایس ایم ایس، کال لاگز، تصاویر، وڈیوز، نوٹس اور وٹس ایپ وغیرہ نکال سکتے ہیں۔

''آئی ٹیونز بیک اپ ایکسٹریکٹر'' میں تمام فائلز کو ان کی کیٹیگری کے حساب سے دکھایا جاتا ہے تاکہ باآسانی جو فائلز ضرورت ہوں کو محفوظ کیا جاسکے۔

اس پروگرام کا مفت ورژن آئی ٹیونز کے اَن انکرپٹڈ بیک اپ کے ساتھ کام کرتا ہے جبکہ بیک اپ کے اِنکرپٹ ہونے کی صورت میں اس کا کمرشل ورژن درکار ہوتا ہے۔

www.itunesextractor.com

اسکین پی ڈی ایف فائلز کا سائز کم کریں

کاغذات کو اسکین کر کے ان کی بنائی گئی پی ڈی ایف فائلز کا سائز بہت زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ اسکین کرتے ہوئے ان کی ریزولوشن بہت زیادہ رکھی جاتی ہے۔ اکثر یہ فائلز ای میل کرنے یا کہیں اپ لوڈ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے لیکن ان سائز چونکہ زیادہ ہوتا ہے اس لیے اپ لوڈ کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ''پی ڈی ایف کمپریسر'' ایسے ہی موقعوں پر آپ کی مدد کے لیے موجود ہے۔ بھاری بھر کم تصاویر سے بنائی گئی پی ڈی ایف فائلز کا سائز درست کرنے کے لیے یہ پروگرام مفت دستیاب ہے۔

پی ڈی ایف کمپریسر کا کمپریشن ریشو 23 فی صد ہے۔ یعنی تیس ایم بی کی فائل اس کی مدد سے کمپریس کر کے آٹھ ایم بی میں لائی جاسکتی ہے۔ اس طرح اسے ای میل کرنا، کہیں اپ لوڈ کرنا یا اسکائپ پر چیٹ کرتے ہوئے کسی کو ٹرانسفر کرنا وغیرہ بہت ہی آسان ہو جاتا ہے۔

اس کے ذریعے کوئی ڈاکیومنٹ کمپریس کریں تو یہ اصلی فائل کے فولڈر میں ہی نئی کمپریس شدہ فائل کو محفوظ کر دیتا ہے، اصلی فائل اپنی حالت میں الگ محفوظ رہتی ہے۔ لیکن اگر چاہیں تو اصلی فائل کے اوپر اوورائٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس طرح بھاری بھر کم پی ڈی ایف فائلز سے جان چھڑا کر سسٹم اسپیس بھی بچائی جاسکتی ہے۔ یہ پروگرام پی ڈی ایف فائلز پر موجود تدوین نہ کر سکنے کی پابندی بھی ختم کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے استعمال کرنے کے لیے ایڈوبی ایکروبیٹ کا انسٹال ہونا بھی ضروری نہیں۔

www.pdfcompressor.net

تمام براؤزر سمیت دیگر پروگرامز میں بھی اشتہارات کو بلاک کریں
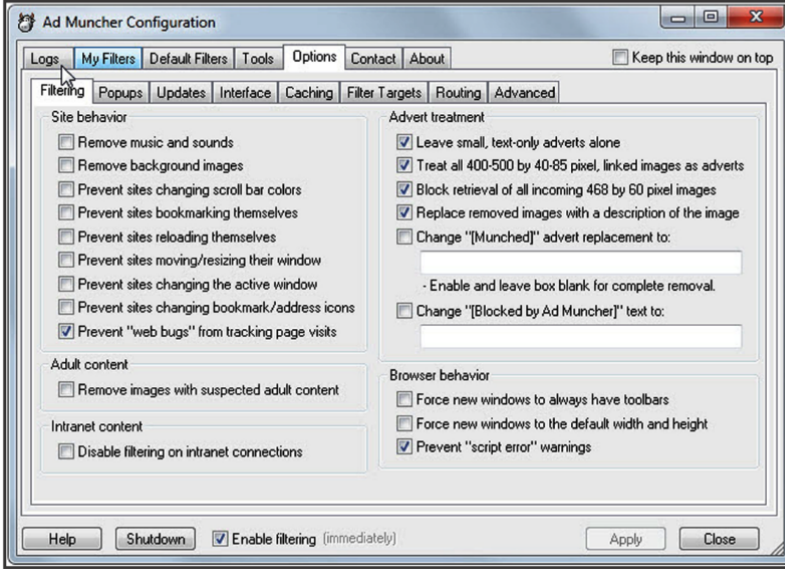
جولوگ اپنے براؤزر میں اشتہارات کو بلاک کرنے کے لیے کوئی ایکسٹینشن انسٹال نہیں کرتے انھیں براؤزنگ کے دوران انتہائی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ ہر ویب سائٹ پر جھلملاتے اشتہارات ویب پیج کا سائز بڑھا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پیج لوڈ ہونے میں دیر لگتا ہے۔ اس کے علاوہ اکثر بے ہودہ اشتہارات کی وجہ سے کوفت بھی ہوتی ہے۔

اگر آپ کسی ویب سائٹ سے کچھ ڈاؤن لوڈ کرنے جائیں تو یہ اشتہارات جان کو آجاتے ہیں۔ ڈاؤن لوڈ بٹن کے اردگرد اتنے اشتہارات موجود ہوتے ہیں کہ پتا ہی نہیں چلتا اصل ڈاؤن لوڈ کا آپشن کہاں ہے۔ اور اکثر لوگ ایسے میں غلطی سے اپنی ضرورت کی فائل کی جگہ کوئی مال ویئر یا ٹروجن ڈاؤن لوڈ کر لیتے ہیں۔ کوئی بھی سافٹ ویئر کسی غیرمعروف ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں تو ہمیشہ پہلے اسے اپنے اینٹی وائرس سے اسکین کر لیں۔ اس کے علاوہ اپنے براؤزر میں اشتہارات کو بلاک کرنے کے لیے ''ایڈ بلاک پلس'' ضرور انسٹال رکھیں تاکہ دھوکا دینے والے اشتہارات سے بچا جاسکے۔

اشتہارات صرف ویب براؤزر تک محدود نہیں رہے، اب تو یہ میڈیا پلیئرز سے لے کر ہر پروگرام میں دکھائی دینے لگے ہیں۔ ان سے بچنے کے لیے آپ کو ایسا پروگرام چاہیے جو تمام پروگرامز بشمول ویب براؤزرز میں اشتہارات کو بلاک کر دے۔ اس کام کے لیے ہماری نظر میں بہترین پروگرام ''ایڈ منچر'' (Ad Muncher) ہے۔

دیگر ایڈ بلاکرز کی طرح چونکہ یہ کوئی براؤزر ایڈ اون نہیں ہے اس لیے تمام براؤزرز جیسے کہ فائرفوکس، کروم، فائرفوکس، سفاری اور انٹرنیٹ ایکسپلورر کے لیے یہ اکیلا ہی کافی ہے۔

اس پروگرام کو انسٹال کرنے کے بعد براؤزر کھول کر کوئی ویب سائٹ کھولیں، آپ دیکھیں گے کہ کوئی بھی اشتہار موجود نہیں ہوگا، کیونکہ پہلے سے کنفیگر یہ پروگرام ہر طرح کے اشتہارات بند کر دیتا ہے۔ لیکن ایڈ منچر کو اپنی ضرورت کے تحت بھی کنفیگر کیا جاسکتا ہے۔

مطابقت: ونڈوز ایکس، وستا، سیون، ایٹ+

فائل سائز: 548 KB　　دستیابی: مفت

www.admuncher.com

ایڈ منچر اپنی کارکردگی میں لاجواب پروگرام ہے، پہلے اس کی قیمت 30 امریکی ڈالر تھی، لیکن اب اس کے ڈیویلپر نے اسے مفت فراہم کر دیا ہے۔ یہ پروگرام سائز میں انتہائی کم اور استعمال میں انتہائی آسان ہے۔ اسے انسٹال کرنے کے بعد آپ کو زیادہ کنفگریشن نہیں کرنا پڑتی، بلکہ یہ خود ہی اپنا کام شروع کر دیتا ہے۔

آپ کو یقیناً یہ سن کر حیرت ہوگی کہ ''ایڈ منچر'' پچھلے پندرہ سال سے لوگ استعمال کر رہے ہیں، لیکن چونکہ یہ مفت نہیں تھا اس لیے ہم نے اس کا کمپیوٹنگ میں کبھی ریویو شائع نہیں کیا۔ لیکن اس کے مفت ہوتے ہی آپ نے یہ اطلاع آپ تک پہنچا دی ہے، اس لیے فوراً اسے ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیں۔

اپنی ویب سائٹ ڈیزائن کریں انتہائی آسانی کے ساتھ

اپنی پسند کی ویب سائٹ ڈیزائن کرنے کے لیے آپ کا پروگرامر ہونا ضروری نہیں۔ بس کی بورڈ ماؤس استعمال کرنا اور آپ کے پاس ''ویب سائٹ ایکس 5'' پروگرام موجود ہونا چاہیے۔ ایک شاندار ویب سائٹ بنانے کے تمام ٹولز اس میں موجود ہیں، آپ کو بس اپنی ضرورت کی چیزیں اس میں شامل کرتے جانا ہے۔ اس مفت دستیاب سافٹ ویئر کی مدد سے آپ انتہائی آسان پانچ مرحلوں کے ذریعے ویب سائٹ مکمل کر سکتے ہیں۔

1: اس میں موجود 1500 ٹیمپلیٹس میں سے اپنی پسند کا ڈیزائن منتخب کریں یا نیا ڈیزائن خود تیار کر لیں۔

2: ویب سائٹ کا ڈھانچہ بنائیں اور ضرورت کے تمام پیجز بنائیں۔

3: اپنا مواد جیسے کہ ٹیکسٹ، تصاویر، وڈیوز، سوشل نیٹ ورک بٹنز اور جو بھی چاہیں اپنی ویب سائٹ میں شامل کریں۔

4: اپنی ویب سائٹ کے صفحات کو منفرد طریقے سے ڈیزائن کریں، اس میں آن لائن اسٹور، بلاگ، آر ایس ایس فیڈ، ممبرز ایریا یا ملٹی لینگویج سپورٹ جو چاہیں شامل کریں۔

5: اور آخر میں اپنی ویب سائٹ آن لائن کریں اس میں پہلے سے موجود ایف ٹی پی پروگرام کے ذریعے۔

websitex5.com/en/free-website-builder.html
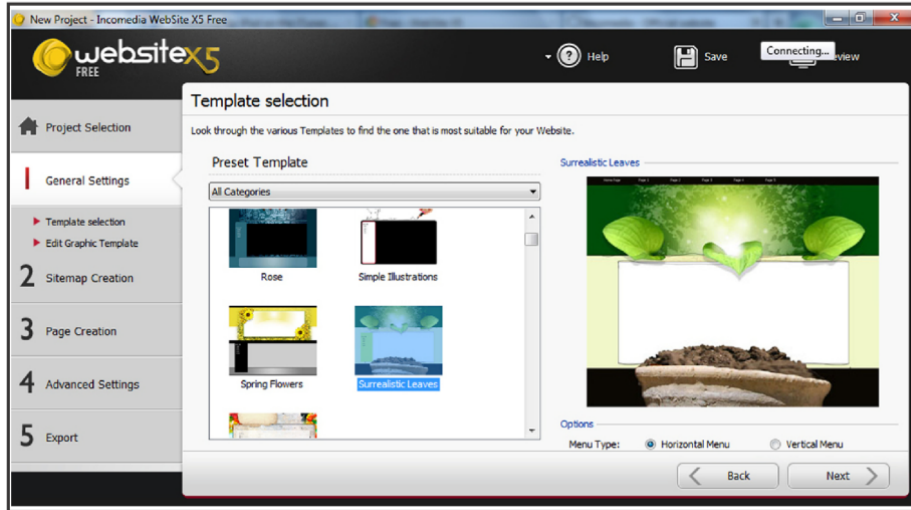
ایک ساتھ سیکڑوں تصاویر کو ری سائز، کنورٹ کریں اور ان پر واٹر مارک لگائیں

اگر آپ کے پاس ایک تصاویر سے بھرا فولڈر ہے، جسے آپ کہیں اپ لوڈ یا ای میل کرنا چاہتے ہیں تو یقیناً پہلے تصاویر کو پراسیس خاص کر ری سائز کرنا چاہتے ہوں گے۔ اگر آپ کے پاس ''امیج ٹیونز'' موجود ہے تو ایک ایک تصویر کی بجائے ایک ساتھ کئی تصاویر پر کام کیا جا سکتا ہے۔ ایک تصویر پر آپ جو کام کریں گے، اسے باقی بھی تمام تصاویر پر اپلائی کیا جا سکتا ہے۔ صرف ری سائز ہی نہیں اس پروگرام کی مدد سے فائل فارمیٹ بدلا جا سکتا ہے، فائلز کو ری نیم کیا جا سکتا ہے، ان میں موجود معلومات کو حذف کیا جا سکتا ہے اور واٹر مارک بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ تصویر کی ڈیزائننگ بھی جا سکتی ہے جیسے کہ اس کے رنگ درست کرنا یا اس میں فریم شامل کرنا وغیرہ۔

اسے کوئی عام سا فوٹو ایڈیٹر نہ سمجھیں اس میں ایڈوانس فیچرز بھی موجود ہیں۔ تصاویر کو فیصد، پکسلز، انچز یا سینٹی میٹرز کے حساب سے بھی ری سائز کیا جا سکتا ہے۔ اس کے نئے ورژن میں بہترین امیج پراسیسنگ انجن شامل کیا گیا ہے جس نے اسے مزید برق رفتار بنا دیا ہے۔

سیکڑوں تصاویر پر کام کرنے کے لیے یہ ایک بہترین پروگرام ہے، آپ کو صرف ایک تصویر کو اپنی پسند کے اعتبار سے پراسیس کرنا ہے، باقی تمام تصاویر پر بالکل یہی پراسیس یہ پروگرام اپلائی کر دے گا۔ اس کا نیا ورژن ونڈوز 10 ٹیکنیکل پری ویو پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

www.glorylogic.com/image-tuner.html
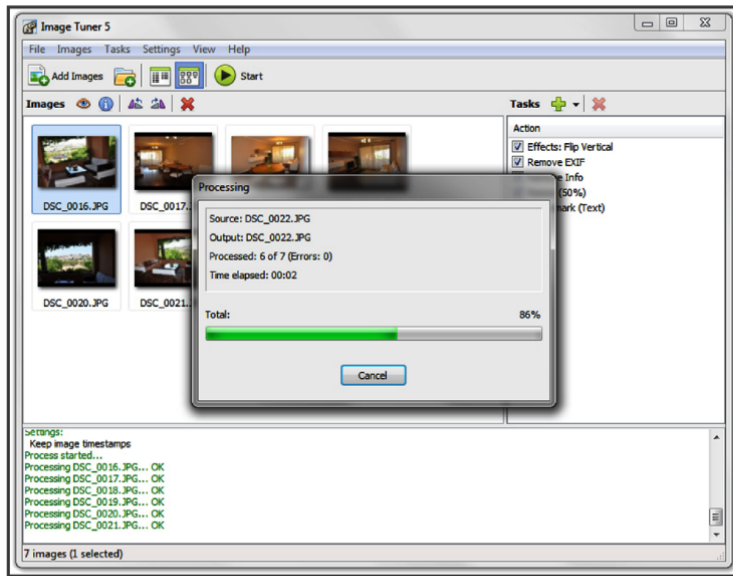
بزم اردو لائبریری کی اینڈرائیڈ ایپ......محبان اردو کے لیے ایک خاص تحفہ

کچھ ہی سال قبل کی بات ہے کہ ہم موبائل فون صرف بات چیت اور ٹیکسٹ میسج کے لیے استعمال کرتے تھے، موبائل فون میں ایک یا دو گیم ہوا کرتے تھے اور موبائل فون رکھنا بڑے اسٹیٹس (Status) کی بات سمجھی جاتی تھی۔ یہ اس لئے بھی کہ موبائل فون سے گفتگو بہت مہنگی پڑتی تھی۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے اچانک موبائل فونز کی دنیا میں ایک انقلاب رونما ہوا۔ پہلے رنگین موبائل بازار میں آئے، پھر موبائل کمپنیوں نے کچھ تحقیق کر کے مزید خصوصیات والے موبائل فون مارکیٹ میں جاری کیے۔ لیکن ایپل اور اینڈرائیڈ اسمارٹ فون کے تعارف کے ساتھ ہی مواصلاتی دنیا میں ایک انقلاب برپا ہو گیا۔

آپ کا اسمارٹ فون ایک کراماتی آلہ بن گیا۔ دنیا کی کوئی بھی معلومات چاہیے ہو، اپنے فون پر انگلیاں گھمائیے، فوراً معلومات حاضر۔ چاہیں نئی پرانی چیزوں کی خرید و فروخت ہو یا بینک کے ٹرانسیکشنز، کسی بین الاقوامی تجارتی ادارے سے متعلق معلومات حاصل کرنی ہو یا کسی سرکاری دفتر کا فارم حاصل کرنا ہو یہ سب کام اسمارٹ فون سے ہونے لگے۔

اسمارٹ فون کی اہمیت اور اس سے مستفیذ ہونے والے بڑے طبقہ کو دھیان میں رکھ کر مختلف زبانوں کے فروغ کے لیے کام کرنے والے اشخاص بھی آگے آئے اور مختلف زبانوں کی جامع لغات، وسیع ترین لائبریریاں اور زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے لیے مختلف ایپس متعارف کروائی گئیں۔

اسمارٹ فون کی دنیا میں اردو کے پرستاروں نے بھی قدم رکھا اور زبان و ادب کی خدمت کے لیے بہت ساری ایپس متعارف کروائیں۔

لیکن ان ایپس کا جائزہ لینے کے بعد ایک حقیقت سامنے آتی ہے کہ لغات، تفاسیر و تلاوت قرآن، احادیث و اور دیگر کچھ اہم ایپس کو چھوڑ کر باقی بہت ساری ایپس غیر معیاری اور ناقابل استعمال ہیں۔

اردو کتابوں کی جہاں تک بات کی جائے تو تقریباً تمام ہی ایپس اپنے امیج فارمیٹ کی وجہ سے صارفین کو راغب کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ لیکن حال ہی میں ''بزم اردو لائبریری'' کے نام سے گوگل پلے اسٹور میں ایک ایسی ایپ متعارف کرائی گئی ہے جو محبان اردو کے لیے کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ اس لائبریری میں ہزاروں دینی علمی اور ادبی کتب جمع کر دی گئی ہے۔ لائبریری ایپ کی سب سے بڑی خصوصیت کتابوں کا یونی کوڈ فارمیٹ میں ہونا ہے۔

یونی کوڈ فارمیٹ کی وجہ سے کتاب کے صفحات کو ڈاؤن لوڈ نہیں کرنا پڑتا بلکہ پوری کتاب چند ساعتوں میں موبائل فون میں نظر آنے لگتی ہے۔ اس لحاظ سے 2جی جیسے سست رفتار کنکشن والوں کے لیے بھی یہ ایپ انتہائی مفید ہے۔ چونکہ یہ کتابیں تصویری اردو کی بجائے متن میں دستیاب ہیں اس لیے فیس بک وغیرہ پر اقتباس شیئر کرنے کے لیے آپ جو چاہیں ٹیکسٹ کاپی بھی کر سکتے ہیں۔

اس ایپ کی دوسری بڑی خصوصیت کتابوں کا جملہ حقوق سے آزاد ہونا ہے۔ عام طور پر انٹرنیٹ پر پائی جانے والی لائبریریوں میں مصنّفین و ناشرین کے حقوق کا پاس و لحاظ نہیں رکھا جاتا لیکن اس ایپ میں شامل کتابیں مصنّفین کی اجازت کے ساتھ شامل کی گئی ہیں۔ جو پرانی کتابیں جملہ حقوق سے آزاد ہو جاتی

ہیں ان کتابوں کو لائبریری سے منسلک رضا کار دوبارہ یونی کوڈ فارمیٹ میں ٹائپ کرتے ہیں اور بعد میں یہاں اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔

ایپ میں موجود تمام کتابوں کو دین و مذہب، نثری ادب، شعری ادب، بزم اطفال اور متفرقات کے تحت زمرہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دین و مذہب میں کسی ایک مسلک کی نمائندگی کرنے کی بجائے اس ایپ میں تمام مکاتب فکر کی کتابیں جمع کی گئی ہیں۔

چونکہ کتابوں کی جمع و ترتیب اور انتخاب میں حیدرآباد کی مشہور علمی و ادبی شخصیت مجاہد اردو محترم اعجاز عبید صاحب نے کلیدی رول نبھایا ہے اس لیے اردو ادب کی تمام تر کتابیں انتہائی معیاری ہیں۔

اب تک بزم اردو لائبریری محض ویب سائٹ پر دستیاب تھی جسے اب بھی بغیر اس ایپ کے بھی اس پتے پر کمپیوٹر یا موبائل فون کے براؤزر کے ذریعے دیکھا جا سکتا ہے:

http://lib.bazmeurdu.net

لیکن اس ایپ کی وجہ سے با آسانی موبائل فون پر بھی کتابیں پڑھی جا سکیں گی۔

تاریخ میں اپنا کارنامہ رقم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وسائل کے بغیر محض یقین پیہم اور جہد مسلسل کو بروئے کار لا کر کچھ کر دکھایا جائے۔ بزم اردو لائبریری کی ویب سائٹ اور اینڈرائیڈ ایپ اسی کی ایک مثال ہے کہ ایک ماہر ارضیات (اعجاز عبید، حیدرآباد انڈیا) نے اردو یونی کوڈ کتابوں کی جمع و ترتیب و تدوین کا ذمہ اپنے سر لیا اور ایک ڈاکٹر (سیف قاضی، منماڑ) نے اپنی ذاتی لگن اور محنت سے تکنیکی ٹیم کی عدم موجودگی میں نہ صرف ویب سائٹ تیار کی بلکہ اینڈرائیڈ ایپ تیار کر کے اردو ادب کے اس سرمایہ کو آپ کے موبائل تک پہنچا دیا۔

امید قوی ہے کہ خادمین زبان و ادب کی اس طرح کی کوششوں کو سراہا جائے گا اور ایک بڑا طبقہ اس ایپ سے مستفید ہوگا۔ محبان اردو کے لیے یہ اپلی کیشن بالکل مفت دستیاب ہے۔ جسے درج ذیل ربط سے انسٹال کیا جا سکتا ہے:

http://bit.ly/urdulibrary

بیسٹ بک فار ٹوئینز (آئی او ایس)

تحریر: ایمن جاوید، کراچی

انگریزی ادب کے دلدادہ افراد کے لیے یہ ایک انتہائی زبردست اور انعام یافتہ اپلی کیشن ہے جو ہر طرح کی کتابیں پڑھنے والوں کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں۔ اس ایپ میں ایکشن، ایڈونچر، تاریخ، سائنس فکشن، پراسرار، کھیل اور آرٹس وغیرہ جیسے تقریباً تمام دلچسپ موضوعات پر کتابیں مفت موجود ہیں۔ یہ اپلی کیشن اساتذہ، والدین، لائبریرین، بچوں یعنی سبھی مطالعہ کے شوقین افراد کے لیے دلچسپی کی حامل ہے۔ اس اپلی کیشن کے ذریعہ نہ صرف بہترین کتابیں پڑھی جا سکتی ہیں بلکہ ان کتابوں کے حوالے سے باخبر رہنے کے لیے الرٹ بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مطالعے کے لیے کوئی کتاب تلاش کرتے ہوئے اس کی ریٹنگ اور دیگر مکمل معلومات بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

کتابیں تلاش کرتے ہوئے انھیں بعد میں پڑھنے کے لیے اپنی Wish لسٹ میں بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ کسی کتاب کو اپنی وِش لسٹ میں شامل کرنے کے لیے As I want this پر کلک کریں۔ ایک سے زائد کتب بھی ایک ساتھ پڑھی جا سکتی ہے جبکہ جو کتابیں آپ مکمل پڑھ چکے ہوں انھیں نشان زدہ کرنے کے لیے I have read this کا آپشن استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب آپ کی پڑھی ہوئی پسندیدہ کتب کی فہرست میں شامل ہو جائے گی۔ تاکہ آپ با آسانی اسے کبھی دوبارہ پڑھ سکیں اور دوسروں کو اسے پڑھنے کا مشورہ بھی دے سکیں۔ پڑھی گئی کتابوں کی فہرست سے کسی کتاب کو حذف بھی کیا جا سکتا ہے۔

اس اپلی کیشن کو دلچسپ بنانے کے لیے اس میں عمر اور جنس کی درجہ بندیوں میں تقسیم کیا گیا ہے، یعنی عورتیں اور مرد اپنی عمر کے حساب سے بھی کتابیں تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ اپلی کیشن صرف آئی فون اور آئی پیڈ صارفین کے لیے دستیاب ہے:

http://bit.ly/fortweens
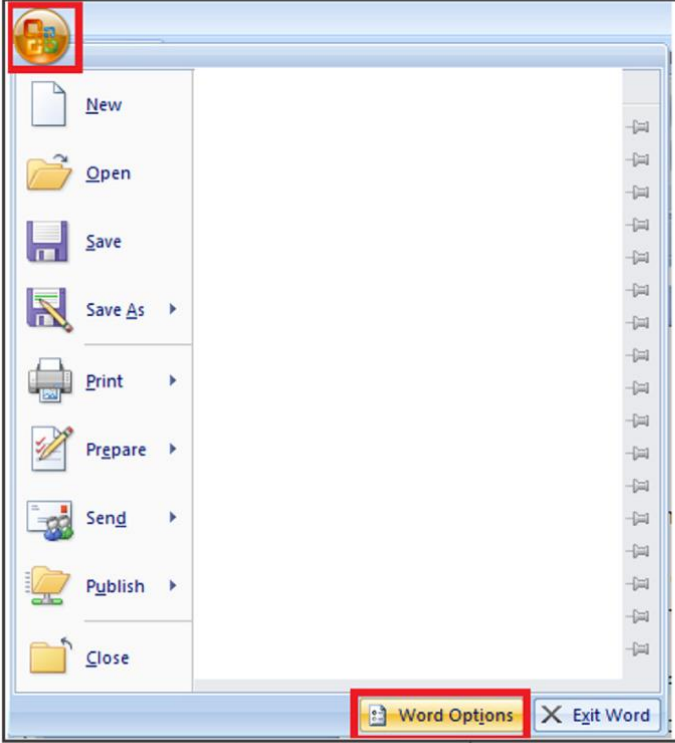
کسی گروپ پروجیکٹ پر کام کرتے ہوئے اکثر مائیکروسافٹ ورڈ ڈاکیومنٹ بنانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس میں سبھی اپنے خیالات شامل کرنے کے لیے اس کی تدوین کرتے رہتے ہیں۔ اکثر لوگ بغیر بتائے آپ کی لکھی چیزوں میں بھی تدوین کر دیتے ہیں حالانکہ اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر آپ ورڈ ڈاکیومنٹ کے کسی حصے کو تدوین سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو یہ مائیکروسافٹ ورڈ میں موجود سہولت ''کونٹینٹ کنٹرول'' کے ذریعے ممکن ہے۔

کونٹینٹ کنٹرول فیچر کی مدد سے ورڈ ڈاکیومنٹ میں موجود کسی بھی حصے پر تالا لگایا جا سکتا ہے، یعنی اس حصے کو ایڈٹ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ فیچر اس لیے بھی کارآمد ثابت ہو سکتا ہے کہ آپ کوئی ڈاکیومنٹ بنائیں اور اس کے آخر میں اپنا نام ڈال دیں۔ چونکہ محنت آپ کی ہے اس لیے آپ نہیں چاہیں گے کہ کوئی اسے ہٹا کر اپنا نام ڈال دے۔ اس فیچر کی بدولت اسے حصے کو لاک کیا جا سکتا ہے۔ مائیکروسافٹ ورڈ میں یہ فیچر پہلے سے فعال نہیں ہوتا، اسے استعمال کرنے کے لیے ڈیویلپر ٹول بار کو فعال کرنا پڑتا ہے۔

مائیکروسافٹ آفس کے مختلف ورژنز میں اس کا طریقہ کار بھی مختلف ہے۔ آیئے آپ کو تفصیل سے بتاتے ہیں۔

مائیکروسافٹ ورڈ 2007 اور 2010

مائیکروسافٹ ورڈ 2007 اور 2010 میں درج ذیل ہدایات استعمال کریں۔

1: اپنے کمپیوٹر پر مائیکروسافٹ ورڈ کھولیں۔

2: اوپری بائیں کونے میں موجود آفس کے بٹن پر کلک کریں۔

3: کھلنے والے مینو میں سب سے نیچے موجود Word Options پر کلک کریں۔

4: Popular پر کلک کرنے کے بعد Show Developer tab in the Ribbon پر کلک کریں۔

5: اب اپنا ڈاکیومنٹ لکھیں یا پہلے سے بنایا گیا کوئی ڈاکیومنٹ کھول لیں۔

6: ڈاکیومنٹ کا وہ پیرا یا لائن منتخب کریں جسے آپ لاک کرنا چاہتے ہیں۔

7: ٹول بار پر موجود Developer کے ٹیب پر کلک کریں۔

8: اب Rich Text Control یا Plain Text Control کے بٹن پر کلک کریں۔ یہ بٹن Aa Aa کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔

9: آپ نے جو ٹیکسٹ لاک کرنے کے لیے سلیکٹ کر رکھا ہوگا وہ اب ایک باکس کے اندر نظر آئے گا۔

10: پراپرٹیز کے بٹن پر کلک کریں تو ایک کونٹینٹ کنٹرول پراپرٹیز ونڈو کھل جائے گی۔

11: کونٹینٹ کنٹرول پراپرٹیز میں کچھ ٹائٹل لکھیں۔ اس کے نیچے ٹیکسٹ باکس کو ڈیزائن کرنے کے آپشنز موجود ہیں۔ جنھیں آپ چاہیں تو استعمال کر سکتے ہیں۔

12:لاک سیکشن میں دونوں آپشنز:

Check Content control cannot be deleted

Check Contents cannot be edited

پر چیک لگادیں تا کہ نہ تو اس حصے کو ڈیلیٹ کیا جا سکے اور نہ ہی ایڈٹ۔

13:اوکے پر کلک کردیں۔

اب آپ آزمائش کے لیے اس حصے کی تدوین یعنی اسے ایڈٹ کرنے کی کوشش کریں تو ایسا نہیں ہوگا کیونکہ یہ حصہ لاک کر دیا گیا ہے جب تک آپ اسی آپشن کے ذریعے یہ تالا نہیں کھولیں گے یہ ایسا ہی رہے گا۔یعنی آپ کی اجازت

کے بغیر اسے ایڈٹ یا ڈیلیٹ نہیں کیا جا سکے گا۔

مائیکروسافٹ ورڈ2013

مائیکروسافٹ ورڈ 2013 میں ''ڈویلپر ٹیب'' کو فعال کرنے کا طریقہ

قدرے مختلف ہے۔

1: فائل پر کلک کر کے آپشنز پر کلک کریں۔ آپشنز کھل جائیں تو Customize Ribbon میں دیکھیں۔

2:یہاں Main Tabs میں جن کے ساتھ چیک باکس موجود ہے وہ ٹیبز فعال ہیں۔Developer کے ساتھ موجود باکس میں چیک لگادیں۔

3:اب بالکل آفس 2007 کی طرح ٹیکسٹ کو تالا لگایا یا لاک (lock) کیا جا سکتا ہے۔اس کے لیے پہلے ٹیکسٹ کو سلیکٹ کریں۔اس کے بعد ڈیویلپر ٹیب میں موجود Rich Text Control یا Plain Text Control کے بٹن پر کلک کریں۔

4:سلیکٹ کیے گئے ٹیکسٹ کے گرد ایک باکس بن جائے گا۔اب اوپر موجود پراپرٹیز کے بٹن پر کلک کریں۔کونٹینٹ کنٹرول پراپرٹیز ونڈو کھل جائے گی۔ کونٹینٹ کنٹرول پراپرٹیز میں کچھ ٹائٹل لکھیں۔اس کے نیچے ٹیکسٹ باکس کو ڈیزائن کرنے کے آپشنز موجود ہیں۔جنھیں آپ چاہیں تو استعمال کر سکتے ہیں۔

لاک سیکشن میں دونوں آپشنز:

Check Content control cannot be deleted

Check Contents cannot be edited

پر چیک لگا دیں تا کہ نہ تو اس حصے کو حذف کیا جا سکے اور نہ ہی اس کی تدوین ممکن ہو سکے۔

5:اوکے پر کلک کردیں۔

سینٹ او ایس کی تنصیب بمعہ اپاچی، مائی ایس کیو ایل اور پی ایچ پی

تحریر: حافظ حسن لطیف

ویسے تو لینکس کی بے شمار اقسام دستیاب ہیں جن میں سے چند مشہور اور زیادہ استعمال ہونے والی اقسام یہ ہیں:

- ریڈ ہیٹ لینکس۔ یہ قسم قیمتاً دستیاب ہے۔
- سینٹ او ایس
- فیڈورا - یہ پہلے فیڈورا کور کے نام سے دستیاب تھی اب اسکا نام فیڈورا رکھ دیا گیا ہے۔
- اوبنٹو
- ڈیبیئن
- فری بی ایس ڈی
- اوپن بی ایس ڈی

ان میں سے کچھ اقسام اتنی چھوٹی ہوتی ہیں کہ انہیں ہم اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں بھی نصب کر کے چلا سکتے ہیں اور ان اقسام کے لئے زیادہ طاقتور کمپیوٹر کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس مضمون میں ہم صرف سینٹ او ایس کے بارے میں بات کریں گے۔

سینٹ او ایس ایک اوپن سورس آپریٹنگ سسٹم ہے جو کہ ریڈ ہیٹ کے سورس کوڈ سے استفادہ کرتا ہے۔ چونکہ یہ ایک اوپن سورس آپریٹنگ سسٹم ہے اس لئے اس میں کمی بیشی بھی رضا کار پروگرامر ہی کرتے ہیں۔ لینکس کی دیگر ڈسٹری بیوشنز کی طرح اس کی Support بھی قیمتاً خریدی جاسکتی ہے۔ لیکن بہت ہی کم مواقع پر اسکی ضرورت پڑتی ہے، وہ بھی بڑی کمپنیوں کو۔ عام بندے کے لئے گوگل دستیاب ہے۔ اپنا مسئلہ گوگل کو بتائیں اور گوگل آپ کے لیئے ہزاروں حل ڈھونڈ لائے گا۔

سینٹ او ایس ویب سرورز پر نصب کرنے کے لئے چند پسندیدہ ترین آپریٹنگ سسٹمز میں سے ایک ہے۔ ڈیبیئن اور سینٹ او ایس اکثر ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہیں۔ جولائی 2010ء میں سینٹ او ایس دنیا بھر میں لینکس پر چلنے والے ویب سرورز میں سے 30 فی صد پر نصب تھا۔ یوں سینٹ او ایس دنیا کا پسندیدہ ترین ویب سرور آپریٹنگ سسٹم بن گیا۔ تاہم جنوری 2012ء میں ڈیبیئن نے اس سے ایک بار پھر اس کا یہ اعزاز چھین لیا اور دنیا کا مقبول ترین ویب سرور آپریٹنگ سسٹم بن گیا۔

اگر آپ ویب سائٹ کے مالک ہیں اور مستقبل میں اپنی ویب سائٹ شیئرڈ سے dedicated سرور پر منتقل کرنا چاہتے ہیں تو سینٹ او ایس کے بارے میں خاطر خواہ معلومات ضرور جمع کر لیں۔ یہ مضمون اس سلسلے میں آپ کی معاونت کرے گا۔

ہمارا بنیادی مقصد مقصد ویب سرور بنانا ہے اس لئے ہم سینٹ او ایس کی سب سے چھوٹی آئی ایس او فائل حاصل کریں گے۔ اس وقت سینٹ او ایس کا تازہ ترین ورژن 7 ہے اور ہم اسی کو استعمال کریں گے۔ آپ اس ورژن کو درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

http://isoredirect.centos.org/centos/7/isos/x86_64/

اگر آپ اس یو آر ایل کو پاکستان میں رہتے ہوئے ملاحظہ کریں گے تو یہاں آپ کو پاکستان میں موجود Mirror نظر آئیں گے۔ یہ پاکستانی انٹرنیٹ سروس پروائیڈر کی جانب سے فراہم کی گئی سروس ہے جو آپ کو تیز رفتاری سے ڈاؤن لوڈ کرنے میں مدد کرے گی۔

آپ یہاں سے Minimal کہلانی والی آئی او ایس فائل ڈاؤن لوڈ کیجئے۔ اس کا حجم تقریباً 566 میگا بائٹس اور نام یہ ہوگا:

CentOS-7.0-1406-x86_64-Minimal.iso

چونکہ یہ آئی ایس او فائل ہے تو آپ کو اسی سی ڈی یا ڈی وی ڈی پر burn کرنا ہوگا۔ ابتداء میں تجربات کے لئے آپ اس آئی ایس او کو ورچوئل مشین پر سینٹ او ایس انسٹال کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ ہر ورچوئلائزیشن سافٹ ویئر میں یہ سہولت موجود ہوتی ہے کہ اس میں ورچوئل سی ڈی ڈرائیو میں آئی ایس او فائل mount کی جاسکتی ہے۔

کمپیوٹر کو سینٹ او ایس کی سی ڈی یا ورچوئل مشین کو آئی ایس او سے بوٹ کرنے کے بعد جو پہلی اسکرین آپ کو نظر آتی ہے وہ تصویر نمبر 01 میں دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اسکرین آپ کو 60 سیکنڈ کا وقت دے گی کوئی بھی آپشن کا انتخاب کرنے کے لیئے۔ اگر آپ 60 سیکنڈ کے اندر کسی بھی آپشن کا انتخاب نہیں کرتے تو سیٹ اپ خود بخود پہلے سے منتخب شدہ آپشن کو استعمال کرتے ہوئے تنصیب کا عمل شروع کردے گا۔ آپ کی بورڈ سے i کا بٹن دبا کر اینٹر کا بٹن دبا دیں۔

کچھ ہی دیر میں آپ کو سینٹ او ایس کی خوش آمدید کہتی انسٹالیشن اسکرین نظر آئے گی۔ اس اسکرین جسے آپ تصویر نمبر 2 میں ملاحظہ کر سکتے ہیں، آپ سے انسٹالیشن کے عمل کے دوران استعمال کی گئی زبان کے بارے میں دریافت کیا جارہا ہے۔ یہاں پہلے سے English منتخب ہوگی۔ آپ کوئی تبدیلی کئے بغیر Contiue کے بٹن پر کلک کرکے آگے بڑھ جائیں۔

اگلی اسکرین پر انسٹالیشن کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے کہ کن مراحل کو طے کرنا ضروری ہے۔ آپ اگر چاہیں تو صرف Installation Destination کے بٹن پر کلک کرکے ڈسک کا انتخاب کریں اور انسٹالیشن شروع کردیں۔ تاہم بہتر ہے کہ آپ دیگر آپشنز کو بھی متعین یا set کریں۔

سب سے پہلے Date & Time کے بٹن پر کلک کریں۔ اگلے اسکرین (تصویر نمبر 4) پر آپ کو دنیا کا نقشہ نظر آرہا ہوگا۔ آپ چاہیں تو نقشے پر موجود پاکستان پر کلک کردیں یا چاہیں تو ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے پہلے Region میں Asia اور City میں Karachi کا انتخاب کرلیں۔ آپ اس اسکرین کے ذریعے وقت میں متعین کرسکتے ہیں۔ تاہم بیشتر مواقعوں پر اس کی ضرورت پیش نہیں آتی۔

تاریخ اور وقت درست طور پر منتخب کرنے کے بعد اسکرین کے بائیں جانب اوپر موجود Done کے نیلے بٹن پر کلک

CentOS 7

Install CentOS 7
Test this media & install CentOS 7

Troubleshooting >

Press Tab for full configuration options on menu items.

تصویر نمبر 1

CentOS — CENTOS 7 INSTALLATION

WELCOME TO CENTOS 7.

What language would you like to use during the installation process?

English	English	English (United States)
Afrikaans	Afrikaans	English (United Kingdom)
አማርኛ	Amharic	English (India)
العربية	Arabic	English (Australia)
অসমীয়া	Assamese	English (Canada)
Asturianu	Asturian	English (Denmark)
Беларуская	Belarusian	English (Ireland)
Български	Bulgarian	English (New Zealand)
বাংলা	Bengali	English (Nigeria)
Bosanski	Bosnian	English (Hong Kong SAR China)
Català	Catalan	English (Philippines)
Čeština	Czech	English (Singapore)
Cymraeg	Welsh	English (South Africa)
Dansk	Danish	English (Zambia)
		English (Zimbabwe)
		English (Botswana)

Type here to search.

Quit | Continue

تصویر نمبر 2

تصویر نمبر 3

کیجیے۔ اس طرح آپ واپس انسٹالیشن سمری کی اسکرین پر تشریف لے جائیں گے۔

چونکہ ہم نے جو آئی ایس او ڈاؤن لوڈ کی ہے، وہ minimal ہے یعنی اس میں سینٹ او ایس کا سب سے ہلکا ورژن ہے، اس لئے سافٹ ویئر سلیکشن کے آپشن میں ہمارے پاس منتخب کرنے کے لئے کچھ نہیں۔

اب آپ System کے تحت موجود Installation Destination پر کلک کریں۔

یہاں آپ دیکھیں گے کہ پہلے سے Automatically Configure Partitioning کا ریڈیو بٹن منتخب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسٹالیشن جادوگر یعنی وزارڈ خود ہی ہارڈ ڈسک کی پارٹیشن بنا کر آپریٹنگ سسٹم انسٹال کردے گا۔ انسٹالیشن کا عمل سیکھنے کے مرحلے میں آپ کو چاہئے کہ اسی آپشن کا انتخاب کریں۔ جب انسٹالیشن کا طریقہ کار آپ مکمل طور پر سیکھ جائیں تو پھر اپنی مرضی کے مطابق پارٹیشن بنانے کی کوشش کریں۔

Done کے بٹن پر کلک کرکے واپس انسٹالیشن سمری کی اسکرین پر آجائیں اور اب یہاں Network & Hostname پر کلک کریں۔ اس اسکرین کی مدد سے آپ سینٹ او ایس کو آئی پی ایڈریس دے سکتے ہیں اور اس کا ہوسٹ نیم سیٹ کرسکتے ہیں۔ ونڈوز میں ہوسٹ نیم کو Network ID بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں پہلے سے localhost.localdomain درج ہوتا ہے۔ چونکہ ہم یہ سرور تجربات کے لئے تیار کررہے ہیں اس لئے localhost.localdomain بھی کو مسئلہ نہیں کرے گا۔ لیکن اگر آپ انٹرنیٹ سے جڑا سرور بنانا چاہتے ہیں اور اس پر اپنی ویب سائٹ ہوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو فلی کوالیفائیڈ ڈومین نیم FQDN استعمال کرنا ہوگا جیسے کہ server.domain.tld یا domain.tld بھی کام کرے گا لیکن بہترین انتخاب پہلے والا ہے۔ اسی سکرین میں آپ کو ایک اور بٹن نظر آرہا
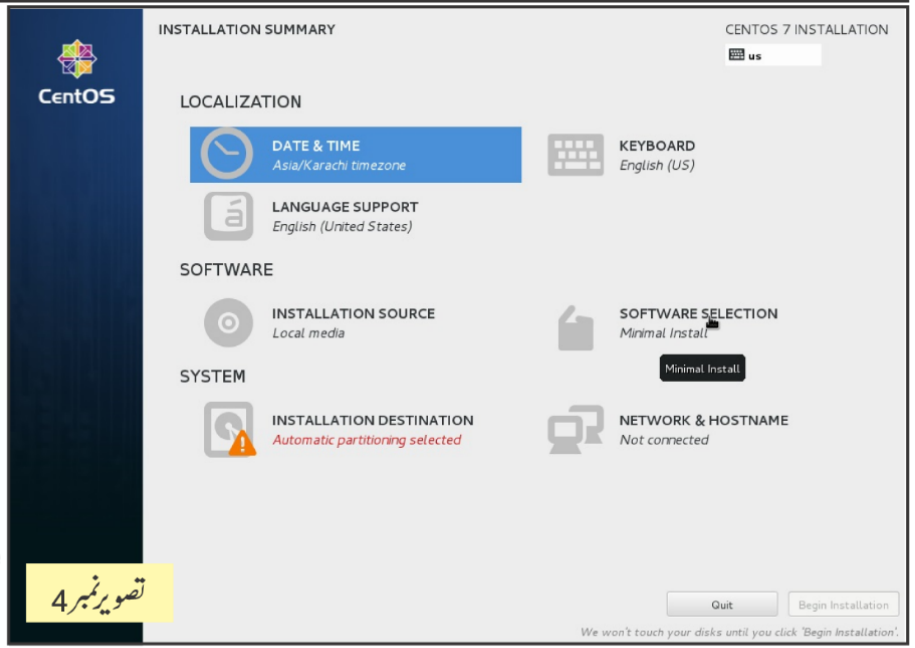
تصویر نمبر 4
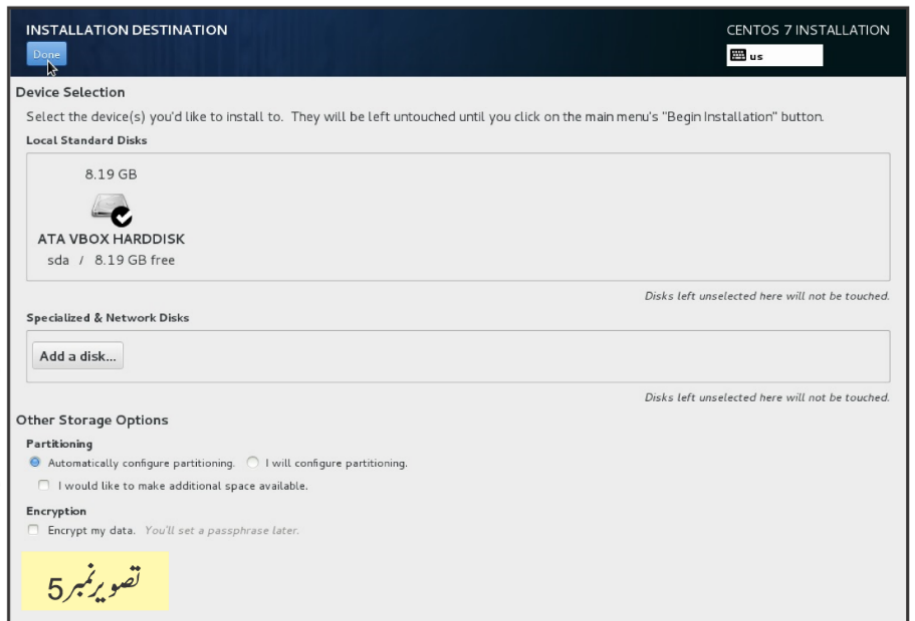
تصویر نمبر 5
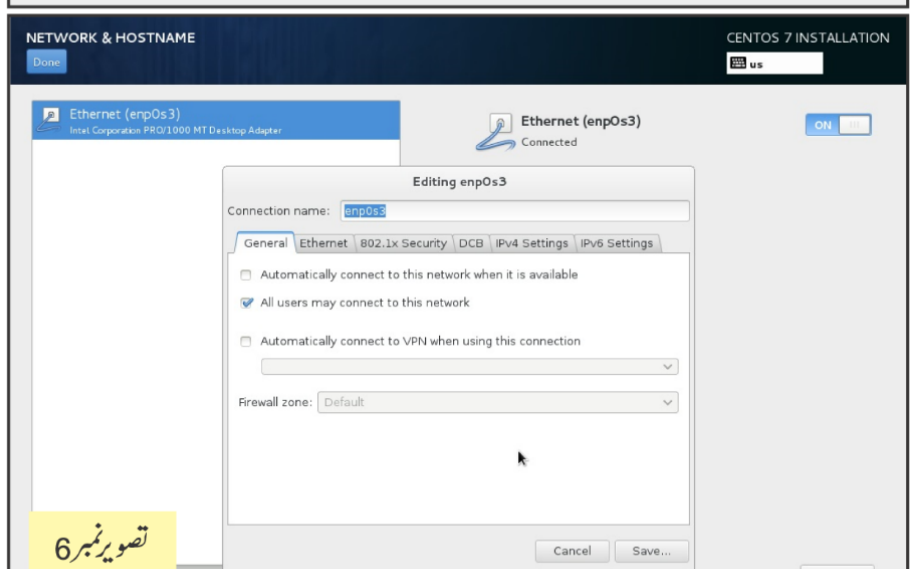
تصویر نمبر 6

ہوگا Configure اس پر کلک کرنے سے آپ نیٹ ورک آپشنز کو سیٹ اپ کے دوران ہی منتخب کر سکتے ہیں۔ میں آپ کو یہی صلاح دونگا کہ اگر آپ نیٹ ورک کنفیگر کرنا چاہتے ہیں تو تمام تر نیٹ ورک سیٹنگز کو سیٹ اپ کے دوران ہی کرلیں۔

آپ Configure کے بٹن پر کلک کیجئے اور پھر IPv4 Settings کے ٹیب پر کلک کرکے آئی پی ایڈریس، سب نیٹ اور ڈی این ایس سرور کا آئی پی ایڈریس ٹائپ کیجئے۔ ہم نے یہاں درج ذیل معلومات فراہم کی ہیں:

ایڈریس:192.168.15.100

نیٹ ماسک:255.255.255.0

گیٹ وے:192.168.15.1

ڈی این ایس سرورز: 8.8.8.8اور8.8.4.4

General کے ٹیب میں آپ کو ایک چیک باکس Automatically connect to this network when its available کے چیک باکس کو چیک کردیں۔ بصورت دیگر آپ کو ہر بار نیٹ ورک خود فعال کرنا پڑے گا جو کہ ایک بلاوجہ کی دردسری ہے۔

Done کے بٹن پر کلک کرکے واپس انسٹالیشن سمری پر آجائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ Begin Installation کا بٹن اب فعال ہوگیا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ انسٹالیشن وزارڈ کو آپ سے جس قدر معلومات درکار تھیں، وہ تمام اس نے حاصل کرلی ہیں۔ اب آپ Begin Installation کے بٹن پر کلک کر کرکے انسٹالیشن کا آغاز کردیں۔

یہ تمام تر خودکار عمل ہے۔اس دوران مزید آپ سے کوئی معلومات نہیں لی جائے گی۔ البتہ اس دوران آپ نے root کا پاس ورڈ لازمی متعین کرنا ہے۔ہم ونڈوز میں اس پاس ورڈ کو ہم ایڈمنسٹریٹر کے پاس ورڈ کے طور پر جانتے ہیں۔ روٹ ایکسس کے ساتھ آپ اپنے سرور پر
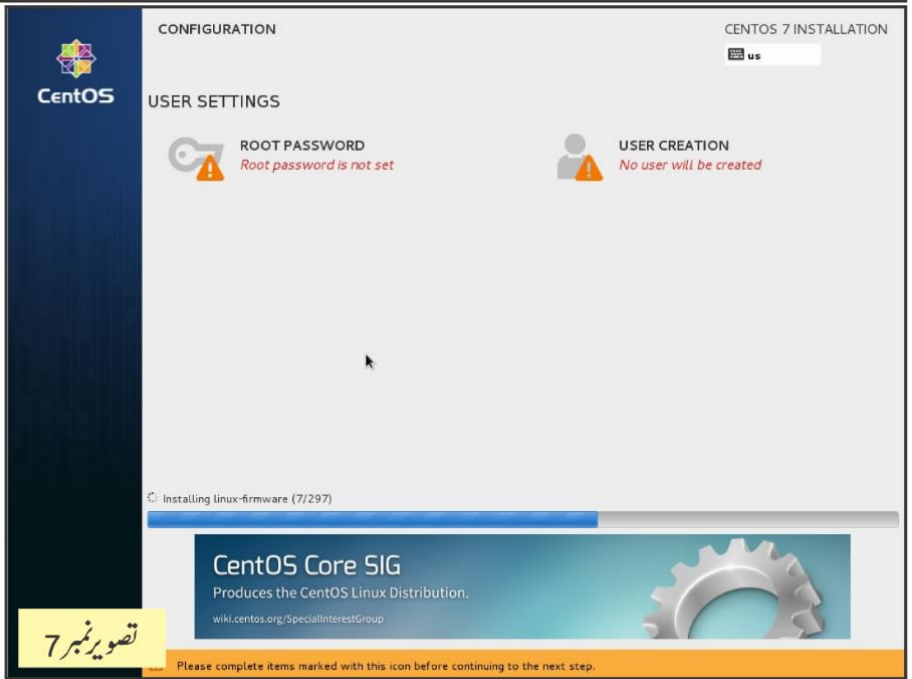
تصویر نمبر 7

تصویر نمبر 8

تصویر نمبر 9

ہر کام بلا روک ٹوک کر سکتے ہیں۔ اس لئے اپنے روٹ پاس ورڈ کی ہمیشہ حفاظت کریں اور کہیں بھی لکھنے سے گریز کریں۔ صرف یاد رکھیں۔

ROOT PASSWORD کے آپشن پر کلک کریں اور ظاہر ہونے والی اسکرین میں پیچیدہ سا پاس ورڈ ٹائپ کریں۔ روٹ اکاؤنٹ کا پاس ورڈ جتنا پیچیدہ ہوگا، اتنا بہتر ہے۔ لیکن یہ آپ کو یاد بھی رکھنا ہے۔

پاس ورڈ ٹائپ کرنے کے بعد Done کے بٹن پر کلک کریں اور واپس پچھلی اسکرین پر آجائیں۔ آپ چاہیں تو مزید یوزر اکاؤنٹس بھی یہیں سے شامل کر سکتے ہیں۔ لیکن فی الحال ہم یہ نہیں کر رہے۔

اس دوران انسٹالیشن کا عمل جاری رہے گا۔ اس میں چند منٹ لگیں گے۔ جیسے ہی انسٹالیشن مکمل ہوگی، آپ کو کمپیوٹر ری بوٹ کرنے کو کہا جائے گا۔ ری بوٹ کے بٹن پر کلک کیجیے تاکہ کمپیوٹر ری بوٹ ہو جائے۔

سینٹ او ایس پہلی بار چلے گا اور دو آپشن اسکرین پر ظاہر ہونگے۔ آپ کچھ بھی نہ کریں۔ سینٹ او ایس خود ہی بوٹ ہو جائے گا اور آپ سے لاگ ان تفصیلات طلب کی جا رہی ہونگی۔

```
CentOS Linux 7 (Core)
Kernel 3.10.0-123.el7.x86_64 on an x86_64

localhost login: _
```

تصویر نمبر 10

آپ پہلے root لکھ کر اینٹر کریں اور پھر اس کا پاس ورڈ فراہم کریں۔ درست معلومات صورت میں آپ لاگ ان ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے تو ہم سسٹم اپ گریڈ کریں گے۔ سسٹم اپ گریڈ کرنے کے لیئے کمانڈ پرامپٹ میں درج ذیل کمانڈ لکھ کر Enter کا بٹن دبائیں:

yum update

```
[root@localhost ~]# yum update
Loaded plugins: fastestmirror
base                                              | 3.6 kB     00:00
extras                                            | 3.4 kB     00:00
updates                                           | 3.4 kB     00:00
(1/4): extras/7/x86_64/primary_db                  |  43 kB     00:00
(2/4): base/7/x86_64/group_gz                      | 157 kB     00:00
(3/4): base/7/x86_64/primary_db                    | 4.9 MB     00:02
(4/4): updates/7/x86_64/primary_db                 | 6.0 MB     00:02
Determining fastest mirrors
 * base: mirrors.cmich.edu
 * extras: mirrors.centarra.com
 * updates: mirror.tzulo.com
```

تصویر نمبر 11

یاد رہے کہ اس دوران آپ کا سینٹ او ایس انٹرنیٹ سے جڑا ہونا چاہئے۔ yum اپ ڈیٹ سرورز سے رابطہ کر کے تمام دستیاب اپ ڈیٹس کا تجزیہ کرے گا اور اس کی تفصیل آپ کے سامنے ظاہر کرے گا۔ آپکے سسٹم پر updates کی تعداد مختلف ہوسکتی ہے۔ بہرحال آپ Y کا بٹن دبا کر Enter کا بٹن دبا دیں۔ ڈاؤن لوڈنگ کا عمل شروع ہو جائے گا۔ اس میں وقت لگ سکتا ہے جو کہ آپکے انٹرنیٹ کنکشن، اپڈیٹس کی تعداد پر منحصر ہے۔

```
openssl                  x86_64 1:1.0.1e-34.el7_0.7      updates 706 k
openssl-libs             x86_64 1:1.0.1e-34.el7_0.7      updates 942 k
policycoreutils          x86_64 2.2.5-11.el7_0.1         updates 801 k
rpm                      x86_64 4.11.1-18.el7_0          updates 1.1 M
rpm-build-libs           x86_64 4.11.1-18.el7_0          updates 100 k
rpm-libs                 x86_64 4.11.1-18.el7_0          updates 268 k
rpm-python               x86_64 4.11.1-18.el7_0          updates  75 k
rsyslog                  x86_64 7.4.7-7.el7_0            updates 556 k
selinux-policy           noarch 3.12.1-153.el7_0.13      updates 341 k
selinux-policy-targeted  noarch 3.12.1-153.el7_0.13      updates 3.8 M
systemd                  x86_64 208-11.el7_0.6           updates 2.6 M
systemd-libs             x86_64 208-11.el7_0.6           updates 154 k
systemd-sysv             x86_64 208-11.el7_0.6           updates  36 k
tuned                    noarch 2.3.0-11.el7_0.3         updates 145 k
tzdata                   noarch 2014j-1.el7_0            updates 434 k
wpa_supplicant           x86_64 1:2.0-13.el7_0           updates 801 k
yum-plugin-fastestmirror noarch 1.1.31-25.el7_0          updates  28 k

Transaction Summary
================================================================================
Install    1 Package
Upgrade   79 Packages

Total download size: 95 M
Is this ok [y/d/N]: _
```

تصویر نمبر 12

ڈاؤن لوڈنگ کے بعد ان اپڈیٹس کی انسٹالیشن کا عمل شروع ہو جائے گی۔

اس عمل سے فارغ ہونے کے بعد آئیں مائی ایس کیو ایل کی تنصیب کرتے ہیں۔ یہاں آپ کو بتا دیں کہ سینٹ او ایس میں اب مائی ایس کیو ایل کو MariaDB سے بدل دیا گیا ہے۔ اس کے لئے بھی yum کا استعمال کیا جائے گا۔ آپ یہ کمانڈ لکھیں:

yum install mariadb-server mariadb

آپ کو اسکرین پر لمبی چوڑی کمانڈ، یو آر ایل اور پیکجز کا نام وغیرہ نظر آنا شروع ہو جائیں گے اور چند ہی منٹوں میں ماریہ ڈی بی بھی سینٹ او ایس میں انسٹال ہو جائے گا۔

اگلا مرحلہ MariaDB کو اسٹارٹ کرنے کا ہے۔ اس کے لئے یہ کمانڈ لکھیں:

systemctl start mariadb

ماریہ ڈی بی کو کامیابی سے اسٹارٹ کرنے کے بعد ہمیں مائی ایس کیو ایل (ماریہ ڈی بی) کو محفوظ بنانے کے لئے اس کا root پاس ورڈ متعین کرنا ہے۔ اس

```
have anything to do with this website,
            the content or the lack of it.</p>
            <p>For example, if this website is www.example.com, you would find t
he owner of the example.com domain at the following WHOIS server:</p>
            <p><a href="http://www.internic.net/whois.html">http://www.internic.
net/whois.html</a></p>
          </div>
          <div class="col-sm-6">
            <h2>The CentOS Project</h2>
            <p>The CentOS Linux distribution is a stable, predictable, manageabl
e and reproduceable platform derived from
               the sources of Red Hat Enterprise Linux (RHEL).<p>

            <p>Additionally to being a popular choice for web hosting, CentOS al
so provides a rich platform for open source communities to build upon. For more
information
               please visit the <a href="http://www.centos.org/">CentOS website<
/a>.</p>
          </div>
        </div>
                    </div>
    </div>
  </div>
</body></html>
[root@localhost etc]# _
```

تصویر نمبر 13

کے لئے یہ کمانڈ لکھی جائے گی:

mysql_secure_installation

پرامپٹ آپ سے روٹ کا نیا پاس ورڈ ٹائپ کرنے کو کہے گا۔ آپ کو یہ پاس ورڈ دو بار ٹائپ کرنا ہوگا۔ اس کے بعد آپ سے کچھ اور سوالات بھی پوچھیں جائیں گے۔ آپ سب کے جواب میں اینٹر کا بٹن دباتے جائیں۔ حتیٰ کہ Success کا پیغام ظاہر ہو جائے۔

مائی ایس کیو ایل کو محفوظ بنانے سے فراغت کے بعد اگلا کام اس کی سروس کو بوٹ کے وقت خودکار طور پر شروع کروانے کا ہے۔ اس کے لئے یہ کمانڈ لکھیں:

systemctl enable mariadb.service

اس کے ساتھ ہی مائی ایس کیو ایل کی تنصیب کا عمل کامیابی سے مکمل ہو جائے گا اور اب ہم اپاچی ویب سرور کی تنصیب کریں گے۔

کمانڈ پرامپٹ پر یہ کمانڈ لکھیں:

yum install httpd

حسب معمول yum اپ ڈیٹ سرور سے رابطہ کرے گا اور اپاچی ویب سرور کو انسٹال کرنے کے لئے درکار تمام پیکجز کی تفصیلات جمع کرے گا۔ آپ ڈاؤن لوڈنگ اور انسٹالیشن شروع کرنے کے لئے y کا بٹن دبا دیجئے۔

کچھ ہی دیر میں اپاچی ویب سرور بھی آپ کے سینٹ او ایس پر انسٹال ہو چکا ہوگا۔ انسٹالیشن کامیابی سے مکمل ہوجانے کا پیغام جب ظاہر ہوجائے تو کمانڈ پرامپٹ پر یہ کمانڈ لکھ کر اپاچی ویب سرور کو اسٹارٹ کردیں:

systemctl start httpd.service

آخری کام یہ کرنا ہے کہ اپاچی ویب سرور کو سرور کے بوٹ ہوتے ہیں شروع کرنے کا ہے۔ اس کے لئے یہ کمانڈ لکھی جائے گی۔

systemctl enable httpd.service

اس کے ساتھ ہی اپاچی ویب سرور کی تنصیب کا عمل مکمل ہوجائے گا۔ اگلا مرحلہ پی ایچ پی کی تنصیب کا ہے۔ لیکن اس سے پہلے ہمیں یہ چیک کرنا ہے کہ آیا اپاچی ویب سرور درست طریقے سے نصب بھی ہوا ہے کہ نہیں۔

اس کے لئے آپ کو ایک دوسرے کمپیوٹر کی ضرورت ہوگی۔ یہ کمپیوٹر اور سینٹ او ایس دونوں نیٹ ورک کا حصہ ہونا ضروری ہیں۔ دوسرے کمپیوٹر پر ویب براؤزر کھول کر اس کے ایڈریس بار میں آپ سینٹ او ایس والے کمپیوٹر کا آئی پی ایڈریس لکھیں۔ اپاچی اگر درست طور پر انسٹال ہوا ہے تو آپ کو براؤزر میں اپاچی کا default ویب پیج نظر آنا چاہئے۔ اگر کوئی دوسرا کمپیوٹر دستیاب نہ ہو تو آپ کمانڈ پرامپٹ پہ یہ کمانڈ لکھ کر بھی default ویب پیج حاصل کر سکتے ہیں:

curl http://localhost

لیکن یہ ویب براؤزر میں نظر آنے والے ویب پیج جیسا خوبصورت نہیں ہوگا بلکہ صرف ایچ ٹی ایم ایل کوڈ ہی نظر آئے گا۔ ایک دلچسپ چیز اور آپ کو بتاتے چلیں کہ اگر آپ کو سینٹ او ایس سرور کا پبلک آئی پی ایڈریس نہ پتا ہو تو آپ کمانڈ پرامپٹ پہ یہ کمانڈ لکھ کر جان سکتے ہیں:

curl http://icanhazip.com

پی ایچ پی کی تنصیب کے بغیر سینٹ او ایس ادھورا ہے۔ اس لئے اس کی بائنریز کو ڈاؤن لوڈ کرنے اور انسٹال کرنے کے لئے یہ کمانڈ لکھیں:

yum install php php-mysql

جب yum آپ سے ڈاؤن لوڈنگ کے لئے اجازت مانگے، y ٹائپ کر کے اینٹر کا بٹن دبا دیں۔ کچھ ہی دیر میں ڈاؤن لوڈنگ اور انسٹالیشن کا عمل مکمل ہوجائے گا۔

چونکہ پی ایچ پی کسی قسم کی کوئی سروس نہیں ہے بلکہ اپاچی سرور کی ایکسٹینشن کے طور پر استعمال ہوتی ہے اس لیئے ہمیں اپاچی سرور کی سروس کو ری سٹارٹ کرنا ہوگا۔ اس مقصد کے لئے یہ کمانڈ ٹائپ کی جائے گی:

systemctl restart httpd.service

لیں بھائی اپاچی اور پی ایچ پی کا جوڑ تو تیار ہوگیا۔

حافظ حسن لطیف، ایکسپریس ہوسٹنگ کا روح رواں ہیں اور ان سے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کیا جاسکتا ہے: hassan@xpresservers.com

فیس بک قاتلوں کی چھ اقسام دریافت

فیس بک اور دوسری سوشل میڈیا سائٹس ہماری زندگیوں کا لازمی جُز بن چکی ہیں۔ ان ویب سائٹس پر ان کے استعمال کرنے والوں کے درمیان لڑائی جھگڑے عام بات ہے، لیکن سائبر اسپیس میں ہونے والے یہ جھگڑے بعض اوقات حقیقی زندگی میں جھگڑوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ پاکستان میں بھی فیس بک اغواء کی وارداتوں میں استعمال ہوا، بہت سے لڑائی جھگڑے بھی اسی فیس بک کی وجہ سے ہو چکے ہیں۔ کسی مذہبی یا سیاسی فیس بک پیج پر تشریف لے جائیں اور وہاں لوگوں کی دھاچوکڑی ملاحظہ کیجیے۔ لعنتیں، ملامتیں، گالیاں، دھمکیاں سب ہی کچھ دیکھنے کو مل جاتا ہے۔ مگر اب یہ سب کچھ لڑائی جھگڑے تک محدود نہیں رہا۔ فیس بک کی وجہ سے درجنوں لوگ قتل بھی ہو چکے ہیں۔ یعنی، جرم قتل، وجہ قتل فیس بک۔

برطانیہ میں پولیس نے 48 قتل کی ایسی وارداتوں کا پتا لگایا ہے جن میں قاتلوں نے اپنا شکار تلاش کرنے کے لئے سوشل میڈیا کا استعمال کیا یا وہاں اپنے قتل کے ارادے کا اظہار کیا۔

برطانوی سائنسدانوں نے قتل کی ان وارداتوں کا تجزیہ کرنے کے بعد انسانی شخصیت کی چھ اقسام شناخت کی ہیں جو اس زمرے یا کٹیگری سے مطابقت رکھتے ہیں۔ یہ اپنی قسم کا پہلا تجزیہ ہے جس میں سوشل میڈیا کے مجرموں اور مجرمانہ ذہنیت کے حامل لوگوں پر اثرات کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ برطانوی ماہرین کا کہنا ہے کہ فیس بک کا ہر قاتل ان چھ میں سے ایک درجہ بندی میں ضرور شامل ہوتا ہے۔ جو چھ درجہ بندیاں کی گئی ہیں وہ اس طرح سے ہیں:

ری ایکٹر (Reactor)، مخبر یا انفارمر (Informer)، دشمن یا اینٹا گونسٹ (Antagonist)، وہمی یا فنٹاسسٹ (Fantasist)، غارت گر یا پری ڈیٹر (Predator) اور مکار یا امپوسٹر (Imposter)۔

سب سے پہلی اور عام قسم کے فیس بک قاتل ری ایکٹر یا ردعمل میں قاتل کرنے والے ہیں۔ تمام فیس بک قاتلوں میں ان کی تعداد 27.1 فیصد ہے۔ اس درجہ بندی میں آنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو فیس بک پر کوئی تصویر یا تبصرہ دیکھ اس قدر چراغ پا ہو جاتے ہیں کہ ردعمل کے طور پر قتل جیسا سنگین جرم کر ڈالتے ہیں۔ اگر پوسٹ کرنے والا اُن کی پہنچ میں ہو تو فوراً ہی پوسٹ کرنے والے کو قتل کر دیتے ہیں۔ ان میں کچھ لوگ وہ ہوتے ہیں جو پوسٹ کی وجہ سے مشتعل تو رہتے ہیں مگر فوراً ہی کارروائی نہیں کرتے یا کر پاتے۔ بلکہ جان بوجھ کر بار بار وہ تصویر دیکھتے ہیں یا تبصرہ پڑھتے ہیں تاکہ اُن کے انتقام کی آگ کے شعلے ٹھنڈے نہ ہو جائیں۔ اگر یہ لوگ قتل نہ بھی کریں تو بھی اپنے خلاف تبصرہ یا تصویر پوسٹ کرنے والے سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔

FREE

METRO

02.09.2009
metro.co.uk

Megan Fox I worry I could die just like Marilyn **P24**

NEWS Brown's fear over Libya bomber

Gordon Brown reportedly told Libya he did not want the Lockerbie bomber to die in jail here. The prime minister passed the message via then Foreign Office minister Bill Rammell, newly released documents show ›P5

NEWS IVF success for 'good egg' test

A new fertility treatment has enabled a British woman to become a mother after more than a dozen failed IVF attempts. Baby Oliver was born after doctors used a test to identify his mother's most suitable eggs ›P7

Brook

'It's the same as Get Out Of Jail Free'

Killed 'over her Facebook status'

Ex 'strangled lover after she wrote on site she was single'

By **Miles Erwin**

A SPURNED lover stabbed and strangled his partner to death because she changed her Facebook status to single, a court heard yesterday.

Brian Lewis was said to be irritated by the amount of time his partner, mother-of-four Hayley Jones, spent on the social networking site.

And when she changed her status from 'married' to 'single', he flew into a rage, allegedly telling fellow drinkers in a social club: 'If I can't

about how long she spent online making new friends.

Prosecutor Mark Evans said: 'Hayley started to expand her social life and was spending a lot of time on internet sites, in particular, Facebook.

'She was quite secretive about this, preventing Lewis from using the site and turning the computer off. It is quite clear this rankled with him.'

فیس بک پوسٹ کی وجہ سے ردعمل میں قتل کرنے کا ایک واقعہ 2008ء میں پیش آیا جب بیوی نے شوہر سے علیحدگی کی پوسٹ فیس بک پر لگائی اور شوہر نے اسے اس پوسٹ کی پاداش میں قتل کر دیا۔

مخبر یا انفارمر قسم کے قاتل فیس بک قاتلوں کا 22.9 فیصد ہیں۔ یہ فیس بک کو یہ بتانے کے لیے استعمال کرتے ہیں کہ وہ کسی کو قتل کرنا چاہتے ہیں یا قتل کر چکے ہیں یا پھر دونوں ہی کام ایک ساتھ۔

اس قسم کے ایک مقدمے کی مثال لاشاندا آرمسٹرونگ (LaShanda Armstrong) ہے۔ ان خاتون کی اپنے پارٹنر کے ساتھ تو تو میں میں ہوگئی تھی۔ انہوں نے اس کے بعد فیس بک پر اپنے پارٹنر سے معافی مانگی۔ لیکن اس کے بعد نہ جانے اسے کیا ہوا اور اس نے اپنے تین بچوں سمیت ہڈسن دریا میں چھلانگ لگا کر جان دے دی۔ اس نے لکھا تھا کہ اسے ہر اس چیز کے لیے معاف کر دیا جائے جو وہ کرنے جا رہی ہے۔

حریف، مخالف یا دشمن (antagonist) قسم کے قاتل فیس بک قاتلوں کا 16.7 فیصد ہیں۔ یہ قاتل پہلے مقتول کے ساتھ سوشل میڈیا پر جارحانہ اور خوفناک نتائج کی دھمکیوں والی گفتگو کرتے ہیں، جس کی وجہ سے نوبت قتل تک جا پہنچتی ہے۔ ان لوگوں کی کوشش ہوتی ہے کہ جب آف لائن ہوں تو خود کو اسلحے سے مسلح اور تیار رکھیں۔

اپریل میں شگاگو امریکہ میں ایک واقعہ پیش آیا جس میں دو نوجوان لڑکوں کو فیس بک پر چوری شدہ بجلی کے تار کے معاملے پر زبردست بحث کے بعد قتل کر دیا گیا۔ Jordan Means جس کی عمر 16 تھی اور انتھونی جس کی عمر 18 سال تھی، دونوں اپنے اپارٹمنٹ میں مردہ پائے گئے۔ ان کے قاتل جسٹن ہملٹن کی اپنی عمر صرف 23 سال تھی۔

ان میں سے ایک مقتول کی والدہ نے پولیس کو بتایا کہ مقتول کا ایک رات پہلے ہی فیس بک پر جھگڑا ہوا تھا۔

فنٹاسسٹ کو ہم وہمی قاتل بھی کہہ سکتے ہیں یہ فیس بک قاتلوں 12.5 فیصد ہیں۔ اس میں قاتل کے لیے شک، یقین اور حقیقت دھندلا جاتے ہیں۔ قاتل اپنے رازوں پر پردہ ڈالنے یا محض ایڈونچر کے لیے بھی کسی کا قتل کر سکتا ہے۔

پری ڈیٹر یا لٹیرے جعلی نام سے ایک اکاؤنٹ بنا کر اپنے شکار کو کسی مخصوص جگہ پر ملنے کے لیے اُکساتے ہیں جہاں پر انہیں یا تو قتل کر دیا جاتا ہے یا پھر تاوان لے کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اس قسم کے قاتل فیس بک کے قاتلوں کا 12.5 فیصد ہے۔ اس کی طرح بہت سی وارداتیں پاکستان میں بھی ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں۔

امپوسٹر یا مکار گُل فیس بک قاتلوں کا 8.3 فیصد ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو کسی دوسرے کے نام سے تبصرے پوسٹ کرتے ہیں، یا خود کو دوسرا حقیقی شخص ظاہر کر کے مقتول سے تعلقات بڑھاتے ہیں۔ یہ ضرورت پیش آنے پر جعلی اکاؤنٹ بناتے ہیں تا کہ اپنے شکار کی نجی معلومات تک رسائی حاصل کر سکیں۔

برمنگھم یونیورسٹی کی ڈاکٹر الزبتھ یارڈلے (Dr Elizabeth Yardley) اور پروفیسر ڈیوڈ ولسن (Professor David Wilson) نے دنیا بھر میں ہونے والے 48 فیس بک کی وجہ سے ہونے والے قتل کے واقعات کا تجزیہ کیا۔ انہوں نے پایا کہ ان میں سے 26 قتل صرف برطانیہ میں ہوئے ہیں۔ ان محققین کا بنیادی مقصد یہ پتا لگانا تھا کہ آیا ایسے قتل جن میں فیس بک کا استعمال کیا گیا ہو اور عام قتل میں کوئی فرق ہے کہ نہیں۔ انہوں نے پایا کہ قتل کے جن واقعات میں فیس بک کا استعمال ہوا، ان میں مقتول زیادہ تر اپنے قاتلوں کے بارے میں جانتا تھا۔ تاہم مقتولین کی عمریں خاصی کم تھیں اور قاتلوں کی جانب سے قتل کے بعد خودکشی کی شرح بھی زیادہ تھی۔

ڈاکٹر یارڈلے کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا کی ویب سائٹس کو ان قتل کے واقعات کا موردِ الزام ٹھہرانا درست نہیں۔ سوشل میڈیا کی ویب سائٹس جیسے کہ فیس بک ہماری زندگی کا جز بن چکی ہیں۔ ان میں پہلے سے کچھ بھی برا نہیں۔ ویب سائٹ پر بہت سے آپشنز ایسے ہیں جن کی مدد سے اجنبی لوگوں اور جاننے والوں تک کے لیے پرائیویسی سیٹ کی جا سکتی ہے۔ فیس بک کو موردِ الزام ٹھہرانے کی بجائے، قاتل کو ہی قتل کا موردِ الزام ٹھہرایا جانا چاہیے۔ چاقو سے اپنی زندگی آسان بھی کی جا سکتی ہے اور دوسرے کی زندگی لی بھی جا سکتی ہے۔ یہ چاقو کا استعمال کرنے والے پر ہے، اس میں چاقو کا کوئی قصور نہیں۔

سوال: میں ونڈوز ایکس پی استعمال کررہا ہوں۔ گزشتہ کچھ روز سے چند پروگرام چلانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ جب بھی میں کسی پروگرام کو چلانے کے لئے اس پر ڈبل کلک کرتا ہوں تو ایک ایرر ظاہر ہوتا ہے اور پروگرام نہیں چلتا۔ ایرر کی تفصیل یہ ہے:

The application failed to initialize properly (0xc0000034). Click on OK to terminate the application.

میں نے اینٹی وائرس سے کمپیوٹر کو اسکین بھی کیا ہے لیکن مسئلہ جوں کا توں ہے۔ (حسین احمد، ای میل)

جواب: مائیکروسافٹ ونڈوز کے لئے اکثر پروگرام مائیکروسافٹ ویژول سی پلس پلس میں تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ دراصل سی، سی پلس پلس کے لئے مائیکروسافٹ کا تیار کردہ انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ انوائرمنٹ یا IDE ہے۔ اس میں تیار کردہ پروگرام کو چلنے کے لئے Visual C++ رن ٹائم لائبریریز درکار ہوتی ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ونڈوز میں یہ لائبریریز موجود نہ ہو یا وہ خراب ہوگئی ہوں تو پروگرام چل نہیں پاتا۔

جو ایرر آپ نے بیان کیا ہے، اس کی عمومی وجہ ویژول سی پلس پلس لائبریریز کی عدم موجودگی ہے۔ آپ مائیکروسافٹ کی ویب سائٹ سے Microsoft Visual C++ 2005 SP1 Redistributable Package ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کیجئے۔ اس کا حجم بہت زیادہ نہیں اور آپ اسے چند ہی منٹوں میں ڈاؤن لوڈ کرلیں گے۔ اسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

http://www.microsoft.com/en-us/download/details.aspx?id=5638

اگر اسے انسٹال کرنے کے بعد بھی مسئلہ حل نہ ہوتو آپ کو ویژول سی پلس پلس کے نئے ورژن کا Redistributable پیکج ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرنا پڑسکتا ہے۔ یہ بھی آپ کو مائیکروسافٹ کی ویب سائٹ سے بہ آسانی مل جائیں گے۔ انسٹالیشن کے بعد اپنا کمپیوٹر ری اسٹارٹ کرنا نہ بھولیں۔

سوال: میں اپنا کمپیوٹر فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن اس کمپیوٹر پر میرا بہت ہی نجی نوعیت کا ڈیٹا موجود ہے جو میں نہیں چاہتا کہ کسی ہاتھ لگے۔ میں نے آپ کے میگزین میں ہی پڑھا تھا کہ ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے کے بعد بھی واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ میرا ڈیلیٹ کیا ہوا ڈیٹا کسی بھی طرح واپس حاصل نہ کیا جاسکے؟ (شکیل، فیس بک)

جواب: آپ نے درست پڑھا ہے کہ ڈیٹا کو ڈیلیٹ کردینے کے بعد بھی اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ہم یہاں فرض کررہے ہیں کہ آپ مائیکروسافٹ ونڈوز استعمال کررہے ہیں۔ جب بھی آپ کسی فائل یا فولڈر کو ڈیلیٹ کرتے ہیں تو وہ ری سائیکل بن میں جاتی ہے جسے وہاں سے دوبارہ اُس کی جگہ پر بحال کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ ری سائیکل بن کو بھی خالی کردیں تب بھی ڈیٹا ہارڈ ڈسک سے مکمل طور پر حذف نہیں ہوتا۔ ونڈوز اور دیگر آپریٹنگ سسٹم ڈیلیٹ کئے جانے والے ڈیٹا کو ہارڈ ڈسک سے حذف کرنے کے بجائے اس کو نشان ذد کردیتے ہیں کہ یہ جگہ خالی ہے اور اس پر لکھا جاسکتا ہے۔ اسی لئے ڈیٹا ریکوری سافٹ ویئر ہارڈ ڈسک پر نشان ذد جگہ کو پڑھ کر فائلیں بحال کرلیتے ہیں۔

ڈیٹا کو اس طرح ڈیلیٹ کرنا کہ اسے دوبارہ بحال یا recover نہ کیا جاسکے، زیادہ مشکل کام نہیں۔ اس کے لئے آپ کو ایک ایسا سافٹ ویئر درکار ہوگا جو کہ ڈیلیٹ ہوچکے ڈیٹا کی جگہ لایعنی قسم کا ڈیٹا بار بار لکھے اور اسے حذف کرے۔ اس طرح اصل ڈیٹا ضائع ہوجاتا ہے اور اس کی جگہ بیکار یا گاربیج ڈیٹا آجاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے درجنوں مفت سافٹ ویئر دستیاب ہیں۔ ان میں سے کچھ سافٹ ویئر کے روابط درج ذیل ہیں:

Eraser: http://eraser.heidi.ie/

File Shredder: fileshredder.org

Evidence Nuker: evidencenuker.com

سوال: کیا ونڈوز میں یہ دیکھنے کا کوئی طریقہ ہے کہ کون سے پروگرام انٹرنیٹ یا نیٹ ورک استعمال کر رہے ہیں اور کون سے کمپیوٹر سے رابطے میں ہیں؟ میں زیادہ تکنیکی معلومات نہیں رکھتا، اس لئے آسان طریقہ بتائیں۔ (خاور، فیس بک)

جواب: جی ہاں، ونڈوز میں آپ بہ آسانی ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ کون سا پروگرام انٹرنیٹ یا نیٹ ورک استعمال کر رہا ہے اور کس کمپیوٹر سے رابطے میں ہے۔ اس کے لئے ونڈوز میں بھی ٹولز موجود ہیں۔ لیکن چونکہ آپ نے کہا کہ آپ زیادہ تکنیکی معلومات نہیں رکھتے اس لئے ہم آپ کو ایک آسان پروگرام کے بارے میں بتاتے ہیں جو کہ آپ کا یہ کام بہ آسانی کر سکتا ہے۔ TCPView آپ کے کمپیوٹر سے انٹرنیٹ پر بننے والے ہر قسم کے رابطوں کی تفصیلات فراہم کرتا ہے۔ اس تفصیل میں کنکشن بنانے والے پروگرام کا نام، اس کی پروسس آئی ڈی، استعمال کیا جانے والا پروٹوکول، لوکل اور ریموٹ پورٹ سمیت کئی مفید معلومات شامل ہوتی ہے۔ اس پروگرام کا حجم بھی کچھ زیادہ نہیں۔ یہ دراصل مائیکروسافٹ کے Sysinternals پیکج کا حصہ ہے جس میں کئی دیگر مفید پروگرام مفت فراہم کئے گئے ہیں۔ TCPView کو الگ سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے یہ ربط ملاحظہ کیجئے:

https://technet.microsoft.com/en-us/sysinternals/bb897437

سوال: پاکستان میں ایسی کونسی ویب سائٹس ہیں جن سے آن لائن خریداری کی جاسکتی ہے؟ برائے مہربانی ایسی ویب سائٹس کا پتا بتائیں جو کہ قابل بھروسہ ہوں اور پیسے لینے کے بعد مصنوعات بھیجتے بھی ہوں۔ (اسراء، فیس بک)

جواب: گزشتہ چند سالوں کے دوران پاکستان میں آن لائن خریداری کے رجحان میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اب ایسی درجنوں ویب سائٹس موجود ہیں جہاں سے آپ اپنی من پسند چیزیں خرید سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان میں سے کچھ ویب سائٹس فراڈ میں بھی ملوث رہی ہیں اور پیسے لے کر صارفین کو مصنوعات نہیں پہنچاتیں۔ تاہم ایسی ویب سائٹس کی تعداد بہت محدود ہے۔ بیشتر ویب سائٹس یہ کاروبار انتہائی سنجیدگی سے کر رہی ہیں۔

کسی چیز کی خریداری آن لائن کرنی چاہئے کہ نہیں، اس بات کا انحصار اس بات پر ہے کہ جو چیز آپ خرید رہے ہیں کیا اسے مقامی بازار سے خریدنا آپ کے لئے مشکل ہے کہ نہیں۔ عموماً لوگ آن لائن خریداری دو وجوہ کی بنیاد پر کرتے ہیں۔ اول، کم قیمت ہونا، دوم، مقامی مارکیٹ میں عدم دستیابی یا بامشکل دستیابی۔ جو چیز آپ خریدنا چاہتی ہیں، اگر وہ مقامی مارکیٹ میں اسی قیمت پر بہ آسانی مل جاتی ہے تو آن لائن خریداری کا فائدہ نہیں۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو آن لائن خریداری ہمیشہ ایسی ویب سائٹ سے کریں جو کہ معروف ہو۔

چونکہ پاکستانی ای کامرس ویب سائٹس پر خریداری کے لئے کریڈٹ کارڈ کا استعمال عموماً نہیں ہوتا، اس لئے یہ ویب سائٹس بینک ٹرانسفر، موبائل فنڈ ٹرانسفر، منی آرڈر یا دیگر ذرائع کے استعمال سے اپنی گاہکوں سے پیسے وصول کرتی ہیں۔ ہمارے یہاں چونکہ ابھی آن لائن خریداری کا نظام اتنا پختہ نہیں ہوا، اس لئے لوگ ہمیشہ اسی شش و پنج میں رہتے ہیں کہ خریدی ہوئی چیز ایک یا دو دن بعد ملے گی اور لیکن انہیں رقم فوراً جمع کروانی ہوگی۔ ایسے ہی افراد کے لئے تقریباً تمام پاکستانی ای کامرس ویب سائٹس Cash on Delivery کی سہولت فراہم کرتی ہیں یعنی کمپنی کا نمائندہ آپ کی خریدی ہوئی چیز آپ تک پہنچا کر رقم ہاتھ کے ہاتھ وصول کرتا ہے۔

چونکہ آپ نے پہلے کبھی آن لائن خریداری نہیں کی، اس لئے کسی بھی معروف ویب سائٹ پر اپنی من پسند چیز خریدیں اور کیش آن ڈیلیوری کی سہولت کا انتخاب کریں۔ اس طرح آپ جان پائیں گی کہ وہ ویب سائٹ قابل بھروسہ ہے کہ نہیں۔ نیز ان کی مصنوعات کی کوالٹی کے بارے میں بھی آپ کے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔

سوال: میں اپنے کمپیوٹر پر موجود کچھ ڈیٹا اپنے آفس کے نیٹ ورک جو کہ ورک گروپ پر ہے، پر موجود کسی دوسرے کمپیوٹر پر منتقل باقاعدگی سے منتقل کرتا رہتا ہوں۔ یہ کام اس وقت میں یو ایس بی کی ذریعے انجام دیتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں ڈیٹا کو اپنے کمپیوٹر پر share کر دوں اور دوسرے کمپیوٹر پر موجود صاحب سوائے اس ڈیٹا کے، میرے کمپیوٹر سے کوئی دوسرا ڈیٹا حاصل نہ کر سکیں۔ اس کا کوئی آسان طریقہ بتائیں۔ (جمیل انور، فیس بک)
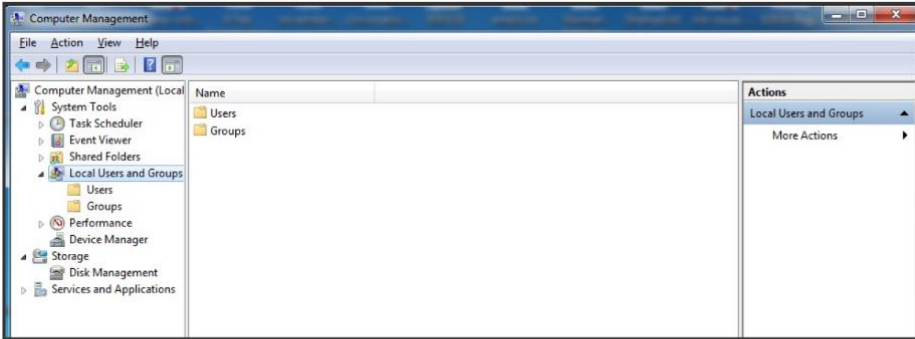
جواب: آپ اپنے کمپیوٹر پر کوئی ایک فولڈر شیئر کر کے ڈیٹا ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں منتقل کر سکتے ہیں۔ چونکہ آپ دوسرے کمپیوٹر کے مالک کو ایڈمنسٹریٹر کا یوزر نیم اور پاس ورڈ نہیں دینا چاہتے، اس لئے آپ کو اپنے کمپیوٹر پر ایک اور یوزر بنانا ہوگا۔ یہ کام ڈومین (Domain) انوائرنمنٹ میں زیادہ بہتر طور پر کیا جاسکتا ہے۔ مگر چونکہ آپ ورک گروپ نیٹ ورک کا حصہ ہیں، اس لئے آپ کو کئی کام مرحلہ وار کرنے ہونگے۔ ہم یہاں فرض کر رہے ہیں کہ آپ ونڈوز 7 استعمال کر رہے ہیں۔ ونڈوز 7 میں نیا صارف یا یوزر بنانے کے لئے مائی کمپیوٹر پر رائٹ کلک کر کے Manage کے آپشن پر کلک کریں۔ اس آپشن پر کلک کرنے سے آپ کے سامنے کمپیوٹر مینجمنٹ کی کنسول کھل جائے گی۔ اب آپ System Tools کے تحت موجود Local Users and Groups پر کلک کریں۔ دائیں جانب Users اور Groups کے دو آپشن ظاہر ہو جائیں گے۔ آپ ان میں سے Users پر ڈبل کلک کریں تا کہ تمام صارفین یا یوزرز کی فہرست ظاہر ہو جائے۔ آپ خالی جگہ پر ماؤس کی مدد سے رائٹ کلک کریں اور New User کا آپشن منتخب کریں۔ نئی ظاہر ہونے والی ونڈو میں ایک قدرے مشکل یوزر نیم لکھیں۔ مثلاً آپ یہاں _ntwork_access لکھ سکتے ہیں۔ اس مشکل نام کا مقصد یہ ہے کہ اسے تُکا لگا کر معلوم نہ کیا جاسکے۔ admin اور network جیسے یوزر نیم عام ہیں اس لئے انہیں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔
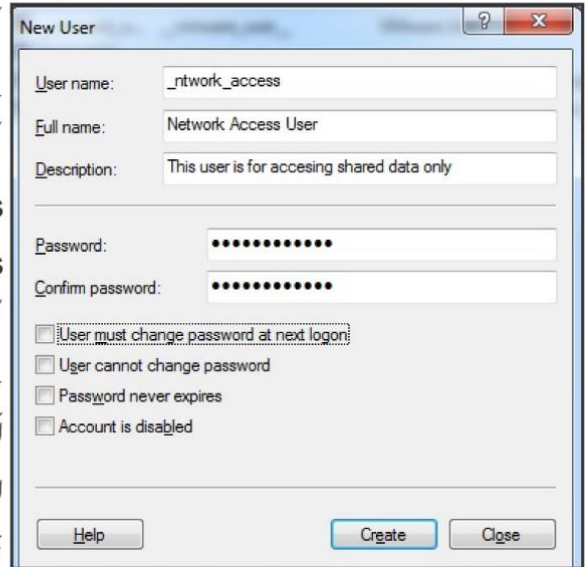
یوزر نیم کے بعد چاہیں تو Full name اور Description میں کچھ لکھ دیں ورنہ چھوڑ دیں۔ پاس ورڈ کی فیلڈ میں کم از کم 8 حرف طویل پاس ورڈ لکھیں۔ اس پاس ورڈ میں کوشش کریں کہ نمبر اور اسپیشل کریکٹر مثلاً # یا & وغیرہ بھی استعمال کریں۔ User must change password at next logon کے چیک باکس کو Uncheck کر دیں۔ Create کے بٹن پر کلک کریں۔
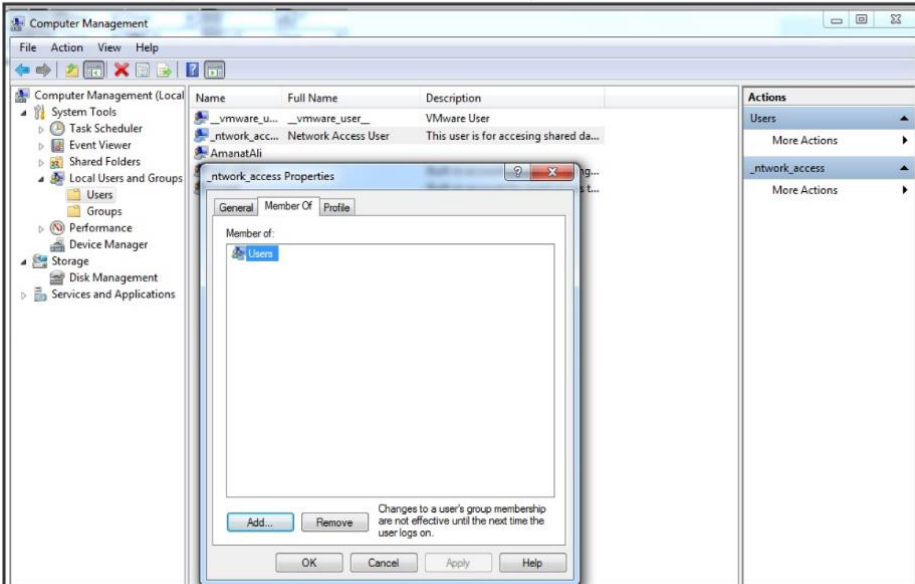
آپ واپس کمپیوٹر مینجمنٹ کی کنسول ونڈو میں آجائیں۔ یہاں یوزرز میں اب آپ کو نیا بنایا ہوا یوزر بھی دکھائی دے رہا ہوگا۔ اس یوزر پر ڈبل کلک کریں اور کھلنے والی ونڈو میں سے Member Of کے ٹیب پر کلک کریں۔ یہاں Users کے علاوہ اگر
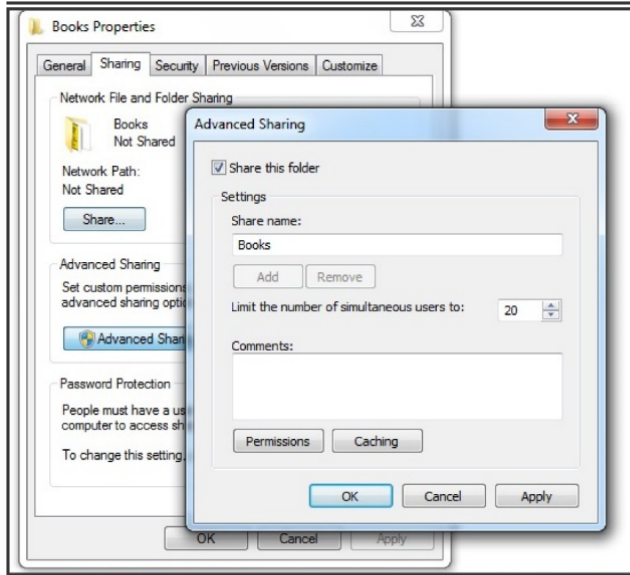
کچھ موجود ہے تو اس منتخب کرکے Remove کے بٹن پر کلک کردیں۔ اگر یہاں Users کا گروپ موجود نہیں تو Add کے بٹن پر کلک کرکے اس گروپ کو شامل کرلیں۔

اب آپ C یا کسی دوسری ڈرائیو میں مناسب جگہ پر ایک نیا فولڈر بنائیں۔ اس کا نام آپ اپنی پسند کے مطابق کچھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ فولڈر بنانے کے بعد اس پر رائٹ کلک کرکے Properties کے آپشن پر کلک کریں۔ جو ونڈو کھلے، اس میں سے Sharing کے ٹیب پر کلک کریں اور پھر Advanced Sharing کے بٹن پر کلک کریں۔ ایک چھوٹی سی نئی ونڈو ظاہر ہوگی، اس میں سے Share this folder کے چیک باکس پر check کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ دیگر کئی آپشن فعال ہو گئے ہیں۔ آپ Permissions کے بٹن پر کلک کریں۔ جو نئی ونڈو کھلے، اس میں آپ کو Group or Username کے تحت Everyone لکھا نظر آرہا ہوگا۔ آپ اس منتخب کرکے Remove کے بٹن پر کلک کریں۔ اب Add کے بٹن پر کلک کریں اور کھلنے والی ونڈو میں کچھ دیر پہلے بنائے گئے یوزر کا یوزر نیم ٹائپ کرکے Check Name کے بٹن پر کلک کریں۔ اگر آپ نے یوزر نیم درست ٹائپ کیا ہے تو یوزر نیم خود بخود Underline ہوجائے گا۔ آپ OK کے بٹن پر کلک کردیں۔ اس طرح آپ
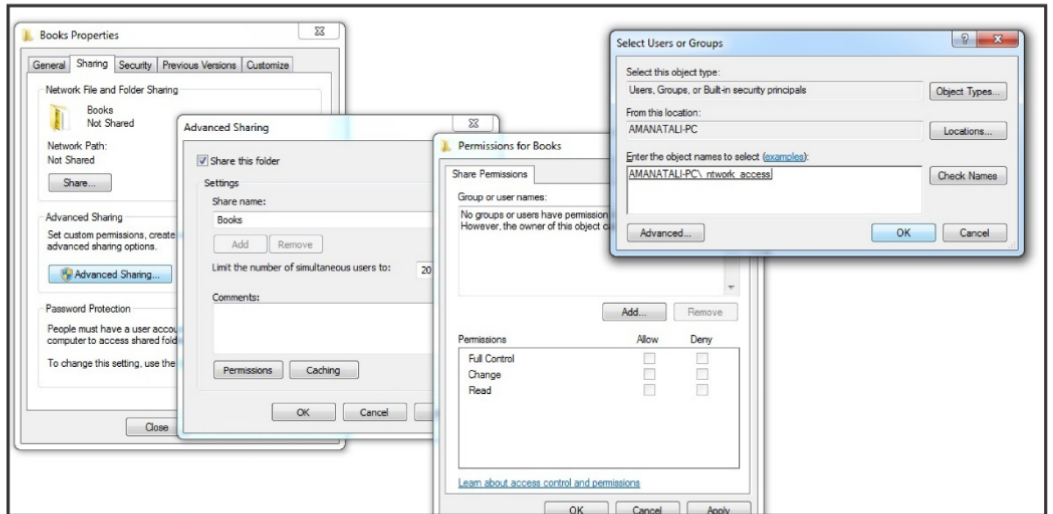
واپس پرمیشنز کے ڈائیلاگ باکس میں آجائیں گے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ جو یوزر آپ نے ابھی بنایا ہے، اسے صرف ڈیٹا پڑھنے کی سہولت ہو، تو Read کے چیک باکس کو چیک کریں اور باقی تمام چیک باکس کو uncheck کردیں۔ OK کے بٹن پر کلک کرکے تمام ڈائیلاگ باکس بند کردیں۔ اب آپ دوسرے کمپیوٹر پر تشریف لے جائیں اور رن ڈائیلاگ باکس کھول کر اس میں اپنے کمپیوٹر کا آئی پی کچھ اس طرح لکھیں: \\10.10.10.10

اینٹر کا بٹن دبائیں۔ اگر آپ نے درست آئی پی لکھا ہے تو آپ سے یوزر نیم اور پاس ورڈ طلب کیا جارہا ہوگا۔ آپ یہاں اپنے کمپیوٹر پر بنایا ہوا نیا یوزر نیم اور اس کا پاس ورڈ ٹائپ کیجئے۔ آپ کے سامنے وہ فولڈر ظاہر ہوجائے گا جسے آپ نے اپنے کمپیوٹر پر share کیا تھا۔

اس طرح آپ مختلف یوزر بنا کر مختلف اشخاص کو صرف مخصوص ڈیٹا تک محدود رسائی دے سکتے ہیں۔ شیئر کئے گئے فولڈر کی پرمیشنز کسی بھی وقت تبدیل کی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے آپ کو اس فولڈر پر رائٹ کلک کرکے پراپرٹیز، پھر شیئرنگ کا ٹیب اور Adanaced Sharing کے بٹن پر کلک کرنا ہوگا۔ ایک بات کا خیال رہے کہ جو یوزر آپ نے بنایا ہے، وہ آپ کے کمپیوٹر پر لاگ ان کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ایڈمنسٹریٹر کے ڈیٹا تک رسائی لاگ ان ہونے کے بعد بھی ممکن نہیں ہوگی۔
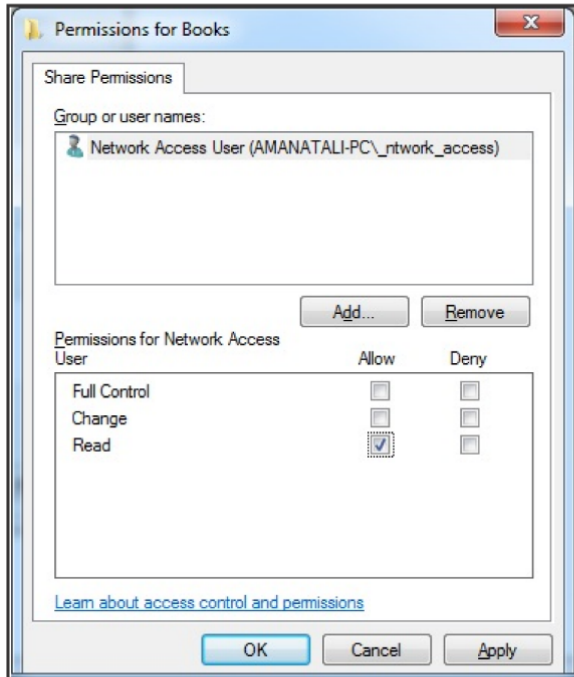
پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

شہر	ڈسٹری بیوٹر
کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
فیصل آباد	ملک افتخار برادرز نیوز ایجنسی، عرفات بزنس سینٹر
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ
ملتان	اشفاق نیوز ایجنسی، صمد پلازہ، نواں شہر چوک
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدرآباد	مہران نیوز ایجنسی
رحیم یار خان	چوہدری امانت علی اینڈ سنز
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک

- **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میر پور
- **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
- **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
- **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
- **پنڈی گھیپ:** پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
- **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
- **جام شورو:** کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
- **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
- **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
- **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
- **چکوال:** حاجی برادرز بک سیلز
- **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
- **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
- **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
- **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
- **رحیم یار خان:** چشتی لائبریری، ابوظہبی روڈ، بلمقابل خواجہ فرید کالج
- **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ
- **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
- **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
- **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
- **کھاریاں:** شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ
- **کوٹ ادو:** عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- **کوٹ ادو:** اجمل نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
- **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- **گجر خان:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی، سکہ
- **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
- **مظفر گڑھ:** محمد عبدالطیف بلوچ، نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
- **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
- **نواب شاہ:** سلیمان برادرز، مسجد روڈ
- **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
- **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
- **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
- **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857